

مکمل عربی متن کے ساتھ پہلی بار



اعمال قرآنی

از حکیم الامت مولانا اشرف علی تھانوی

مع جدید اضافات

حوالہ جات قرآنی، بسم اللہ اور درود شریف کے خواص

از مولانا مفتی محمد شفیع صاحب

ہر قسم کے عملیات و تعویذات اور وظائف کی مشہور و مقبول کتاب
جس میں ہر عمل کے ساتھ پہلی مرتبہ مکمل و سرائی آیات



دارالعلوم دیوبند، مدرسہ اسلامیہ، دارالافتاء، دارالترغیب

مکمل عربی متن کے ساتھ پہلی بار

اعمالِ قرآنی

از حکیم الامت مولانا اشرف علی تھانوی

مع جدید اضافات

حوالہ جات قرآنی، بسم اللہ اور رد و شریف کے خواص

از مولانا مفتی محمد شفیع صاحب رحمۃ اللہ علیہ

ہر قسم کے تعلیمات و تہذیبیات اور فقہ کی مشہور و مقبول کتاب
جس میں ہر مسئلے کے ساتھ پہلی مرتبہ قرآنی آیات

ناشر

بیت الکتب
4975024

۲۹	قبولیت نماز	۲۹	تعبیرات مفید عام
۲۹	دفع طحال	۳۰	چنگ کیلئے
۲۹	ناف کی تکلیف سے حفاظت	۳۰	بہشت سے حفاظت
۲۹	سورہ یسین کے خواص	۳۸	بچوں کی حفاظت کے لئے
۲۹	محبت کیلئے	۳۸	ہر بیماری اور مصیبت سے حفاظت
۳۰	ظالم کو شہر سے نکالنے کیلئے	۳۸	بخاروت پر لرزہ
۳۰	ہر مرض کیلئے	۳۹	لڑکے کی ولادت میں بہولت
۳۰	حاکم مہربان ہو	۳۹	پھوڑے پھنسی سے شفا
۳۱	رزق کی زیادتی	۳۹	برائے آس گلو
۳۱	آفتوں سے حفاظت	۳۹	بواسیر سے شفا
۳۱	دوزخ سے نجات	۳۹	پاگل کن کاٹنے کا علاج
۳۲	اولاد فرما کر دار ہو	۴۰	حاجت پوری ہو
۳۲	آنکھوں کی روشنی کیلئے	۴۰	تیسرے دروازہ بخار کا علاج
۳۲	پیدائش اولاد کیلئے	۴۰	اعمال قرآنی حصہ دوم
۳۲	بھوک کے لئے	۴۱	زیادتی جاہ و منزلت
۳۳	دوسرے کا علاج	۴۱	برائے حاجت روائی
۳۳	قیامت کے دن پیشانی کا چمکانا	۴۱	بال و اولاد کی حفاظت
۳۳	اسم اعظم	۴۱	بخار کا علاج
۳۳	کشادگی رزق کیلئے	۴۲	شیطان اور ظالم سے حفاظت
۳۳	قبر کے عذاب سے نجات	۴۲	ہر قسم کے ظلم اور چوری سے حفاظت
۳۳	سب حاجتیں پوری ہوں	۴۳	حروف مقطعات
۳۳	نظر بد کا محرب قتل	۴۳	مال اور کھیت کی حفاظت
۳۳	ہر قسم کی حاجتوں کیلئے	۴۳	دشمن پر غلبہ
۳۵	آسیب دور کرنے کیلئے	۴۳	ہر بلا سے امن و حفاظت
۳۵	کشائش رزق کے لئے	۴۳	برکت رزق اور موذی جانوروں سے حفاظت
۳۵	عمل اتنے سے حفاظت	۴۳	مرگی کا علاج
۳۵	ولادت میں بہولت کیلئے	۴۵	ڈاڑھ کے درد کی بیماری
۳۵	بصارت کی کمی کیلئے	۴۵	بہت سی حاجات کے لئے عمل
۳۶	نصف قرآن کا ثواب	۴۵	خاصیت
۳۶	مقبروں پر پڑھنے کی دعا	۴۶	بہت سی ضروریات کے لئے عمل
۳۶	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا معمول	۴۶	خاصیت
۳۶	ترہائی قرآن کا ثواب	۴۶	آشوب چشم سے حفاظت
۳۶	بخار سے نجات کے لئے	۴۶	خاصیت

۲۸	حصول علم اور زیادتی حافظہ	۲۸	حفاظت حمل
۲۸	درد و آسپ اور بہت سے امراض سے حفاظت	۲۸	بچے کے رونے اور ڈرنے کے علاج اور
۵۱	دشمن کی تباہی کیلئے	۲۸	دودھ میں زیادتی
۵۲	کھیتی اور باغ کی حفاظت	۲۸	تجارت میں اضافہ
۵۲	درختوں کے پھل میں برکت	۲۸	کاروبار اور شاہی کے لئے
۵۲	آشف علوم و تبحر جن	۲۸	خفقان کا علاج
۵۳	سوی ہوئی عورت سے راز معلوم کرنا	۲۸	طالب و مطلوب میں دوستی
۵۳	پایس کے مرض کا علاج	۲۸	دشمن کے مقابلہ پر فتح
۵۴	مریخی کے مطابق سودا کرنا	۲۸	رات میں خوف جن اور ظالم بادشاہ سے حفاظت
۵۴	سوئے آدمی سے راز معلوم کرنا	۲۸	خیر نفس اور ظلم و دشمنی سے حفاظت
۵۴	دفعہ معلوم کرنے کا عمل	۲۸	تکسیر کا علاج
۵۴	جانوروں کی بیماری کا علاج	۲۸	ظالم حاکم سے حفاظت
۵۵	دل کی خف دور کرنا	۲۸	مضبوطی ایمان و باکی قلب
۵۵	بادشاہ کی درگاہ	۲۸	دشمن پر غلبہ
۵۵	جانوروں کا دودھ بڑھانے کا عمل	۲۸	مہربانیت اور اخلاق حسنہ
۵۵	کنوئیں یا نہر کا پانی بڑھانے کیلئے	۲۸	گندہ دہلی اور ظالم سے نجات
۵۵	نظر بد اور سر کا علاج	۲۸	ناجائز اجتماع میں تفریق
۵۶	نہشتہ پیدا ہونے کا عمل	۲۸	رزق میں برکت و وسعت و بھوک کا علاج
۵۶	شومی برائے کا علاج	۲۸	جانوروں کی حفاظت
۵۶	قوت و قہم اور باغ کے لئے	۲۸	برائے امن و دفع آفات
۵۶	چوری شدہ مال کی واپسی	۲۸	نفس درج اور پیاس کا علاج
۵۸	موذی جانوروں کی ہلاکت کے لئے	۲۸	ذات الحجب و درود تکلیف سے نجات
۵۸	دشمن پر غلبہ و حصول جاہ و نظر و کام و امراء	۲۸	آنکھوں کی بیماری کیلئے
۵۸	ہر قسم کی آفات سے حفاظت اور زیادتی رزق	۲۸	ظالم کی بربادی
۶۰	ظالم دشمن کی بربادی	۲۸	دفع پتھر و پتو
۶۰	داد کا علاج	۲۸	مشترک کار از معلوم کرنا
۶۰	دفع آسپ و امراض و آفات سے حفاظت	۲۸	عجیب بات سنانا
۶۱	قبولیت میں زیادتی اور دشمن سے حفاظت	۲۸	دروا کی طبعانی روکنے کیلئے
۶۱	قوت حافظہ اور تیزی ذہن	۲۸	یہود و بھگے ہونے کے لئے
۶۱	رزق میں وسعت اور اولادے قرض	۲۸	حکام اور عوام میں مقبولیت
۶۲	کیسیا اور خیر علوم حاصل کرنا	۲۸	دشمن کی بربادی کا عمل
۶۲	خرید و دفعہ معلوم کرنے کا عمل	۲۸	کھیتی و باغ کی حفاظت
۶۲	درستی سامان و نیا و آخرت	۲۸	کشتی اور جہاز کی حفاظت

حاجت روائی و وجاہت	۷۴	شیاطین سے اسن	۸۳
درخت اور پھلوں میں برکت	۷۴	برائے جملہ مشکلات و انگشتا فات وغیرہ	۸۳
طوفان میں کی اور طاعونوں سے حفاظت	۷۵	ترقی کیلئے جو تکلیفیں شہوت و برکت زراعت وغیرہ	۸۳
کسی سے راز معلوم کرنا	۷۵	خوف دور کرنا	۸۳
قبولیت دعا	۷۶	کشادگی رزق و حاجت روائی	۸۳
ترقی پھل و حفاظت جانور	۷۶	مصلحت کے وقت	۸۳
حفاظت از شیاطین و فاج و قتلہ وغیرہ	۷۶	برائے مقبولیت	۸۳
شب میں جاگنے کے لئے	۷۶	دوام نعمت	۸۴
دکان، مکان مال و اسباب کی حفاظت	۷۷	دفع جنگلی دروہہ و بتم اور غلبہ نسیان وغیرہ	۸۴
نظر بد شر سے بچنے کیلئے	۷۷	انکشاف امر مخفی	۸۴
رزق و زبائی و روزگار	۷۷	فائدہ	۸۴
توفیق اور اطاعت	۷۷	تنبیہ	۸۴
دفع زہر و چشم بد و سحر وغیرہ	۷۸	برائے لرزہ قلب و خیالات فاسدہ	۸۴
عالم کی قید بڑھانا	۷۸	فائدہ متعلقہ و وسوسہ	۸۵
صحابین میں اتفاق پیدا کرنے کیلئے	۷۹	دفع کثافت قلب	۸۵
شفاف جمع قلب	۷۹	برائے حفاظت	۸۵
حفاظت و برکت درختوں	۷۹	تالیف قلوب و عزت کیلئے	۸۶
موزی جانوروں کی حفاظت	۷۹	برائے اندیشہ	۸۶
جنت میں داخل ہونے کی بشارت	۸۰	واسطے بخار	۸۶
دفع بھوک	۸۱	تفسیر قلب	۸۷
پریشانی دور کرنا	۸۱	برائے عزت و جاہ	۸۷
قبولیت دعا	۸۱	چور اور بھاگے ہوئے کو بلائے کیلئے	۸۷
حکمان دور کرنے کیلئے	۸۱	قضاے حاجت از حاکم مہمات و نیکہ آخرت وغیرہ	۸۸
شفائے جلی مطہرہ	۸۲	برائے شناخت چور	۸۸
عالم کو ہلاک کرنے کے لئے	۸۲	جادو و عزت و تفسیرات	۸۸
واسطے فاج و نزل	۸۲	برائے دروہ و حکم و حفظان	۸۹
برائے محبت اور ہیبت	۸۲	آسانی و دلالت و دروہ گش و کشیدگی رزق وغیرہ	۸۹
ہر کام میں آسانی کیلئے	۸۲	برائے حفظان و امتحان وغیرہ	۹۰
ترقی حکومت و حل مشکلات	۸۲	دفع سحر	۹۰
شہوت نفسانی پر غالب ہونا	۸۲	برائے شفاء امراض ہر قسم	۹۱
برائے عزت و انکساری	۸۲	قوت و غلبہ دشمنان وغیرہ	۹۱
برائے خوف	۸۲	کشادگی ذہن و علم و حافظہ	۹۱
شب و تر و در و در کرنے کے واسطے	۸۳	حفاظت شخصی از جملہ آفات	۹۲

حفاظت از ظالم و جانور موزی	۹۲	برائے خیر و برکت و نیک خواب وغیرہ	۱۰۲
بچوں کے امراض کیلئے	۹۳	برائے قرا مجمل	۱۰۳
برائے رزق و آبرو	۹۳	برائے درخت خرما وغیرہ	۱۰۳
برائے محبت و زہد و ترقی روزگار	۹۳	رتبہ شان بڑھانے کیلئے	۱۰۳
آنکھوں کے جملہ امراض کیلئے	۹۳	عزت و آبرو و برحائے کیلئے	۱۰۳
قیدت رہائی	۹۴	یاد قبولیت کیلئے	۱۰۴
ظالم حاکم کی معزہ لی وغیرہ	۹۵	برائے پھور اور پھنسی	۱۰۵
آبادی و ترقی مکان یا مکان باغ وغیرہ	۹۵	برائے شادی و بیاہری	۱۰۵
برائے رفیقہ و امر مقصود وغیرہ	۹۶	دفع بد خوابی و نیند	۱۰۵
ظالم دشمن کو ہلاک کرنا	۹۷	ظالم کو تباہ کرنے کے لئے	۱۰۵
بچوں کا رونا و نظر بد و رونا وغیرہ	۹۷	حفاظت حمل و بچہ	۱۰۶
برائے دروہ و تھوہر و نظر بد	۹۷	آسانی و دلالت	۱۰۶
برائے نظر بد	۹۸	در در بخار کیلئے	۱۰۶
دفع یتو	۹۸	ظالم حاکم کی غائب رانی	۱۰۷
برائے موزی جانور	۹۸	ظالم کی ہلاکت کے لئے	۱۰۷
ظالموں کی تباہی و بربادی	۹۸	دیکر	۱۰۷
تمام آفات سے حفاظت	۹۹	شراب ترک کروانے کیلئے	۱۰۸
عورت کا دودھ بڑھانے کیلئے	۹۹	برائے حمل	۱۰۸
برائے برکت وغیرہ	۹۹	برائے مقبولیت	۱۰۸
برائے حفاظت جان و مال	۹۹	حفاظت شخصی از جملہ آفات	۱۰۸
برائے جاہ و قبول عام	۱۰۰	دفع آسیب	۱۰۸
برکت رزق و وزارت و باغ	۱۰۰	برائے حفاظت اختلاف	۱۰۹
تباہی پانا	۱۰۰	زبان بندی کیلئے	۱۰۹
نشان خطان ہونا	۱۰۰	مقبولیت عوام	۱۰۹
زبان کا کلنا	۱۰۰	برائے آشوب چشم	۱۱۰
خوف دائل کرنا	۱۰۰	حفاظت از جانور موزی وغیرہ	۱۱۰
دفع آسیب	۱۰۱	دریافت کرنا و فینکنا	۱۱۰
جملہ امراض کیلئے	۱۰۱	دفع سناپ بچہ و موزی جانور	۱۱۱
دفع غم و خیالات فاسدہ	۱۰۱	دریافت حال نام	۱۱۱
برائے بستی و ترخہ وغیرہ	۱۰۱	بھلا برادر یافت کرنے کے لئے	۱۱۱
ظالم دشمن کی تباہی کیلئے	۱۰۱	ظالم کو خیانت سے روکنے کیلئے	۱۱۱
برائے ترقی و درخت و پھل	۱۰۲	امراض حکم وغیرہ	۱۱۲
موزی دشمن کو تباہ کرنے کیلئے	۱۰۲	حفاظت از شر	۱۱۲

۱۱۸	برائے حفظ و ترقی فہم و علم	۱۱۲	دفع امراض
۱۱۸	حصول کامیابی	۱۱۲	برائے روزی
۱۱۸	چوتھوں کے واسطے	۱۱۳	برائے حج
۱۱۸	دفع غم	۱۱۳	مقبولیت عامہ و حفاظت از خرق
۱۱۸	خالم کو بیمار کرنے کے لئے	۱۱۳	دفع آسیب
۱۱۸	دشمن پر بدبخت غالب کرنے کے لئے	۱۱۳	برائے حفاظت محل و افراد فی دودھ
۱۱۹	بیعت کی تمام بیماریوں کے لئے	۱۱۳	دامی دولت کے لئے
۱۱۹	سکون طوفان و دریا	۱۱۳	برائے نشو و نما و رست و حرکت
۱۱۹	بخار و دوسرہ مرضی وغیرہ	۱۱۳	دفع خوف و درد و غم
۱۱۹	بچوں کی نشو و نما کیلئے	۱۱۳	بچے کے دانت لگنے کے لئے
۱۱۹	کثرت بیہوشی کا علاج و تھران	۱۱۳	تھقیف مرض
۱۲۰	برائے عزت و آبرو	۱۱۳	آسانی و راحت
۱۲۰	دشمن کو ویران کرنا	۱۱۳	رہائی از قید
۱۲۰	حفاظت از آفات ویرکان	۱۱۵	برائے امن سفر
۱۲۰	حفاظت جانور	۱۱۵	بچہ مارنے کے لئے
۱۲۰	تجارت میں برکت ہو	۱۱۵	برائے مفلوکیہ
۱۲۰	قوت حافظہ و غالب ہونے کے لئے	۱۱۵	برائے وجاہت
۱۲۰	عورت کا دودھ بڑھانے کے لئے	۱۱۵	آشوب چشم و طحال و جانور موزی
۱۲۰	نظر بد و بیماری کے لئے	۱۱۶	آشوب چشم
۱۲۰	دشمن پر غالب پانا	۱۱۶	دفع طحال
۱۲۰	حفاظت چورت	۱۱۶	دفع سائب و بچہ
۱۲۰	بچہ کو شتم کرنے کے لئے	۱۱۶	آسانی و راحت
۱۲۰	دفع آسیب	۱۱۶	دفع بھوک و پیاس
۱۲۱	کونوں کھونے یا پتھر لگانے کے واسطے	۱۱۶	حفاظت تیر و پنج
۱۲۱	برائے محبوبیت و مقبولیت	۱۱۶	دفع بخار و درد
۱۲۱	خالم سے بچنے کیلئے	۱۱۶	واسطے سکون سر و اعضا
۱۲۱	آنکھوں کی بیماری کیلئے	۱۱۶	حفاظت غلہ
۱۲۱	شر سے حفاظت	۱۱۶	برائے ذہانت
۱۲۱	دفع کھانسی	۱۱۶	دفع درد
۱۲۱	دفع پیش	۱۱۶	دفع طحال
۱۲۱	حفاظت بچہ	۱۱۶	قبولیت خواہ
۱۲۲	دفع جن و شر و غیرہ	۱۱۸	برائے حفاظت و حرکت
۱۲۲	برائے محبوبیت	۱۱۸	آشوب چشم و درد و نفل

۱۲۲	دشمن کی زبان بندی	۱۲۲	دفع پتھری
۱۲۲	حفاظت خالم	۱۲۲	حفاظت غلہ
۱۲۲	برائے تندرستی روزی	۱۲۲	حفاظت سفر
۱۲۳	سکون مرض و مرضی و درد و غیرہ	۱۲۳	برائے محبت
۱۲۳	آشوب چشم	۱۲۳	بچ بولنے کے لئے
۱۲۳	برائے فقر و فاقہ	۱۲۳	دفع برکان
۱۲۳	حفاظت محل	۱۲۳	دفع لقوہ
۱۲۳	حفاظت بچہ از ہر آفت و غیرہ	۱۲۳	آسانی معاش اور امن از خوف
۱۲۳	دفع استلام	۱۲۳	وسعت روزی
۱۲۳	برائے حاجت روائی و غم	۱۲۳	دفع در حقیقہ
۱۲۳	رہائی قید	۱۲۳	حفاظت دقینہ
۱۲۳	وسعت رزق	۱۲۳	دفع نظر بد
۱۲۳	برائے حفظ قرآن	۱۲۳	حفاظت دشمن
۱۲۳	رقت قلب	۱۲۳	دفع درد گردہ
۱۲۳	زبان پر طعنی باتیں	۱۲۳	برائے حفاظت
۱۲۳	دفع نفل	۱۲۳	زیارت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم
۱۲۳	خالم کے شر سے حفاظت	۱۲۳	حفاظت شرک و شک
۱۲۳	دشمن سے بچنے کے لئے	۱۲۳	کثرت شکار و چلی
۱۲۳	برائے حفاظت راست	۱۲۳	دفع درد
۱۲۳	تقدیر چشم	۱۲۳	کافروں کے لئے
۱۲۳	رہائی قید و بخار	۱۲۳	دفع حر و نظر بد و حفاظت بچہ وغیرہ
۱۲۳	دفع دیک	۱۲۳	اعمال قرآنی حصہ سوم
۱۲۳	تسکین پیش	۱۲۳	دفع درد سر
۱۲۳	بچہ کا دودھ چھڑانا	۱۲۳	دفع بخار
۱۲۳	حفاظت سر و دروا	۱۲۳	دفع درد
۱۲۵	کان کی گرج و بواہیر کے لئے	۱۲۵	دامی بستی و تیرت از سفر
۱۲۵	برائے اولاد و رستہ	۱۲۵	رہائی قید
۱۲۵	حفاظت کھانا	۱۲۵	پیاس کا غالب نہ ہونا
۱۲۵	تیک بچہ پیدا ہونے کے لئے	۱۲۵	برائے مشقت روزی
۱۲۵	موزی جانوروں سے بچنے کی حفاظت	۱۲۵	برائے حاجات
۱۲۵	دفع مرضی و بے ہوشی و بخار	۱۲۵	برائے بیمار و خوف و غم وغیرہ
۱۲۵	دامی کشیدہ	۱۲۵	حاجت روائی
۱۲۵	برائے درد و قلب	۱۲۵	برائے سہرت و خری

۱۳۹	دفع درد و آزار	۱۳۹	جائیں پوری ہونے کے لئے
۱۳۹	ایضاً	۱۳۹	مقبولیت دعا
۱۳۹	ایضاً	۱۳۹	برائے قلب
۱۳۹	ایضاً	۱۳۹	حفاظت شر
۱۳۹	برائے آشوب چشم	۱۳۹	دفع فتنی
۱۳۹	دفع تکبیر	۱۳۹	برائے حاجت
۱۳۹	برائے وسوسہ عیش	۱۳۹	برائے غلبہ دشمن قضاے حاجات
۱۳۹	برائے تفرار حمل	۱۳۹	برائے حصول خیر و دفع شر
۱۳۹	حفاظت اسقاط حمل	۱۳۹	دفع جن و سودی جانور
۱۳۹	ایضاً	۱۳۹	آسانی کار
۱۳۹	برائے نیک فرزند	۱۳۹	حفاظت از احتلام
۱۳۹	قدرت جماع	۱۳۹	برائے نیند
۱۳۹	برائے امساک	۱۳۹	حفاظت از شیاطین
۱۳۹	دفع استرخاء عضو قاضی	۱۳۹	برائے نعش دشمن
۱۳۹	دفع آسیب	۱۳۹	برائے حفاظت جانور
۱۳۹	ایضاً	۱۳۹	دشمن پر غلبہ
۱۳۹	ایضاً	۱۳۹	نظر بد کے لئے
۱۳۹	ایضاً	۱۳۹	حفاظت از شر موزی
۱۳۹	ایضاً	۱۳۹	حفاظت از جانور موزی
۱۳۹	برائے غم و غم و غم و غم	۱۳۹	برائے حفاظت جانور
۱۳۹	دفع داد	۱۳۹	دفع شدائد
۱۳۹	برائے عرق السام	۱۳۹	حفاظت از خوف
۱۳۹	ایضاً	۱۳۹	حفاظت از دیکھ بھیک
۱۳۹	برائے حفظ و غیرہ	۱۳۹	گم شدہ کی واپسی
۱۳۹	ایضاً	۱۳۹	دیگر
۱۳۹	ایضاً	۱۳۹	برائے چور
۱۳۹	دفع فسیان جانور	۱۳۹	واپسی مال مسروقہ
۱۳۹	بازش بند کرتے کے لئے	۱۳۹	بھاگنے کی عادت چھڑانا
۱۳۹	دفع مزیایں	۱۳۹	حفاظت مال
۱۳۹	ایضاً	۱۳۹	دفع در حصر
۱۳۹	دفع پرندگان	۱۳۹	برائے درد و شہ
۱۳۹	برائے دفع موش	۱۳۹	دفع وجع قلب
۱۳۹	دفع جانور ان موزی	۱۳۹	دفع تکبیر

۱۵۰	دفع سر	۱۵۰	برائے شکست کفار
۱۵۰	ایضاً	۱۵۰	توفیق توبہ
۱۵۰	ایضاً	۱۵۰	قضاے حاجات
۱۵۰	ایضاً	۱۵۰	حافظہ انسا طمیس و راحت
۱۵۱	برائے درد زہر پیش	۱۵۱	اصلاح قلب و نفس
۱۵۲	حفاظت مال و متاع از خالماں	۱۵۲	دفع شک و شبہ و درین
۱۵۲	ایضاً	۱۵۲	دفع شراب خوری و سود خوری
۱۵۳	زمین و درخت کی پیرائی کے لئے	۱۵۳	برائے دوسر
۱۵۳	درختوں میں پتے و پھل لانے کے لئے	۱۵۳	حفاظت مال
۱۵۳	قضاے حاجت	۱۵۳	برائے نجات عیش و غم
۱۵۳	ایضاً	۱۵۳	دفع جھوٹ
۱۵۶	خواص حروف جہی	۱۵۶	شوق نماز و علم و عمل
۱۵۶	دفع وساوس	۱۵۶	درستی ذہن و زبان
۱۵۶	ایضاً	۱۵۶	اور از خون
۱۵۶	ایضاً	۱۵۶	بچہ کار و دوشمن کی زبان بندی و غیرہ
۱۵۶	ایضاً	۱۵۶	کشاکش رزق ظاہری و باطنی
۱۵۸	دفع خوف	۱۵۸	برائے زمین سگ دیوانہ
۱۵۸	ایضاً	۱۵۸	برائے حفظ بچک
۱۵۸	دفع جن	۱۵۸	برائے آسیب زدہ
۱۵۸	ایضاً	۱۵۸	ایضاً
۱۵۹	دفع عذاب و غیرہ	۱۵۹	برائے دفع جن
۱۵۹	ایضاً	۱۵۹	برائے عقیدہ
۱۵۹	دفع عارض	۱۵۹	ایضاً
۱۶۰	دفع داد	۱۶۰	قائدہ
۱۶۰	برائے مفلوج	۱۶۰	برائے اسقاط جنین
۱۶۰	دفع گھاپن	۱۶۰	لڑکا ہونے کے لئے
۱۶۰	دفع حسرا بول و پھری نکلنے کیلئے	۱۶۰	برائے زندگی اولاد
۱۶۰	ایضاً	۱۶۰	برائے فرزند زینہ
۱۶۱	دفع تکبیر	۱۶۱	برائے بروہ گرینیت
۱۶۱	پیشاب جاری ہونے کے لئے	۱۶۱	ضمیمہ آثار قیامی ملقب بہ اسرار اساتے ربانی
۱۶۱	درد طلق	۱۶۱	کمال یقین آسانی مطلوب و شفا کے مرئیض
۱۶۲	برائے تے	۱۶۲	دفع تریسان و غفلت و حفظ از کبر و دھمکین
۱۶۲	برائے دفع حصر	۱۶۲	اخلاق

۱۷۷	حفظ از خوف	۱۷۷	وقت قلب
۱۷۸	حصول قوت و دفع وحشت	۱۷۸	پیش و محبت وغیرہ
۱۷۸	سہولت حساب و امن از اہل قرابت	۱۷۸	صفائی قلب و غناء
۱۷۸	قد و منزلت	۱۷۸	امن از آفات و توقیف عبادت
۱۷۸	برائے اکرام	۱۷۸	شفاء بیمار
۱۷۸	حفاظت مال و عیال	۱۷۸	امن و امان
۱۷۸	برائے مقبولیت	۱۷۸	حفاظت از شر طالعان
۱۷۸	غناء ظاہری و باطنی	۱۷۸	حصول بزرگی و برکت و اولاد و سعید
۱۷۹	دفع معاصی	۱۷۸	حفاظت از آفات
۱۷۹	برائے محبت	۱۷۸	سنان عجیب و قرار محل
۱۷۹	برائے دفع برص	۱۷۸	مقصد و دفع غی رزق
۱۷۹	برائے علم و حکمت	۱۷۸	زوال محبت دنیا و غلبہ بر دشمن و حل مقصود از زن
۱۷۹	برائے اخلاص و اولاد	۱۷۸	حصول غناء و جاہ و قبول
۱۷۹	کفایت برائے مہمات	۱۷۸	وسعت رزق
۱۷۹	قضاء حاجت	۱۷۸	آسانی امور و نورانیت قلب و سہولت رزق
۱۷۹	سست و قوت و غلبہ بر دشمن	۱۷۸	ترقی علم و حافظہ
۱۸۰	رجوع از غرور	۱۷۸	دفع جوع و وسعت رزق
۱۸۰	محبت و آسانی مشکل	۱۷۸	وسعت رزق
۱۸۰	حصول اخلاق حمیدہ	۱۷۸	امن از ظالم
۱۸۰	برائے تخیل	۱۷۸	دلوں میں بیت پیدا ہونا
۱۸۰	حفاظت محل	۱۷۸	برائے حفظ از حسد حاسد و حصول حق
۱۸۰	بھولی ہوئی بات یاد آنے کے لئے	۱۷۸	اجابت دعا
۱۸۰	امن از فراق و جھن	۱۷۸	صفائی بصیرت و توفیق ایک عمل
۱۸۰	زوال اسراف و معاصی	۱۷۸	انکشاف اسرار
۱۸۱	نجات از امراض	۱۷۸	تفسیر قلوب
۱۸۱	دفع نوم و آدمی بر طاعت	۱۷۸	وسعت رزق و لطف
۱۸۱	المجاہد	۱۷۸	انکشاف حالت تخیل و درستی حالت موزنی
۱۸۱	نور قلب و قطع تعلق خلق	۱۷۸	راحت و برکت و در پیش و امن سواری و کشتی
۱۸۱	حصول آچار صدق و دفع جوع	۱۷۸	عزت و شفا
۱۸۱	قوت قلب بر دشمن	۱۷۸	از اہل بخار
۱۸۱	آسانی تدبیر	۱۷۸	برائے صفت انفس
۱۸۱	قوت و نجات از معرکہ	۱۷۸	جوان شدن طفل و سلامت مسافر و غناء فقیر
۱۸۲	توفیق توبہ	۱۷۸	ترقی علم و معرفت الفت و زمین

۱۸۲	مسافر کا اپنے ساتھیوں سے ملنا	۱۸۲	مسئلہ
۱۸۲	خروج اسوی اللہ از قلب	۱۸۲	مسئلہ
۱۸۲	نور و لایت	۱۸۲	بسم اللہ کے بعض خواص مجربہ
۱۸۲	حصول انس	۱۸۲	پر مشکل اور ہر حاجت کے لئے
۱۸۲	امن از عذوبت	۱۸۲	تفسیر قلوب
۱۸۲	رفعت و درستی	۱۸۲	حفاظت از آفات
۱۸۲	تسکین و درنگ سختی	۱۸۲	چوں اور شیطانی اثرات سے حفاظت
۱۸۲	توفیق توبہ و خلاصی از ظالم	۱۸۲	ظالم پر غلبہ
۱۸۳	انقام از ظالم	۱۸۳	زین اور حافظہ کیلئے
۱۸۳	غلو و توبہ و رضا	۱۸۳	حب کے لئے
۱۸۳	غصہ کم کرنے کے لئے	۱۸۳	حفاظت اولاد
۱۸۳	حصول مال	۱۸۳	بھیتی کی حفاظت اور برکت کے لئے
۱۸۳	عزت و بزرگی	۱۸۳	حکام کے لئے
۱۸۳	دفع و سور	۱۸۳	ورہر کے لئے
۱۸۳	اجتماع باہباب و حصول مراد و ست پائی گشتہ	۱۸۳	درد و شریف کے بعض خواص
۱۸۳	دفع مرض و طاع	۱۸۳	توالت دعا
۱۸۳	غنا و محبت زوجہ	۱۸۳	مال میں برکت و زیادتی
۱۸۳	حصول مراد	۱۸۳	پاؤں کو جانے کا علاج
۱۸۳	ایضا	۱۸۳	بھولی ہوئی چیز یاد آنا
۱۸۳	امن از ضرر	۱۸۳	خواب میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت
۱۸۳	حصول نفع	۱۸۳	سجود ضروری
۱۸۳	نورانیت قلب	۱۸۳	عالم بیداری میں زیارت
۱۸۳	فہم صحیح	۱۸۳	برکت اسم "محمد"
۱۸۳	برائے حاجت روائی	۱۸۳	☆☆☆☆☆
۱۸۵	دفع ضرر دائم	۱۸۵	
۱۸۵	دفع حیرت	۱۸۵	
۱۸۵	قبول اعمال	۱۸۵	
۱۸۵	حفظ از تکلیف	۱۸۵	
۱۸۶	مسائل ضروریہ	۱۸۶	
۱۸۷	بسم اللہ اور درد و شریف کے مجرب خواص	۱۸۷	
۱۸۷	بسم اللہ کے احکام و مسائل	۱۸۷	
۱۸۸	مسئلہ	۱۸۸	
۱۸۸	مسئلہ	۱۸۸	

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اعمال قرآنی

حصہ اول

پھل کی شیرینی کیلئے دعا

فَلَذِبْخُوهَا وَمَا كَادُوا يَفْعَلُونَ (بقرہ: ۷۱)

خاصیت: یہ آیت پڑھ کر خر بوزہ یا اور کوئی چیز تراشے تو ان شاء اللہ تعالیٰ شیریں و لذیذ معلوم ہوگی۔

حاکم کو مہربان کرنے کیلئے

فَسَيَكْفِيكَهُمُ اللَّهُ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ (بقرہ: ۱۳۷)

خاصیت: جس سے حاکم ناراض و غما ہو وہ اس آیت کو پڑھا کرے یا لکھ کر بازو پر باندھ لے ان شاء اللہ حاکم مہربان ہو جائے گا۔

گم شدہ چیز کی تلاش کیلئے

إِنَّا لِلَّهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ (بقرہ: ۱۵۶)

خاصیت: اگر یہ آیت پڑھ کر گم ہوئی چیز تلاش کی جائے تو ان شاء اللہ تعالیٰ ضرور مل جائے گی ورنہ غیب سے کوئی چیز اس سے حمد ملے گی۔

شوہر کو مہربان کرنے کیلئے

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَتَّخِذُ مِنْ دُونِ اللَّهِ إِذَا دُعِيَ إِلَى اللَّهِ لِيُحْيُوا نَفْسَهُمْ كَحُبِّ اللَّهِ وَالَّذِينَ آمَنُوا أَشَدُّ حُبًّا لِلَّهِ وَلَوْ يَرَى الَّذِينَ ظَلَمُوا إِذْ يَدْعُونَ إِلَى الْعَذَابِ أَنْ الْقُوَّةَ لِلَّهِ جَمِيعًا وَأَنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعَذَابِ (بقرہ: ۱۶۵)

خاصیت: جس کا شوہر ناراض ہو اس آیت کو شیرینی پر پڑھ کر کھلائے ان شاء اللہ تعالیٰ مہربان ہو جائے گا مگر واضح رہے کہ ناجائز محل میں ہرگز اس کا اثر نہ ہوگا۔

حاکم کی خفگی دور کرنے کیلئے

وَأَنبِئْهُمْ مِّنْ آيَةِ مَّ بَيْنَةٍ وَمَنْ يَبْدُلْ نِعْمَةَ اللَّهِ مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَتْهُ فَإِنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ ﴿۲۱۱﴾ (بقرہ)

خاصیت: جس سے حاکم سخت غما و ناراض ہو ان آیتوں کو تین بار پڑھ کر اپنے اوپر دم کر کے اس کے سامنے جائے ان شاء اللہ تعالیٰ مہربان ہو جائے گا۔

شیطان کو دور کرنے کیلئے

اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ لَا تَأْخُذُهُ سِنَّةٌ وَلَا نَوْمٌ لَّهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِي يَشْفَعُ عِنْدَهُ إِلَّا بِإِذْنِهِ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِنْ عِلْمِهِ إِلَّا بِمَا شَاءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ وَلَا يَئُودُهُ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ ﴿۲۵۵﴾ (بقرہ: ۲۵۵)

خاصیت: آیت الکرسی کو جو شخص ہر نماز کے بعد ایک مرتبہ پڑھ لے ان شاء اللہ تعالیٰ اس کے پاس شیطان نہ آئے گا کیونکہ اس نے اقرار کیا ہے کہ جو شخص آیت الکرسی پڑھتا ہے اس کے پاس نہیں جاتا۔

چور اور بلاؤں سے محفوظ رہنے کے لیے

وَأَمِنَ الرُّسُولُ بِمَا أُنْزِلَ إِلَيْهِ مِنْ رَبِّهِ وَالْمُؤْمِنُونَ كُلٌّ آمَنَ بِاللَّهِ وَمَلَكِهِ وَكُتُبِهِ وَرُسُلِهِ لَا نَفَرٍ بَيْنَ رُسُلِهِ وَقَالُوا سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ ﴿۲۸۵﴾ لَا يَكْلِفُ اللَّهُ نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا إِنْ نَسِينَا أَوْ أَخْطَأْنَا رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا إِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهُ عَلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِنَا رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهِ وَاعْفُ عَنَّا وَارْحَمْنَا أَنْتَ مَوْلَانَا فَانصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ﴿۲۸۶﴾ (سورۃ البقرہ)

خاصیت: جو شخص یہ آیتیں شب کو پڑھ کر سو رہے تو انشاء اللہ چور اور ہر شے سے محفوظ رہے گا۔

قائدہ۔ ۱۔ ”اگر دروزہ سے تکلیف ہو تو عورت مؤطا امام مالک پر ہاتھ رکھے فوراً ولادت ہو جائے گی۔“

قائدہ۔ ۲۔ دعائے رویت ہلال

اَللّٰهُمَّ اِهْلِنَا اَهْلًا عَلَيْنَا بِالْإِيْمَانِ وَالْإِيْمَانِ وَالسَّلَامَةِ وَالْإِسْلَامِ وَالتَّوْفِيقِ لِمَا نُحِبُّ وَتَرْضَى رَبِّىْ وَرَبُّكَ اللّٰهُ

اگر کسی شخص کو بلا میں مبتلا پائے تو یہ دعا پڑھے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ عَافَانِیْ مِمَّا ابْتَلَاکَ بِهِ وَفَضَّلَنِیْ عَلٰی کَثِیْرٍ مِّمَّنْ خَلَقَ تَفْضِیْلًا۔

اسم اعظم

اَلَمْ ۞ ۱ ۞ اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ۞ ۲ ۞ (آل عمران: ۲۲۸)

خاصیت: حدیث شریف میں آیا ہے کہ اس آیت میں اسم اعظم ہے۔

خاتمہ بالخیر کیلئے

رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ۞ ۸ ۞ (آل عمران)

خاصیت: جو کوئی ہر نماز کے بعد اس کو پڑھ لیا کرے وہ دنیا سے ان شاء اللہ بالایمان جائے گا۔

ادائے قرض کیلئے

قُلِ اللّٰهُمَّ مَلِکَ الْمَلِکِ تَوْبَتِی الْمَلِکِ مِنْ تَشَاءُ وَتَنْزِعِ الْمَلِکِ مِنْ تَشَاءُ وَتُعِزُّ مِنْ تَشَاءُ وَتُدِلُّ مِنْ تَشَاءُ بِیَدِکَ الْخَیْرُ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۞ ۲۶ ۞ (آل عمران)

خاصیت: ادائے قرض کیلئے سات بار صبح شام پڑھ لیا کرے تو ان شاء اللہ تعالیٰ قرض ادا

ہو جائے گا۔

اولاد کیلئے دعا

رَبِّ هَبْ لِیْ مِنْ لَدُنْکَ ذُرِّیَّةً طَیِّبَةً اِنَّکَ سَمِیْعُ الدُّعَا ۞ ۳۸ ۞ (آل عمران)

خاصیت: جس کو اولاد سے مایوسی ہو وہ اس آیت کو پڑھا کرے خداوند کریم اس کی برکت سے فرزند صالح عطا فرمائے گا ان شاء اللہ تعالیٰ۔

اطاعت جانور کیلئے

اَقْبِرْ دِیْنَ اللّٰهِ یُغْفِرْ وَلَهُ اَسْلَمَ مِنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ طَوْعًا وَکَرْهًا وَاَلِیْهِ یُرْجَعُوْنَ ۞ ۸۳ ۞ (آل عمران)

خاصیت: اگر سواری کا کوئی جانور گھوڑا اونٹ سواری کے وقت شوخی و شرارت کرے اور پڑھنے نہ دے اس آیت کو تین مرتبہ پڑھ کر اس کے کان میں پھونک دے ان شاء اللہ تعالیٰ سیدھا ہو جائے گا۔

فراخی رزق کیلئے

لَمَّا اَنْزَلَ عَلَیْکُمْ مِنْ بَعْدِ الْغَمِّ اَمْنًا تَعَاَسَا یُغْشٰی طَائِفَةٌ مِنْکُمْ ۚ وَطَائِفَةٌ قَدْ اَهَمَّتْهُمْ اَنْفُسُهُمْ یَظُنُّوْنَ بِاللّٰهِ غَیْرَ الْحَقِّ ظَنَ الْجَہِلِیَّةِ یَقُولُوْنَ هَلْ لَنَا مِنَ الْاَمْرِ مِنْ شَیْءٍ اِنْ الْاَمْرُ كُلُّهُ لِلّٰهِ یُخْفُوْنَ فِیْ اَنْفُسِهِمْ مَا لَا یَبْلُوْنَ لَکَ ۚ یَقُولُوْنَ لَوْ کَانَ لَنَا مِنَ الْاَمْرِ شَیْءٌ مَا قُلْنَا هٰذَا قُلْ لَوْ کُنْتُمْ فِیْ بُیُوْتِکُمْ لَبَرَزَ الدِّیْنُ حُجُبٌ عَلَیْهِمْ اَلْقَتْلُ اِلٰی مَضَاجِعِهِمْ وَلِیَبْتَلِیَ اللّٰهُ مَا فِیْ صُدُوْرِکُمْ وَلِیَمْحَضَ مَا فِیْ قُلُوْبِکُمْ وَاللّٰهُ عَلِیْمٌ بِذٰتِ الصُّدُوْرِ ۞ ۱۵۴ ۞ (آل عمران)

خاصیت: کشائش رزق کیلئے ان آیتوں کو مبینے کے پہلے جمعہ سے چالیس جمعہ تک بعد مغرب کے گیارہ مرتبہ پڑھے۔

دیگر

وَلَقَدْ مَكَنَّاكُمْ فِي الْأَرْضِ وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِيهَا مَعِيشَ قَلِيلًا مَا تَشْكُرُونَ ﴿10﴾
(الاعراف)

خاصیت: ہر جمعہ کے بعد کاغذ پر لکھ کر کوئیں میں ڈالتا جائے امید قوی ہے کہ ان شاء اللہ تعالیٰ اس عمل سے غنی و توغر ہو جائے گا۔

مصیبت دور کرنے کیلئے

حَسْبُنَا اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ ﴿173﴾ (آل عمران)

خاصیت: جو شخص کسی مصیبت و بلا میں مبتلا ہو اس آیت کو پڑھا کرے ان شاء اللہ تعالیٰ اس کی مصیبت جاتی رہے گی۔

قبولیت دعا کیلئے

إِن فِي خَلْقِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَاخْتِلَافِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ لَآيَاتٍ لِّأُولِي الْأَلْبَابِ ﴿190﴾ الَّذِينَ يَذْكُرُونَ اللَّهَ قِيَمًا وَقُعُودًا وَعَلَىٰ جُنُوبِهِمْ وَيَتَفَكَّرُونَ فِي خَلْقِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هَذَا بَطْلًا تُسَبِّحُكَ فَقِيًّا عَذَابِ النَّارِ ﴿191﴾ رَبَّنَا إِنَّكَ مَن تَدْخُلِ النَّارَ فَقَدْ أَخْرَجْتَهُ وَمَا لِلظَّالِمِينَ مِنْ أَنْصَارٍ ﴿192﴾ رَبَّنَا إِنَّا سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُنَادِي لِلْإِيمَانِ أَنْ آمِنُوا بِرَبِّكُمْ فَآمَنَّا رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّئَاتِنَا وَتَوَقَّنَا مَعَ الْأَبْرَارِ ﴿193﴾ رَبَّنَا وَآتِنَا مَا وَعَدْتَنَا عَلَىٰ رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيَمَةِ إِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيعَادَ ﴿194﴾ فَاسْتَجَابَ لَهُمْ رَبُّهُمْ أَنِّي لَا أُضِيعُ عَمَلَ عَمَلٍ مِنْكُمْ مِنْ ذَكَرٍ أَوْ أَنشَىٰ بَعْضُكُمْ مِنْ بَعْضٍ فَالَّذِينَ هَاجَرُوا وَآخَرُ جُؤَا مِنْ دِيَارِهِمْ وَأُوذُوا فِي سَبِيلِي وَقَتَلُوا وَقُتِلُوا لَا يَكْفُرُونَ عَنْهُمْ سَيِّئَاتِهِمْ وَلَا ذُحِّلَتْ عَنْهُمْ جَنَّتِ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ ثَوَابًا مِنْ عِنْدِ اللَّهِ وَاللَّهُ عِنْدَهُ حُسْنُ الثَّوَابِ ﴿195﴾ لَا

يَعْرِضُكَ تَقْلُبُ الَّذِينَ كَفَرُوا فِي الْبِلَادِ ﴿196﴾ مَتَّعَ قَلِيلًا ثُمَّ مَأْوَاهُمْ جَهَنَّمُ وَبَنَسَ الْمَهَادُ ﴿197﴾ لَكِنَّ الَّذِينَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ لَهُمْ جَنَّاتٌ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا نَزُلًا مِنْ عِنْدِ اللَّهِ وَمَا عِنْدَ اللَّهِ خَيْرٌ لِلْأَبْرَارِ ﴿198﴾ وَ إِنْ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ لَمَنْ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَمَا أُنْزِلَ إِلَيْكُمْ وَمَا أُنْزِلَ إِلَيْهِمْ خَشِعِينَ لِلَّهِ لَا يَشْتُرُونَ بِآيَاتِ اللَّهِ ثَمَنًا قَلِيلًا أُولَٰئِكَ لَهُمْ أَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ إِنَّ اللَّهَ سَرِيعُ الْحِسَابِ ﴿199﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اصْبِرُوا وَصَابِرُوا وَرَابِطُوا وَاتَّقُوا اللَّهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ﴿200﴾ (آل عمران)

خاصیت: رسول مقبول ﷺ نماز تہجد کے بعد اس رکوع کو پڑھا کرتے تھے اس سے بڑھ کر اور کیا فضیلت ہوگی کہ آنحضرت ﷺ اس کو پڑھا کرتے تھے اس کو اس وقت پڑھ کر جو دعائیں ان شاء اللہ تعالیٰ پوری ہوگی۔

ہر بیماری سے شفاء

فَكُلُّوهُ هَبْنَا مَرِيضًا ﴿4﴾ (النساء)

خاصیت: اس آیت سے حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ایک عجیب دوا استنباط فرمائی ہے وہ یہ ہے کہ جو کوئی شخص اپنی زوجہ کو دین مہر میں سے کچھ زعفران دے اور وہ عورت اس زعفران کو لے کر پھر اپنے شوہر کو بخش دے اس زعفران سے شہد خرید کیا جائے اور اس میں بارش کا پانی ملا کر جس مریض کو پلایا جائے ان شاء اللہ تعالیٰ ضرور شفاء پائے گا مجرب و آزمودہ ہے۔

ظالموں سے نجات کیلئے

رَبَّنَا أَخْرِجْنَا مِنْ هَذِهِ الْقَرْيَةِ الظَّالِمِ أَهْلُهَا وَاجْعَلْ لَنَا مِنْ لَدُنْكَ وَلِيًّا وَاجْعَلْ لَنَا مِنْ لَدُنْكَ نَصِيرًا ﴿75﴾ (نساء)

خاصیت: اگر کسی ظالم و بدکار کے شہر یا موضع میں گرفتار ہو اور وہاں سے نجات مشکل ہو تو اس آیت کو کثرت سے پڑھا کرے اور اللہ سے اپنی رہائی کیلئے دعا مانگے

ان شاء اللہ ضرور رہا ہو جائے گا۔



محبت کیلئے

يُجِبُّهُمْ وَيَجْزِيهِمْ أَذِلَّةً عَلَى الْمُؤْمِنِينَ أَعِزَّةً عَلَى الْكَافِرِينَ (مائدہ 54)

خاصیت: اس آیت کو شیرینی پر دم کر کے جس کو کھلائے ان شاء اللہ تعالیٰ اس سے محبت ہو جائے گی۔

عداوت و تفریق کیلئے

وَالْقِيَا بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَاءَ إِلَى يَوْمِ الْقِيَمَةِ (مائدہ)

خاصیت: اگر دو آدمیوں میں تفریق و عداوت ڈالنا چاہئے تو اس آیت کو بھوج پتر پر لکھ کر اس کے نیچے یہ نقش لکھے  اور اس نقش کے نیچے یہ عبارت لکھے کہ درمیان فلاں فلاں کے تفریق واقع ہو گا  ہو فلاں کی جگہ دونوں کا نام لکھے اور تعویذ بنا کر درمیان پرانی دو قبروں کے دفن کر دیوے مگر ناحق کے لئے نہ کرے ورنہ گناہ گار ہوگا۔

سورۃ النعام (۱۱۱)

خاصیت: جس مہم اور غرض کے لئے چاہے اس سورت کو پڑھ کر دعا کرے ان شاء اللہ تعالیٰ پوری ہوگی۔

قبولیت دعا کے لئے

وَإِذَا جَاءَ نَهُمْ آيَةٌ قَالُوا لَنْ نُؤْمِنَ حَتَّى نُؤْتَىٰ مِثْلَ مَا أُوتِيَ رُسُلُ اللَّهِ اللَّهُ أَعْلَمُ حَيْثُ يَجْعَلُ رِسَالَتَهُ ﴿124﴾ (انعام)

خاصیت: ان دونوں آیتوں میں لفظ اللہ کا دو جگہ متصل واقع ہے جو شخص ان دونوں لفظ اللہ کے درمیان دعا مانگے ان شاء اللہ تعالیٰ ضرور پوری ہوگی۔

گناہوں سے معافی کیلئے

رَبَّنَا ظَلَمْنَا أَنْفُسَنَا وَإِنْ لَمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُونَنَّ مِنَ

الْخَاسِرِينَ ﴿23﴾ (اعراف)

خاصیت: جو شخص اس آیت کو ہر فرض نماز کے بعد ایک بار پڑھ کر مغفرت کی دعا مانگے ان شاء اللہ تعالیٰ اس کے گناہ معاف ہوں گے کیونکہ یہ دعا آدم علیہ السلام کی ہے۔ بخار سے شفاء کیلئے

إِنَّ الَّذِينَ اتَّقَوْا إِذَا مَسَّهُمْ طَائِفٌ مِنَ الشَّيْطَانِ تَذَكَّرُوا فَإِذَا هُمْ مُبْصِرُونَ ﴿201﴾ (اعراف)

خاصیت: جس شخص کو گرمی کا بخار آتا ہو اس آیت کو پانی پر دم کر کے یا شتری پر لکھ کر پلائے ان شاء اللہ تعالیٰ شفاء ہوگی۔

ہول دل کیلئے

وَلِيُزَيِّنَ عَلَى قُلُوبِكُمْ وَيُبَيِّنَ بِهِ الْأَقْدَامَ ﴿11﴾ (انفال)

خاصیت: یہ آیت ہول دل کیلئے نہایت مجرب ہے اس کو لکھ کر تعویذ بنا کے گلے میں اس طرح لٹکا دے کہ وہ تعویذ عین قلب پر رہے بلکہ اس کو کپڑے یا دھاگے سے باندھ دے تاکہ قلب سے ہٹنے نہ پائے۔

محبت کیلئے

هُوَ الَّذِي آيَدَكَ بِزُكْرِهِ وَيَالْمُؤْمِنِينَ ﴿62﴾ وَالْأَلْفَ بَيْنَ قُلُوبِهِمْ لَوْ أَنفَقْتَ مَا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا مَا أَلْفَتْ بَيْنَ قُلُوبِهِمْ وَلَكِنَّ اللَّهَ أَلْفَ بَيْنَهُمْ إِنَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ﴿63﴾ (انفال)

خاصیت: محبت کیلئے شیرینی پر دم کر کے کھلائے دلی محبت ان شاء اللہ تعالیٰ ہو جائے گی۔

تجارت میں نفع و ترقی

إِنَّ اللَّهَ اشْتَرَىٰ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ أَنْفُسَهُمْ وَأَمْوَالَهُمْ بِأَنْ لَهُمُ الْجَنَّةُ يُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَيَقْتُلُونَ وَيُقْتَلُونَ وَعُذًا عَلَيْهِمْ فِي التَّوْرَةِ وَالْإِنْجِيلِ وَالْفُرْقَانِ

انَّ وَمَنْ أَوْفَىٰ بِعَهْدِهِ مِنَ اللَّهِ فَاسْتَبْشِرُوا بِبَيْعِكُمُ الَّذِي بَايَعْتُمْ بِهِ ۚ وَذَٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ﴿111﴾ (توبہ)

خاصیت: ان آیتوں کو مال تجارت میں رکھے تو موجب بہتری اور ترقی کا ہوگا۔

رسول اللہ ﷺ کی شفاعت کیلئے

لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مِّنْ أَنفُسِكُمْ عَزِيزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيصٌ عَلَيْكُم بِالْمُؤْمِنِينَ رَءُوفٌ رَّحِيمٌ ﴿128﴾ فَإِن تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ ﴿129﴾ (توبہ)

خاصیت: جو کوئی ان آیتوں کو ہر نماز کے بعد ایک مرتبہ پڑھا کرے تو ان شاء اللہ تعالیٰ روزِ حشر میں جناب رسول مقبول ﷺ اس کی شفاعت فرمائیں گے اور جس مصیبت اور ہم کیلئے چاہے پڑھے ان شاء اللہ مصیبت آسان ہو جائے گی۔

بد خوابی سے حفاظت

لَهُمُ النَّشْرُ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَفِي الْآخِرَةِ لَا تَبْدِيلَ لِكَلِمَاتِ اللَّهِ ذَٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ﴿64﴾ (یونس)

خاصیت: جس شخص کو بد خوابی ہو اور پریشان خواب دیکھتا ہو وہ اس کو گھگھے میں ڈالے یا سوتے وقت پڑھ لیا کرے تو ان شاء اللہ تعالیٰ خواب بد سے محفوظ رہے گا۔

سحر سے حفاظت

فَلَمَّا أَقْبَرَا قَالِ مُوسَىٰ مَا جِئْتُمْ بِهِ السَّحَرُ إِنَّ اللَّهَ سَيَبْطِلُهُ إِنَّ اللَّهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِينَ ﴿81﴾ وَيُحِقُّ اللَّهُ الْحَقَّ بِكَلِمَاتِهِ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُونَ ﴿82﴾ (یونس)

خاصیت: سحر کیلئے بہت مجرب ہے جس پر کسی نے سحر کیا ہو ان آیتوں کو لکھ کر گھگھے میں ڈالے یا تشری پر لکھ کر پلائے ان شاء اللہ تعالیٰ صحت ہو جائے گی۔

سفر میں حفاظت کیلئے

بِسْمِ اللَّهِ مَجْرُهَا وَمُوسَلِّهَا إِنَّ رَبِّي لَغَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿41﴾ (ہود)

خاصیت: جب کشتی یا کسی دوسری سواری پر سوار ہونے لگے تو اس آیت کو پڑھ لے ان شاء اللہ تعالیٰ راہ کی آفتوں سے محفوظ رہے گا اور جس شخص کو سردی سے بخارا آتا ہو اس کو پیری کی لکڑی پر لکھ کر اس کے گلے میں ڈال دے ان شاء اللہ تعالیٰ شفاء ہوگی۔

اطاعت غلام کیلئے

إِنِّي نَوَّكْتُ عَلَى اللَّهِ رَبِّي وَرَبَّكُمْ مَا مِنْ دَابَّةٍ إِلَّا هُوَ آخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا إِنَّ رَبِّي عَلَىٰ صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ﴿56﴾ (ہود)

خاصیت: اگر کوئی لونڈی یا غلام سرکش ہو تو بال پیشانی کے پکڑ کی تین مرتبہ اس کو پڑھے اور اس پر دم کرے ان شاء اللہ تعالیٰ تابعدار اور مسخر ہو جائے گا۔

استقامت قلب کیلئے

فَاسْتَقِمْ كَمَا أُمِرْتَ وَمِنَ قَابٍ مَعَكَ ۖ ۱۱۲ (ہود)

خاصیت: استقامت قلب کیلئے گیارہ مرتبہ ہر نماز کے بعد پڑھے۔

برائے حب

يُوسُفُ اعْرِضْ عَنْ هَٰذَا وَاسْتَغْفِرِي لِذَنبِكَ إِنَّكَ تُنْكَبُ مِنَ الْخَاطِئِينَ ﴿29﴾ وَقَالَ بِشْوَةً فِي الْمَدِينَةِ أَمْرًا ثَ الْعَزِيزُ تَسْرُودُ فَتَهَا عَنْ نَفْسِهِ قَدْ شَغَفَهَا حُبًّا إِنَّا لَنَرَاهَا فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ﴿30﴾ (یوسف)

خاصیت: یہ آیات حب میں سے ہیں جس کی ترکیب اوپر دو جگہ گزر چکی ہے۔

خوف دور کرنے کیلئے

فَاللَّهُ خَيَّرَ خَلِيفَةً وَهُوَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ ۖ ۶۴ (یوسف)

خاصیت: جس کو دشمن سے خوف ہو یا کسی اور طرح کی بلا و مصیبت کا خوف ہو وہ اس کو

کثرت سے پڑھا کرے ان شاء اللہ تعالیٰ دشواری دور ہو جائے گی۔

حمل کی حفاظت

اللَّهُ يَعْلَمُ مَا تَحْمِلُ كُلُّ أُنْثَىٰ وَمَا تَرْزَأُذُ وَكُلُّ شَيْءٍ عِنْدَهُ بِمِقْدَارٍ ﴿8﴾ (رعد)

خاصیت: اگر حمل گر جانے کا خوف ہو یا حمل نہ ٹھہرتا ہو اس آیت اور اوپر والی آیت ان دونوں کو لکھ کر عورت کے رحم پر باندھے ان شاء اللہ تعالیٰ حمل محفوظ رہے گا اور اگر نہ ٹھہرتا ہو گا تو قرار پائے گا۔

رعد و برق سے حفاظت

وَيُسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِهِ وَالْمَلَائِكَةُ مِنْ خِيفَتِهِ (رعد: ۱۳)

خاصیت: رعد اور برق کے وقت اس کو پڑھے ان شاء اللہ تعالیٰ محفوظ رہے گا۔

ہول دل کیلئے

الَّذِينَ آمَنُوا وَتَطْمَئِنُّ قُلُوبُهُمْ بِذِكْرِ اللَّهِ أَلَا بِذِكْرِ اللَّهِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوبُ ﴿28﴾ (رعد)

خاصیت: ہول دل کے واسطے مفید ہے ترکیب اوپر گزر چکی ہے۔

سفر کیلئے

رَبِّ اذْخُلْنِيْ مَدْخَلَ صِدْقٍ وَّاَخْرِجْنِيْ مَخْرَجِ صِدْقٍ وَاَجْعَلْ لِّيْ مِنْ لَّدُنْكَ سُلْطٰنًا نَّصِيْرًا ﴿80﴾ (بنی اسرائیل)

خاصیت: سفر کرنے کے وقت یا سفر سے آنے کے وقت اس کو پڑھ لے ان شاء اللہ تعالیٰ عز و قدر سے بسر ہوگی۔

ہر قسم کے درد کیلئے

وَبِالْحَقِّ اَنْزَلْنٰهُ وَبِالْحَقِّ نَزَلَ وَمَا اَرْسَلْنَاكَ اِلَّا مُبَشِّرًا وَّ

نَذِيْرًا ﴿105﴾ (بنی اسرائیل)

خاصیت: ہر مرض اور ہر درد کے واسطے مقام مرض پر ہاتھ رکھ کر ان آیتوں کو پڑھ کر تین مرتبہ دم کرے ان شاء اللہ تعالیٰ بہت جلد صحت ہوگی۔

دورندہ سے حفاظت وَكَلِّهُمْ يُسْطَ ذِرَاعِيْهِ (کہف: ۱۸)

خاصیت: اگر راستہ میں کوئی شیر یا کتا حملہ کرے اور شور مچائے تو فوراً اس آیت کریمہ کو پڑھ لے چپ ہو جائے گا۔

قلب کے نور کیلئے

پوری سورہ کہف: ۱ (پ: ۱۶، ۱۷، ۱۸، ۱۹، ۲۰، ۲۱، ۲۲، ۲۳، ۲۴، ۲۵، ۲۶، ۲۷، ۲۸، ۲۹، ۳۰، ۳۱، ۳۲، ۳۳، ۳۴، ۳۵، ۳۶، ۳۷، ۳۸، ۳۹، ۴۰، ۴۱، ۴۲، ۴۳، ۴۴، ۴۵، ۴۶، ۴۷، ۴۸، ۴۹، ۵۰، ۵۱، ۵۲، ۵۳، ۵۴، ۵۵، ۵۶، ۵۷، ۵۸، ۵۹، ۶۰، ۶۱، ۶۲، ۶۳، ۶۴، ۶۵، ۶۶، ۶۷، ۶۸، ۶۹، ۷۰، ۷۱، ۷۲، ۷۳، ۷۴، ۷۵، ۷۶، ۷۷، ۷۸، ۷۹، ۸۰، ۸۱، ۸۲، ۸۳، ۸۴، ۸۵، ۸۶، ۸۷، ۸۸، ۸۹، ۹۰، ۹۱، ۹۲، ۹۳، ۹۴، ۹۵، ۹۶، ۹۷، ۹۸، ۹۹، ۱۰۰، ۱۰۱، ۱۰۲، ۱۰۳، ۱۰۴، ۱۰۵، ۱۰۶، ۱۰۷، ۱۰۸، ۱۰۹، ۱۱۰، ۱۱۱، ۱۱۲، ۱۱۳، ۱۱۴، ۱۱۵، ۱۱۶، ۱۱۷، ۱۱۸، ۱۱۹، ۱۲۰، ۱۲۱، ۱۲۲، ۱۲۳، ۱۲۴، ۱۲۵، ۱۲۶، ۱۲۷، ۱۲۸، ۱۲۹، ۱۳۰، ۱۳۱، ۱۳۲، ۱۳۳، ۱۳۴، ۱۳۵، ۱۳۶، ۱۳۷، ۱۳۸، ۱۳۹، ۱۴۰، ۱۴۱، ۱۴۲، ۱۴۳، ۱۴۴، ۱۴۵، ۱۴۶، ۱۴۷، ۱۴۸، ۱۴۹، ۱۵۰، ۱۵۱، ۱۵۲، ۱۵۳، ۱۵۴، ۱۵۵، ۱۵۶، ۱۵۷، ۱۵۸، ۱۵۹، ۱۶۰، ۱۶۱، ۱۶۲، ۱۶۳، ۱۶۴، ۱۶۵، ۱۶۶، ۱۶۷، ۱۶۸، ۱۶۹، ۱۷۰، ۱۷۱، ۱۷۲، ۱۷۳، ۱۷۴، ۱۷۵، ۱۷۶، ۱۷۷، ۱۷۸، ۱۷۹، ۱۸۰، ۱۸۱، ۱۸۲، ۱۸۳، ۱۸۴، ۱۸۵، ۱۸۶، ۱۸۷، ۱۸۸، ۱۸۹، ۱۹۰، ۱۹۱، ۱۹۲، ۱۹۳، ۱۹۴، ۱۹۵، ۱۹۶، ۱۹۷، ۱۹۸، ۱۹۹، ۲۰۰، ۲۰۱، ۲۰۲، ۲۰۳، ۲۰۴، ۲۰۵، ۲۰۶، ۲۰۷، ۲۰۸، ۲۰۹، ۲۱۰، ۲۱۱، ۲۱۲، ۲۱۳، ۲۱۴، ۲۱۵، ۲۱۶، ۲۱۷، ۲۱۸، ۲۱۹، ۲۲۰، ۲۲۱، ۲۲۲، ۲۲۳، ۲۲۴، ۲۲۵، ۲۲۶، ۲۲۷، ۲۲۸، ۲۲۹، ۲۳۰، ۲۳۱، ۲۳۲، ۲۳۳، ۲۳۴، ۲۳۵، ۲۳۶، ۲۳۷، ۲۳۸، ۲۳۹، ۲۴۰، ۲۴۱، ۲۴۲، ۲۴۳، ۲۴۴، ۲۴۵، ۲۴۶، ۲۴۷، ۲۴۸، ۲۴۹، ۲۵۰، ۲۵۱، ۲۵۲، ۲۵۳، ۲۵۴، ۲۵۵، ۲۵۶، ۲۵۷، ۲۵۸، ۲۵۹، ۲۶۰، ۲۶۱، ۲۶۲، ۲۶۳، ۲۶۴، ۲۶۵، ۲۶۶، ۲۶۷، ۲۶۸، ۲۶۹، ۲۷۰، ۲۷۱، ۲۷۲، ۲۷۳، ۲۷۴، ۲۷۵، ۲۷۶، ۲۷۷، ۲۷۸، ۲۷۹، ۲۸۰، ۲۸۱، ۲۸۲، ۲۸۳، ۲۸۴، ۲۸۵، ۲۸۶، ۲۸۷، ۲۸۸، ۲۸۹، ۲۹۰، ۲۹۱، ۲۹۲، ۲۹۳، ۲۹۴، ۲۹۵، ۲۹۶، ۲۹۷، ۲۹۸، ۲۹۹، ۳۰۰، ۳۰۱، ۳۰۲، ۳۰۳، ۳۰۴، ۳۰۵، ۳۰۶، ۳۰۷، ۳۰۸، ۳۰۹، ۳۱۰، ۳۱۱، ۳۱۲، ۳۱۳، ۳۱۴، ۳۱۵، ۳۱۶، ۳۱۷، ۳۱۸، ۳۱۹، ۳۲۰، ۳۲۱، ۳۲۲، ۳۲۳، ۳۲۴، ۳۲۵، ۳۲۶، ۳۲۷، ۳۲۸، ۳۲۹، ۳۳۰، ۳۳۱، ۳۳۲، ۳۳۳، ۳۳۴، ۳۳۵، ۳۳۶، ۳۳۷، ۳۳۸، ۳۳۹، ۳۴۰، ۳۴۱، ۳۴۲، ۳۴۳، ۳۴۴، ۳۴۵، ۳۴۶، ۳۴۷، ۳۴۸، ۳۴۹، ۳۵۰، ۳۵۱، ۳۵۲، ۳۵۳، ۳۵۴، ۳۵۵، ۳۵۶، ۳۵۷، ۳۵۸، ۳۵۹، ۳۶۰، ۳۶۱، ۳۶۲، ۳۶۳، ۳۶۴، ۳۶۵، ۳۶۶، ۳۶۷، ۳۶۸، ۳۶۹، ۳۷۰، ۳۷۱، ۳۷۲، ۳۷۳، ۳۷۴، ۳۷۵، ۳۷۶، ۳۷۷، ۳۷۸، ۳۷۹، ۳۸۰، ۳۸۱، ۳۸۲، ۳۸۳، ۳۸۴، ۳۸۵، ۳۸۶، ۳۸۷، ۳۸۸، ۳۸۹، ۳۹۰، ۳۹۱، ۳۹۲، ۳۹۳، ۳۹۴، ۳۹۵، ۳۹۶، ۳۹۷، ۳۹۸، ۳۹۹، ۴۰۰، ۴۰۱، ۴۰۲، ۴۰۳، ۴۰۴، ۴۰۵، ۴۰۶، ۴۰۷، ۴۰۸، ۴۰۹، ۴۱۰، ۴۱۱، ۴۱۲، ۴۱۳، ۴۱۴، ۴۱۵، ۴۱۶، ۴۱۷، ۴۱۸، ۴۱۹، ۴۲۰، ۴۲۱، ۴۲۲، ۴۲۳، ۴۲۴، ۴۲۵، ۴۲۶، ۴۲۷، ۴۲۸، ۴۲۹، ۴۳۰، ۴۳۱، ۴۳۲، ۴۳۳، ۴۳۴، ۴۳۵، ۴۳۶، ۴۳۷، ۴۳۸، ۴۳۹، ۴۴۰، ۴۴۱، ۴۴۲، ۴۴۳، ۴۴۴، ۴۴۵، ۴۴۶، ۴۴۷، ۴۴۸، ۴۴۹، ۴۵۰، ۴۵۱، ۴۵۲، ۴۵۳، ۴۵۴، ۴۵۵، ۴۵۶، ۴۵۷، ۴۵۸، ۴۵۹، ۴۶۰، ۴۶۱، ۴۶۲، ۴۶۳، ۴۶۴، ۴۶۵، ۴۶۶، ۴۶۷، ۴۶۸، ۴۶۹، ۴۷۰، ۴۷۱، ۴۷۲، ۴۷۳، ۴۷۴، ۴۷۵، ۴۷۶، ۴۷۷، ۴۷۸، ۴۷۹، ۴۸۰، ۴۸۱، ۴۸۲، ۴۸۳، ۴۸۴، ۴۸۵، ۴۸۶، ۴۸۷، ۴۸۸، ۴۸۹، ۴۹۰، ۴۹۱، ۴۹۲، ۴۹۳، ۴۹۴، ۴۹۵، ۴۹۶، ۴۹۷، ۴۹۸، ۴۹۹، ۵۰۰، ۵۰۱، ۵۰۲، ۵۰۳، ۵۰۴، ۵۰۵، ۵۰۶، ۵۰۷، ۵۰۸، ۵۰۹، ۵۱۰، ۵۱۱، ۵۱۲، ۵۱۳، ۵۱۴، ۵۱۵، ۵۱۶، ۵۱۷، ۵۱۸، ۵۱۹، ۵۲۰، ۵۲۱، ۵۲۲، ۵۲۳، ۵۲۴، ۵۲۵، ۵۲۶، ۵۲۷، ۵۲۸، ۵۲۹، ۵۳۰، ۵۳۱، ۵۳۲، ۵۳۳، ۵۳۴، ۵۳۵، ۵۳۶، ۵۳۷، ۵۳۸، ۵۳۹، ۵۴۰، ۵۴۱، ۵۴۲، ۵۴۳، ۵۴۴، ۵۴۵، ۵۴۶، ۵۴۷، ۵۴۸، ۵۴۹، ۵۵۰، ۵۵۱، ۵۵۲، ۵۵۳، ۵۵۴، ۵۵۵، ۵۵۶، ۵۵۷، ۵۵۸، ۵۵۹، ۵۶۰، ۵۶۱، ۵۶۲، ۵۶۳، ۵۶۴، ۵۶۵، ۵۶۶، ۵۶۷، ۵۶۸، ۵۶۹، ۵۷۰، ۵۷۱، ۵۷۲، ۵۷۳، ۵۷۴، ۵۷۵، ۵۷۶، ۵۷۷، ۵۷۸، ۵۷۹، ۵۸۰، ۵۸۱، ۵۸۲، ۵۸۳، ۵۸۴، ۵۸۵، ۵۸۶، ۵۸۷، ۵۸۸، ۵۸۹، ۵۹۰، ۵۹۱، ۵۹۲، ۵۹۳، ۵۹۴، ۵۹۵، ۵۹۶، ۵۹۷، ۵۹۸، ۵۹۹، ۶۰۰، ۶۰۱، ۶۰۲، ۶۰۳، ۶۰۴، ۶۰۵، ۶۰۶، ۶۰۷، ۶۰۸، ۶۰۹، ۶۱۰، ۶۱۱، ۶۱۲، ۶۱۳، ۶۱۴، ۶۱۵، ۶۱۶، ۶۱۷، ۶۱۸، ۶۱۹، ۶۲۰، ۶۲۱، ۶۲۲، ۶۲۳، ۶۲۴، ۶۲۵، ۶۲۶، ۶۲۷، ۶۲۸، ۶۲۹، ۶۳۰، ۶۳۱، ۶۳۲، ۶۳۳، ۶۳۴، ۶۳۵، ۶۳۶، ۶۳۷، ۶۳۸، ۶۳۹، ۶۴۰، ۶۴۱، ۶۴۲، ۶۴۳، ۶۴۴، ۶۴۵، ۶۴۶، ۶۴۷، ۶۴۸، ۶۴۹، ۶۵۰، ۶۵۱، ۶۵۲، ۶۵۳، ۶۵۴، ۶۵۵، ۶۵۶، ۶۵۷، ۶۵۸، ۶۵۹، ۶۶۰، ۶۶۱، ۶۶۲، ۶۶۳، ۶۶۴، ۶۶۵، ۶۶۶، ۶۶۷، ۶۶۸، ۶۶۹، ۶۷۰، ۶۷۱، ۶۷۲، ۶۷۳، ۶۷۴، ۶۷۵، ۶۷۶، ۶۷۷، ۶۷۸، ۶۷۹، ۶۸۰، ۶۸۱، ۶۸۲، ۶۸۳، ۶۸۴، ۶۸۵، ۶۸۶، ۶۸۷، ۶۸۸، ۶۸۹، ۶۹۰، ۶۹۱، ۶۹۲، ۶۹۳، ۶۹۴، ۶۹۵، ۶۹۶، ۶۹۷، ۶۹۸، ۶۹۹، ۷۰۰، ۷۰۱، ۷۰۲، ۷۰۳، ۷۰۴، ۷۰۵، ۷۰۶، ۷۰۷، ۷۰۸، ۷۰۹، ۷۱۰، ۷۱۱، ۷۱۲، ۷۱۳، ۷۱۴، ۷۱۵، ۷۱۶، ۷۱۷، ۷۱۸، ۷۱۹، ۷۲۰، ۷۲۱، ۷۲۲، ۷۲۳، ۷۲۴، ۷۲۵، ۷۲۶، ۷۲۷، ۷۲۸، ۷۲۹، ۷۳۰، ۷۳۱، ۷۳۲، ۷۳۳، ۷۳۴، ۷۳۵، ۷۳۶، ۷۳۷، ۷۳۸، ۷۳۹، ۷۴۰، ۷۴۱، ۷۴۲، ۷۴۳، ۷۴۴، ۷۴۵، ۷۴۶، ۷۴۷، ۷۴۸، ۷۴۹، ۷۵۰، ۷۵۱، ۷۵۲، ۷۵۳، ۷۵۴، ۷۵۵، ۷۵۶، ۷۵۷، ۷۵۸، ۷۵۹، ۷۶۰، ۷۶۱، ۷۶۲، ۷۶۳، ۷۶۴، ۷۶۵، ۷۶۶، ۷۶۷، ۷۶۸، ۷۶۹، ۷۷۰، ۷۷۱، ۷۷۲، ۷۷۳، ۷۷۴، ۷۷۵، ۷۷۶، ۷۷۷، ۷۷۸، ۷۷۹، ۷۸۰، ۷۸۱، ۷۸۲، ۷۸۳، ۷۸۴، ۷۸۵، ۷۸۶، ۷۸۷، ۷۸۸، ۷۸۹، ۷۹۰، ۷۹۱، ۷۹۲، ۷۹۳، ۷۹۴، ۷۹۵، ۷۹۶، ۷۹۷، ۷۹۸، ۷۹۹، ۸۰۰، ۸۰۱، ۸۰۲، ۸۰۳، ۸۰۴، ۸۰۵، ۸۰۶، ۸۰۷، ۸۰۸، ۸۰۹، ۸۱۰، ۸۱۱، ۸۱۲، ۸۱۳، ۸۱۴، ۸۱۵، ۸۱۶، ۸۱۷، ۸۱۸، ۸۱۹، ۸۲۰، ۸۲۱، ۸۲۲، ۸۲۳، ۸۲۴، ۸۲۵، ۸۲۶، ۸۲۷، ۸۲۸، ۸۲۹، ۸۳۰، ۸۳۱، ۸۳۲، ۸۳۳، ۸۳۴، ۸۳۵، ۸۳۶، ۸۳۷، ۸۳۸، ۸۳۹، ۸۴۰، ۸۴۱، ۸۴۲، ۸۴۳، ۸۴۴، ۸۴۵، ۸۴۶، ۸۴۷، ۸۴۸، ۸۴۹، ۸۵۰، ۸۵۱، ۸۵۲، ۸۵۳، ۸۵۴، ۸۵۵، ۸۵۶، ۸۵۷، ۸۵۸، ۸۵۹، ۸۶۰، ۸۶۱، ۸۶۲، ۸۶۳، ۸۶۴، ۸۶۵، ۸۶۶، ۸۶۷، ۸۶۸، ۸۶۹، ۸۷۰، ۸۷۱، ۸۷۲، ۸۷۳، ۸۷۴، ۸۷۵، ۸۷۶، ۸۷۷، ۸۷۸، ۸۷۹، ۸۸۰، ۸۸۱، ۸۸۲، ۸۸۳، ۸۸۴، ۸۸۵، ۸۸۶، ۸۸۷، ۸۸۸، ۸۸۹، ۸۹۰، ۸۹۱، ۸۹۲، ۸۹۳، ۸۹۴، ۸۹۵، ۸۹۶، ۸۹۷، ۸۹۸، ۸۹۹، ۹۰۰، ۹۰۱، ۹۰۲، ۹۰۳، ۹۰۴، ۹۰۵، ۹۰۶، ۹۰۷، ۹۰۸، ۹۰۹، ۹۱۰، ۹۱۱، ۹۱۲، ۹۱۳، ۹۱۴، ۹۱۵، ۹۱۶، ۹۱۷، ۹۱۸، ۹۱۹، ۹۲۰، ۹۲۱، ۹۲۲، ۹۲۳، ۹۲۴، ۹۲۵، ۹۲۶، ۹۲۷، ۹۲۸، ۹۲۹، ۹۳۰، ۹۳۱، ۹۳۲، ۹۳۳، ۹۳۴، ۹۳۵، ۹۳۶، ۹۳۷، ۹۳۸، ۹۳۹، ۹۴۰، ۹۴۱، ۹۴۲، ۹۴۳، ۹۴۴، ۹۴۵، ۹۴۶، ۹۴۷، ۹۴۸، ۹۴۹، ۹۵۰، ۹۵۱، ۹۵۲، ۹۵۳، ۹۵۴، ۹۵۵، ۹۵۶، ۹۵۷، ۹۵۸، ۹۵۹، ۹۶۰، ۹۶۱، ۹۶۲، ۹۶۳، ۹۶۴، ۹۶۵، ۹۶۶، ۹۶۷، ۹۶۸، ۹۶۹، ۹۷۰، ۹۷۱، ۹۷۲، ۹۷۳، ۹۷۴، ۹۷۵، ۹۷۶، ۹۷۷، ۹۷۸، ۹۷۹، ۹۸۰، ۹۸۱، ۹۸۲، ۹۸۳، ۹۸۴، ۹۸۵، ۹۸۶، ۹۸۷، ۹۸۸، ۹۸۹، ۹۹۰، ۹۹۱، ۹۹۲، ۹۹۳، ۹۹۴، ۹۹۵، ۹۹۶، ۹۹۷، ۹۹۸، ۹۹۹، ۱۰۰۰، ۱۰۰۱، ۱۰۰۲، ۱۰۰۳، ۱۰۰۴، ۱۰۰۵، ۱۰۰۶، ۱۰۰۷، ۱۰۰۸، ۱۰۰۹، ۱۰۱۰، ۱۰۱۱، ۱۰۱۲، ۱۰۱۳، ۱۰۱۴، ۱۰۱۵، ۱۰۱۶، ۱۰۱۷، ۱۰۱۸، ۱۰۱۹، ۱۰۲۰، ۱۰۲۱، ۱۰۲۲، ۱۰۲۳، ۱۰۲۴، ۱۰۲۵، ۱۰۲۶، ۱۰۲۷، ۱۰۲۸، ۱۰۲۹، ۱۰۳۰، ۱۰۳۱، ۱۰۳۲، ۱۰۳۳، ۱۰۳۴، ۱۰۳۵، ۱۰۳۶، ۱۰۳۷، ۱۰۳۸، ۱۰۳۹، ۱۰۴۰، ۱۰۴۱، ۱۰۴۲، ۱۰۴۳، ۱۰۴۴، ۱۰۴۵، ۱۰۴۶، ۱۰۴۷، ۱۰۴۸، ۱۰۴۹، ۱۰۵۰، ۱۰۵۱، ۱۰۵۲، ۱۰۵۳، ۱۰۵۴، ۱۰۵۵، ۱۰۵۶، ۱۰۵۷، ۱۰۵۸، ۱۰۵۹، ۱۰۶۰، ۱۰۶۱، ۱۰۶۲، ۱۰۶۳، ۱۰۶۴، ۱۰۶۵، ۱۰۶۶، ۱۰۶۷، ۱۰۶۸، ۱۰۶۹، ۱۰۷۰، ۱۰۷۱، ۱۰۷۲، ۱۰۷۳، ۱۰۷۴، ۱۰۷۵، ۱۰۷۶، ۱۰۷۷، ۱۰۷۸، ۱۰۷۹، ۱۰۸۰، ۱۰۸۱، ۱۰۸۲، ۱۰۸۳، ۱۰۸۴، ۱۰۸۵، ۱۰۸۶، ۱۰۸۷، ۱۰۸۸، ۱۰۸۹، ۱۰۹۰، ۱۰۹۱، ۱۰۹۲، ۱۰۹۳، ۱۰۹۴، ۱۰۹۵، ۱۰۹۶، ۱۰۹۷، ۱۰۹۸، ۱۰۹۹، ۱۱۰۰، ۱۱۰۱، ۱۱۰۲، ۱۱۰۳، ۱۱۰۴، ۱۱۰۵، ۱۱۰۶، ۱۱۰۷، ۱۱۰۸، ۱۱۰۹، ۱۱۱۰، ۱۱۱۱، ۱۱۱۲، ۱۱۱۳، ۱۱۱۴، ۱۱۱۵، ۱۱۱۶، ۱۱۱۷، ۱۱۱۸، ۱۱۱۹، ۱۱۲۰، ۱۱۲۱، ۱۱۲۲، ۱۱۲۳، ۱۱۲۴، ۱۱۲۵، ۱۱۲۶، ۱۱۲۷، ۱۱۲۸، ۱۱۲۹، ۱۱۳۰، ۱۱۳۱، ۱۱۳۲، ۱۱۳۳، ۱۱۳۴، ۱۱۳۵، ۱۱۳۶، ۱۱۳۷، ۱۱۳۸، ۱۱۳۹، ۱۱۴۰، ۱۱۴۱، ۱۱۴۲، ۱۱۴۳، ۱۱۴۴، ۱۱۴۵، ۱۱۴۶، ۱۱۴۷، ۱۱۴۸، ۱۱۴۹، ۱۱۵۰، ۱۱۵۱، ۱۱۵۲، ۱۱۵۳، ۱۱۵۴، ۱۱۵۵، ۱۱۵۶، ۱۱۵۷، ۱۱۵۸، ۱۱۵۹، ۱۱۶۰، ۱۱۶۱، ۱۱۶۲، ۱۱۶۳، ۱۱۶۴، ۱۱۶۵، ۱۱۶۶، ۱۱۶۷، ۱۱۶۸، ۱۱۶۹، ۱۱۷۰، ۱۱۷۱، ۱۱۷۲، ۱۱۷۳، ۱۱۷۴، ۱۱۷۵، ۱۱۷۶، ۱۱۷۷، ۱۱۷۸، ۱۱۷۹، ۱۱۸۰، ۱۱۸۱، ۱۱۸۲، ۱۱۸۳، ۱۱۸۴، ۱۱۸۵، ۱۱۸۶، ۱۱۸۷، ۱۱۸۸، ۱۱۸۹، ۱۱۹۰، ۱۱۹۱، ۱۱۹۲، ۱۱۹۳، ۱۱۹۴، ۱۱۹۵، ۱۱۹۶، ۱۱۹۷، ۱۱۹۸، ۱۱۹۹، ۱۲۰۰، ۱۲۰۱، ۱۲۰۲، ۱۲۰۳، ۱۲۰۴، ۱۲۰۵، ۱۲۰۶، ۱۲۰۷، ۱۲۰۸، ۱۲۰۹، ۱۲۱۰، ۱۲۱۱، ۱۲۱۲، ۱۲۱۳، ۱۲۱۴، ۱۲۱۵، ۱۲۱۶، ۱۲۱۷، ۱۲۱۸، ۱۲۱۹، ۱۲۲۰، ۱۲۲۱، ۱۲۲۲، ۱۲۲۳، ۱۲۲۴، ۱۲۲۵، ۱۲۲۶، ۱۲۲۷، ۱۲۲۸، ۱۲۲۹، ۱۲۳۰، ۱۲۳۱، ۱۲۳۲، ۱۲۳۳، ۱۲۳۴، ۱۲۳۵، ۱۲۳۶، ۱۲۳۷، ۱۲۳۸، ۱۲۳۹، ۱۲۴۰، ۱۲۴۱، ۱۲۴۲، ۱۲۴۳، ۱۲۴۴، ۱۲۴۵، ۱۲۴۶، ۱۲۴۷، ۱۲۴۸، ۱۲۴۹، ۱۲۵۰، ۱۲۵۱، ۱۲۵۲، ۱۲۵۳، ۱۲۵۴، ۱۲۵۵، ۱۲۵۶، ۱۲۵۷، ۱۲۵۸، ۱۲۵۹، ۱۲۶۰، ۱۲۶۱، ۱۲۶۲، ۱۲۶۳، ۱۲۶۴، ۱۲۶۵، ۱۲۶۶، ۱۲۶۷، ۱۲۶۸، ۱۲۶۹، ۱۲۷۰، ۱۲۷۱، ۱۲۷۲، ۱۲۷۳، ۱۲۷۴، ۱۲۷۵، ۱۲۷۶، ۱۲۷۷، ۱۲۷۸، ۱۲۷۹، ۱۲۸۰، ۱۲۸۱، ۱۲۸۲، ۱۲۸۳، ۱۲۸۴، ۱۲۸۵، ۱۲۸۶، ۱۲۸۷، ۱۲۸۸، ۱۲۸۹، ۱۲۹۰، ۱۲۹۱، ۱۲۹۲، ۱۲۹۳، ۱۲۹۴، ۱۲۹۵، ۱۲۹۶، ۱۲۹۷، ۱۲۹۸، ۱۲۹۹، ۱۳۰۰، ۱۳۰۱، ۱۳۰۲، ۱۳۰۳، ۱۳۰۴، ۱۳۰۵، ۱۳۰۶، ۱۳۰۷، ۱۳۰۸، ۱۳۰۹، ۱۳۱۰، ۱۳۱۱،

علم کی ترقی کیلئے

رَبِّ زِدْنِي عِلْمًا ﴿114﴾ (ط)

خاصیت: ترقی علم کیلئے ہر نماز کے بعد جس قدر ہو سکے پڑھا کرے۔

دفع بخار کیلئے

يُنَارُ كُونِي بَرْدًا وَسَلَامًا عَلَيَّ اِبْرَاهِيمَ ﴿69﴾ (انبیاء)

خاصیت: جس کو گرمی سے بخار آتا ہو اس آیت کو لکھ کر تعویذ بنا کر اس کے گلے میں ڈال دے، ان شاء اللہ تعالیٰ بخار جاتا رہے گا۔

دفع بلا

اَيُّ مَسْنِي الضُّرِّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرَّحِمِيْنَ ﴿83﴾ (النبیاء)

خاصیت: بلا و مصیبت کے وقت پڑھے ان شاء اللہ تعالیٰ نجات ہوگی۔

دفع مصیبت

لَا اِلَهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اَيُّ كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِيْنَ ﴿87﴾ (انبیاء)

خاصیت: اس میں اسم اعظم مخفی ہے جس مصیبت و بلا میں پڑھے ان شاء اللہ تعالیٰ فائدہ عظیم اٹھائے گا۔

برائے اولاد

رَبِّ لَا تَذَرْنِي فَرْدًا وَاَنْتَ خَيْرُ الْوَارِثِيْنَ ﴿89﴾ (انبیاء)

خاصیت: جس کو اولاد سے مایوسی ہو نماز کے بعد تین مرتبہ پڑھا کرے ان شاء اللہ تعالیٰ صاحب اولاد ہو جائے گا یہ دعا حضرت زکریا علیہ السلام کی ہے۔

حاصل کی حفاظت کیلئے

يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمُ إِنَّ زَلْزَلَةَ السَّاعَةِ شَيْءٌ عَظِيمٌ ﴿1﴾ (حج)

خاصیت: حفظ حاصل کیلئے مفید ہے اس کی ترکیب اوپر گزر چکی ہے۔

شیطانی وسوسہ سے حفاظت

رَبِّ اَعُوْذُبِكَ مِنْ هَمَزَاتِ الشَّيْطٰنِ ﴿97﴾ وَاَعُوْذُبِكَ رَبِّ اَنْ يَّخَضَّرُوْنَ ﴿98﴾ (مؤمنون)

خاصیت: جس کے دل میں وسوسہ شیطانی بہت پیدا ہوتے ہوں وہ اس کو بکثرت پڑھا کرے ان شاء اللہ تعالیٰ ان وسوسوں سے محفوظ رہے گا۔

کسی شہر میں داخل ہوتے وقت

رَبِّ اَنْزِلْنِيْ مُنْزَلًا مُّبَارَكًا وَاَنْتَ خَيْرُ الْمُنْزِلِيْنَ ﴿29﴾ (مؤمنون)

خاصیت: جب کسی شہر میں داخل ہو تو اس آیت کو پڑھے ان شاء اللہ تعالیٰ وہاں بخیر و خوبی بسر ہوگی۔

دفع آسیب کیلئے

اَلْحَسْبُكُمْ اَللّٰهُمَّ اَخْلَقْتُمْ عِبَادًا وَاَنْتُمْ اَلْبَنَاءُ لَا تُرْجَعُوْنَ ﴿115﴾ فَفَعَلَى اللّٰهِ الْمَلِكِ الْحَقِّ لَا اِلَهَ اِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيمِ ﴿116﴾ وَمَنْ يَدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهَا اٰخَرَ لَا بُرْهَانَ لَهُ بِهٖ فَاِنَّمَا حِسَابُهُ عِنْدَ رَبِّهِ (مؤمنون: 115-116)

خاصیت: جس شخص پر آسیب ہو ان آیتوں کو تین بار پڑھ کر منہ میں چھینٹا دیوے یا کان میں دم کر دے ان شاء اللہ تعالیٰ فوراً دور ہو جائے گا۔

جانور کے زہر سے حفاظت

وَ اِذَا بَطِشْتُمْ بَطِشْتُمْ جَبَّارِيْنَ ﴿130﴾ (شعراء)

خاصیت: اگر کسی کو زہریلا جانور کاٹ لے تو جہاں پر کاٹا ہو اس کے گرد انگلی گماتا ہوا ایک سانس میں سات بار پڑھ کر دم کرے ان شاء اللہ تعالیٰ صحت ہو جائے گی۔

دین داری کیلئے

رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَذُرِّيَّاتِنَا قُرَّةَ اَعْيُنٍ وَاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ

إِنَّمَا ﴿٧٤﴾ (فرقان)

خاصیت: جو اس کو ہر نماز کے بعد ایک مرتبہ پڑھ لیا کرے تو اس کی اولاد اور بیوی دین دار ہو جائیں گے۔

چیونٹیاں بھگانے کیلئے

يَا أَيُّهَا النَّاسُ ادْخُلُوا مَسْكِنَكُمْ لَا يَخْطُمَنَّكُمْ سُلَيْمٌ وَخُودُهُ وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ﴿١٨﴾ (نمل)

خاصیت: اگر چیونٹیوں کی کثرت ہو تو اس آیت کو لکھ کر ان کے سوراخ کے پاس رکھ دے ان شاء اللہ تعالیٰ سب چیونٹیاں اپنے سوراخ میں داخل ہو جائیں گی۔

بھاگے ہوئے کی واپسی (۱)

فَرَدَدْنَاهُ إِلَىٰ أُمِّهِ كَمَا تَفَرُّ عَنْهَا وَلَا تَحْزَنَ وَلِتَعْلَمَ أَنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ وَلَكِنْ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ﴿١٣﴾ (قصص)

خاصیت: اگر کوئی شخص بھاگ گیا ہو اس آیت کو لکھ کر چرخہ میں باندھ کر ساٹھ مرتبہ ہر روز چالیس دن تک الٹا گھمائیں ان شاء اللہ ہر کت اس عمل کے وہ شخص جلد واپس آئے گا۔

إِيضاً (۲)

إِنَّ الَّذِي فَرَضَ عَلَيْكَ الْقُرْآنَ لَرَأْدُكَ إِلَىٰ مَعَادٍ (قصص)

خاصیت: دو رکعت نفل پڑھ کر اس آیت کریمہ کو ایک سو اسی مرتبہ چالیس روز تک پڑھے، ہر کت اس کے جو شخص بھاگ گیا ہو واپس آئے گا۔

إِيضاً (۳)

يُنْسَىٰ إِنَّهَا إِن تَكُ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ حَرْدَلٍ فَتَكُنْ فِي صَخْرَةٍ أَوْ فِي السَّمَوَاتِ أَوْ فِي الْأَرْضِ يَأْتِ بِهَا اللَّهُ إِنَّ اللَّهَ لَطِيفٌ خَبِيرٌ ﴿١٦﴾ (لقمان)

خاصیت: ہر کت اس دعا کے جو شخص بھاگ گیا ہو واپس آئے گا موافق ترکیب اوپر کے عمل میں لائیں۔

قبولیت نماز

إِلَيْهِ يَصْعَدُ الْكَلِمُ الطَّيِّبُ وَالْعَمَلُ الصَّالِحُ يَرْفَعُهُ (فاطر: ۱۰)

خاصیت: مشائخ اس سے استنباط کرتے ہیں کہ جو شخص نماز کے بعد کلمہ توحید تین بار پڑھے تو ان شاء اللہ تعالیٰ اس کی نماز قبول ہوگی۔

رفع طحال

إِنَّ اللَّهَ يُمَسِّكُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ أَنْ تَزُولَا وَلَئِنْ زَالَا إِذَا مَسَّكَهُمَا مِنْ أَحَدٍ مِّنْ بَعْدِهِ إِنَّهُ كَانَ حَلِيمًا غَفُورًا ﴿٤١﴾ (فاطر)

خاصیت: اس کو کاغذ پر لکھ کر تعویذ بنا کر طحال پر باندھے ان شاء اللہ تعالیٰ طحال جاتا رہے گا۔

ناف کی تکلیف سے حفاظت

ذَلِكَ تَخْفِيفٌ مِّنْ رَبِّكُمْ وَرَحْمَةٌ (بقرہ: ۱۷۸)

خاصیت: جس کسی کی ناف ٹل گئی ہو اس آیت کریمہ کو لکھ کر ناف پر باندھے ان شاء اللہ تعالیٰ صحت ہو جائے گی۔

سورۃ یٰسین کے خواص پوری سورۃ یٰسین۔ (سورۃ یٰسین نمل: ۲۲)

خاصیت: اس سورت کی حدیث میں بہت کچھ فضیلت آئی ہے کہ جو شخص اس کو ایک مرتبہ پڑھے گا تو گویا اسے چار قرآن شریف ختم کئے۔ اس سے کوئی یہ نہ سمجھے کہ خود اس قرآن کے ختم کرنے کی ضرورت نہیں کیونکہ قرآن جس میں یہ سورت اور دوسری بھی فضیلت کی بہت سے سورتیں ہیں جب ایک سورت کے ختم کا یہ ثواب ہوگا تو پورے قرآن کے ختم کا کیا کچھ فائدہ نہ ہوگا علاوہ ازیں قرآن پاک کی تلاوت سے تقرب الی اللہ جو ایک بے بہا شے ہے حاصل ہوتا ہے اور اس سورت کو جو شخص ہر صبح ایک بار پڑھے تو تمام دن اس کا خیر و فلاح سے گزرے۔

محبت کیلئے

إِنِّي أَحْبَبْتُ حُبَّ الْخَيْرِ عَنْ ذِكْرِ رَبِّي حَتَّىٰ تَوَارَثَ بِالْحَبَابِ ﴿٣٢﴾

رُدُّوْهَا عَلٰی فُطْفِقٍ مَّسْحًا بِالسُّوقِ وَالْاَغْنَانِ ﴿33﴾ (ص)
خاصیت: آیات حب میں سے ہے ترکیب اس کی اوپر گزری تھی۔

ظالم کو شہر سے نکالنے کیلئے

وَلَقَدْ فَتَنَّا سُلَيْمٰنَ وَالْقَيْنَا عَلٰی كُرْسِيِّهٖ جَسَدًا ثُمَّ اَنَابَ ﴿34﴾ (ص)

خاصیت: اگر کسی شریر ظالم کو شہر سے نکالنا ہو تو ہر روز سات سو گھنٹی کو کوئیں میں ڈالتا جائے ان شاء اللہ تعالیٰ وہ شخص اس شہر سے جلد چلا جائے گا۔ اس عمل میں ترک حیوانات لازم ہے مگر اس کو ناجائز جگہ پر عمل نہ کرے ورنہ نقصان اٹھائے گا۔

ہر مرض کیلئے

﴿14﴾ وَيَشْفِ صُدُوْرَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِيْنَ (توبہ)

﴿57﴾ وَشِفَاةٌ لِّمَا فِی الصُّدُوْرِ (یونس: 57)

﴿67﴾ يَخْرُجُ مِنْ بُطُوْنِهَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ فِیْهِ شِفَاةٌ لِّلنَّاسِ (نمل: 67)

﴿82﴾ وَنَزَلَ مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ شِفَاةٌ وَرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ (نبی اسرائیل: 82)

﴿87﴾ وَاِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِيْنِ ﴿80﴾ (شعراء)

﴿94﴾ قُلْ هُوَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هُدًى وَشِفَاةٌ ﴿93﴾ (احقاف: 93)

خاصیت: ان آیات شفاء کو جس مرض میں چاہے عیشی پر لکھ کر مریض کو پلائے یا تعویذ لکھ کر گلے میں ڈال دے ان شاء اللہ تعالیٰ صحت ہوگی اگرچہ کیسا ہی سخت مرض ہو۔

حاکم مہربان ہو

﴿1﴾ (مریم) حَمْدٌ ﴿1﴾ عَسَقٌ ﴿2﴾ (شوری)

خاصیت: اگر حاکم نفا ہو تو اول تین مرتبہ بسم اللہ پڑھے بعدہ کھینچنے کے ہر حرف کو پڑھتا جائے اور دہانے ہاتھ کی ایک ایک انگلی کو ہر حرف پر بند کرتا جائے اسی

طرح حتم عَسَق کے ہر حرف کو پڑھتا جائے اور بائیں ہاتھ کی انگلی بند کرتا جائے اس کے بعد کھینچنے کے ہر حرف کو پڑھتا جائے اور دہانے ہاتھ کی انگلی کھولتا جائے اور اسی طرح حتم عَسَق کے ہر حرف کو پڑھتا جائے اور بائیں ہاتھ کی ہر انگلی کو کھولتا جائے اس ترکیب کے بعد نظر بجا کر حاکم کی طرف دم کرے ان شاء اللہ تعالیٰ مہربان ہو جائے گا۔

رزق کی زیادتی

اللّٰهُ لَطِيْفٌۢ بِعِبَادِهٖ يَزِدُّ مَنْ يَّشَاءُ وَهُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيْزُ ﴿19﴾ (شوری)

خاصیت: زیادتی رزق کیلئے بعد نماز کے کثرت سے پڑھا کرے۔

آفتوں سے حفاظت

سُبْحَانَ الَّذِیْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِيْنَ ﴿13﴾ (زخرف)

خاصیت: گھوڑے یا دوسری سواری پر سوار ہونے کے وقت اس آیت کو پڑھ لیا کرے ان شاء اللہ تعالیٰ آفتوں سے محفوظ رہے گا۔

روزخ سے نجات

حَمْدٌ ﴿1﴾ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ﴿2﴾ (مومن)

حَمْدٌ ﴿1﴾ تَنْزِيْلُ مِنَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ﴿2﴾ (احم سجدہ)

حَمْدٌ ﴿1﴾ عَسَقٌ ﴿2﴾ (شوری)

حَمْدٌ ﴿1﴾ وَالْكِتٰبِ الْمُنِيْنِ ﴿2﴾ (الزخرف)

حَمْدٌ ﴿1﴾ وَالْكِتٰبِ الْمُنِيْنِ ﴿2﴾ اِنَّا اَنْزَلْنٰهُ فِیْ لَيْلَةِ مُّبَرَّكَةٍ اِنَّا كُنَّا مُنْذِرِيْنَ ﴿3﴾ (الدخان)

حَمْدٌ ﴿1﴾ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ﴿2﴾ (جاثیہ)

حَمْدٌ ﴿1﴾ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ﴿2﴾ (الاحقاف)

خاصیت: جو شخص ان ساتوں ختم کو پڑھا کرے گا اس پر دوزخ کے ساتوں دروازے بند ہو جائیں گے۔

اولاد فرما کر دار ہو

وَأَصْلَحَ لِي فِي ذُرِّيَّتِي إِنِّي تُبْتُ إِلَيْكَ وَإِنِّي مِنَ الْمُسْلِمِينَ ﴿15﴾
(الاتحاف)

خاصیت: جس کی اولاد نافرمان ہو وہ اس آیت کو ہر نماز کے بعد پڑھا کرے، ان شاء اللہ تعالیٰ صالح ہو جائے گی۔ پڑھنے کے وقت ذُرِّيَّتِي کے لفظ پر اپنی اولاد کا خیال رکھے۔
آنکھوں کی روشنی کیلئے

فَكَشَفْنَا عَنْكَ غِطَاءَ كَفِّ بَصَرِكَ الْيَوْمَ حَدِيثٌ ﴿22﴾ (ق)

خاصیت: اس آیت کو ہر نماز کے بعد تین مرتبہ پڑھ کر انگلی پر دم کر کے آنکھوں پر لگائے ان شاء اللہ تعالیٰ بصارت میں کمی نہ ہوگی بلکہ جس قدر نقصان ہو گیا ہو گا وہ جاتا رہے گا۔

پیدائش اولاد کیلئے

وَالسَّمَاءَ بَنَيْنَاهَا بِأَيْدٍ وَإِنَّا لَمُوسِعُونَ ﴿47﴾ وَالْأَرْضَ فَرَشْنَاهَا فَنِعْمَ الْمَاهِدُونَ (الذاریات: ۴۷، ۴۸)

خاصیت: جس کو اولاد سے مایوسی ہو وہ دو اٹھ بے جوش کر کے اور پوست دور کرے ایک پر وَالسَّمَاءَ بَنَيْنَاهَا بِأَيْدٍ وَإِنَّا لَمُوسِعُونَ لکھے اور دوسرے پر وَالْأَرْضَ فَرَشْنَاهَا فَنِعْمَ الْمَاهِدُونَ لکھے پہلا بیضہ مرد اور دوسرا بیضہ عورت کھائے اسی طرح چالیس روز تک یہ ترکیب کرے اور اس درمیان میں تربت بھی کرتا جائے، ان شاء اللہ تعالیٰ استقرار حمل ہوگا۔

بھوک کیلئے

پوری سورہ واقعہ (پ ۲۷)

خاصیت: حدیث میں ہے کہ جو شخص اس سورہ کو رات کے وقت ایک مرتبہ پڑھ لیا کرے وہ کبھی بھوکا نہ رہے گا۔

دوسرے کا علاج

لَا يَصْدَعُونَ عَنْهَا وَلَا يَنْزِفُونَ ﴿19﴾ (واقعہ)

خاصیت: جس کو دوسر ہو اس پر تین دفعہ پڑھ کر دم کرے ان شاء اللہ تعالیٰ جاتا رہے گا۔

قیامت کے دن پیشانی کا چمکنا

إِنَّهُ هُوَ الْبَرُّ الرَّحِيمُ ﴿28﴾ (طور)

خاصیت: جو کوئی اس آیت کو بعد نماز گیارہ بار انگلی پر دم کر کے پیشانی پر مل دے تو ان شاء اللہ تعالیٰ قیامت میں اس کا منہ چمکے گا۔

اسم اعظم

هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۚ عَلَيْهِ السَّلَامُ ۚ وَالْغَيْبُ وَالشَّهَادَةُ هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ ﴿22﴾ هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْمَلِكُ الْقُدُّوسُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيَّمِنُ الْعَزِيزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ۚ سُبْحَنَ اللَّهُ عَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿23﴾ هُوَ اللَّهُ الْخَلِيقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى ۚ يُسَبِّحُ لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿24﴾ (حشر)

خاصیت: اسم اعظم اس میں مخفی ہے جو کوئی صبح کے وقت سات مرتبہ پڑھے تو شام تک اس کے واسطے فرشتے دعائے مغفرت کریں اور اگر اس دن میں مرے تو شہید کا درجہ پائے گا اور اگر شام کو پڑھے تو صبح تک اس کے واسطے فرشتے دعائے مغفرت کریں اور جو اس شب کو مرے تو درجہ شہادت پائے۔

کشادگی رزق کیلئے

وَمَنْ يَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ فَهُوَ حَسْبُهُ ۚ إِنَّ اللَّهَ بَلِغُ أَمْرِهِ ۚ قَدْ جَعَلَ اللَّهُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا ﴿3﴾ (طلاق)

خاصیت: فراخی رزق کیلئے اور جس مہم میں چاہے اس کو پڑھا کرے ان شاء اللہ تعالیٰ شک

دقی دور ہو جائے گی اور ہم آسان ہوگی۔

قبر کے عذاب سے نجات

پوری سورہ ملک (پ ۲۹)

خاصیت: جو شخص اس سورت کو ہمیشہ پڑھے گا ان شاء اللہ تعالیٰ وہ عذاب قبر سے محفوظ رہے گا۔
سب حاجتیں پوری ہوں ﴿۱﴾ (الہم)

اور جتنے مفرد مقطعات حروف قرآن شریف میں ہیں ان سب کو اکثری پر کندہ کر اگر جو شخص اپنے پاس رکھے گا تو ان شاء اللہ تعالیٰ اس کی سب حاجتیں پوری ہوں گی اور خیر و خوبی میں بسر ہوگی۔

نظر بد کا مجرب عمل

وَأَن يَكُذَّبَ الَّذِينَ كَفَرُوا أَلَيْسَ لِقَوْمِهِمْ إِنَّمَا سَمِعُوا الذِّكْرَ وَيَقُولُونَ إِنَّهُ لَمَنجُونٌ ﴿۵۱﴾ وَمَا هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ لِلْعَالَمِينَ ﴿۵۲﴾ (القلم: ۵۱، ۵۲)
خاصیت: حسن بھری نے فرمایا کہ نظر بد کیلئے مفید ہے۔

ہر قسم کی حاجتوں کیلئے

فَقُلْتُ اسْتَغْفِرُوا رَبَّكُمْ إِنَّهُ كَانَ غَفَّارًا ﴿۱۰﴾ يُرْسِلُ السَّمَاءَ عَلَيْكُمْ مِدْرَارًا ﴿۱۱﴾ وَيُمْدِدْكُمْ بِأَمْوَالٍ وَيَسِينْ وَيَجْعَلْ لَكُمْ جَسَدًا وَيَجْعَلْ لَكُمْ أَنْهَارًا ﴿۱۲﴾ (نوح: ۱۰، ۱۱، ۱۲)

خاصیت: چند شخص حسن بھری کے پاس آئے کسی نے پانی نہ برسنے کی شکایت کی اور کسی نے اولاد نہ ہونے کی شکایت کی اور کسی نے دوسری حاجتوں کیلئے کہا آپ نے سب کے جواب میں فرمایا کہ استغفار کرو، ایک شخص نے پوچھا کہ حضرت اس کی کیا وجہ ہے کہ آپ نے سب کو استغفار ہی کیلئے فرمایا آپ نے جواب میں انہیں آیتوں کو پڑھا اور فرمایا کہ دیکھو اللہ تعالیٰ نے اپنے کلام پاک میں اسی آیت کو ارشاد فرمایا ہے اور اگر پوری سورہ نوح سوتے وقت پڑھ لی جائے تو

احکام سے محفوظ رہے گا۔

آسیب دور کرنے کیلئے: پوری سورہ جن (پارہ ۲۹)

خاصیت: جس پر آسیب آتا ہو اس پر ایک مرتبہ پڑھ کر دم کر دے یا لکھ کر بازو پر باندھ دے تو ان شاء اللہ تعالیٰ جاتا رہے گا۔

کشائش رزق کیلئے: پوری سورہ مزمل (پارہ ۲۹)

خاصیت: کشائش رزق کیلئے بہت ہی مفید ہے اس کی ترکیب یہ ہے ایک چلہ تک ہر روز وقت معین پر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے پھر گیارہ سو گیارہ مرتبہ یا مفتی پڑھے بعدہ گیارہ مرتبہ سورہ مزمل کو پڑھے اور آخر میں گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے لے جو اس عمل کو کرے گا اللہ تعالیٰ غیب سے اس کی طرح طرح سے امداد فرمائے گا۔

عمل اللہ سے حفاظت

پوری سورہ عبس (پارہ ۳۰)

خاصیت: جو شخص کسی عمل کے وقت اس سورت کو پڑھ لے ان شاء اللہ تعالیٰ وہ اس عمل کی رجعت سے محفوظ رہے گا۔

ولادت میں سہولت کیلئے

إِذَا السَّمَاءُ انشَقَّتْ ﴿۱﴾ وَأَذْنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ ﴿۲﴾ وَإِذَا الْأَرْضُ مُدَّتْ ﴿۳﴾ وَأَلْقَتْ مَا فِيهَا وَتَخَلَّتْ ﴿۴﴾ (الاشقاق)

خاصیت: ان آیتوں کو لکھ کر ولادت کی آسانی کیلئے بائیں ران میں باندھ دے ان شاء اللہ تعالیٰ بہت آسانی سے ولادت ہوگی مگر بعد ولادت تعویذ کو فوراً کھول دینا چاہئے اور اسی عورت کے سر کے بال کی دھونی مقام خاص پر دینا مفید ولادت ہے۔

بصارت کی کمی کیلئے: پوری سورت انا انزلناہ (پارہ ۳۰)

خاصیت: جو شخص وضو کے بعد آسمان کی طرف نظر کر کے ایک مرتبہ پڑھ لیا کرے ان شاء اللہ تعالیٰ اس کی بصارت میں کمی کمی نہ ہوگی۔

نصف قرآن کا ثواب: پوری سورہ اذا زلزلت (پارہ ۳۰)

خاصیت: حدیث شریف میں آیا ہے کہ جو شخص اس سورہ کو ایک بار پڑھ لے گا تو اس کو آدھے قرآن پاک پڑھنے کا ثواب ملے گا۔

مقبروں پر پڑھنے کی دعا: پوری سورہ الہکم التکاثیر (پارہ ۳۰)

خاصیت: مقابر میں جا کر اس سورت کو پڑھنا مسنون ہے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا معمول

پوری سورہ قل یا ایہا الکفرون (پ ۳۰)

خاصیت: رسول مقبول ﷺ صبح کی نماز کی سنت اور مغرب کی نماز کی سنت کی اول رکعت میں قل یا ایہا الکفرون اور دوسری میں قل هو اللہ احد ہمیشہ پڑھا کرتے تھے۔

تہائی قرآن کا ثواب: پوری سورہ اخلاص (پارہ ۳۰)

خاصیت: حدیث شریف میں ہے کہ جس شخص نے اس سورت کو ایک دفعہ پڑھا اس کو تہائی قرآن کا ثواب ملے گا۔

بخار سے نجات: پوری سورہ فاتحہ (پارہ ۱)

خاصیت: پندہ گرفتہ اول صلوٰۃ ۱ بار خوندہ سبب شانی ۲ مفت بار خوندہ دم کند و در اذن راست نہد۔ بعدہ برہندہ دیگر ۳ بار خوندہ دم نمودہ اذن چپ نہد۔ پس یازدہ بار صلوٰۃ بخوندہ روز دو میں ہماں وقت کہ پندہ نہادہ است یحییٰ را یسار و یسار را یحییٰ کندگی یعنی بخار دفع شود۔

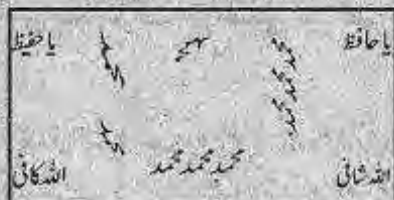
واللہ اعلم بالصواب

تعویذات مفید عام

ناظرین کتاب ہذا کی خدمت مبارک میں التماس ہے کہ بعض تعویذات و دعا جناب حافظ محمد عبد اللہ صاحب امام سجدہ کا پور کو جامع کمالات صوری و معنوی حضرت مولانا حاجی حافظ سید شاہ محمد عبد الحق صاحب نورہ اللہ مرقدہ خلف اکبر قطب زماں حضرت شاہ غلام رسول صاحب رسول نما روضی اللہ عنہما سے و نیز بعض بزرگان دین سے ملے تھے جناب حافظ صاحب نے اس کے چھاپنے کی اجازت عام کر دی ہے تاکہ جمیع حضرات اس سے فائدہ اٹھائیں لیکن یہ عرض ہے کہ کوئی صاحب اس کے ذریعہ سے دنیا کا کمانا اختیار نہ کریں اور خلاف شرع کوئی کام عمل میں نہ لائیں طالبان معاش و معاد بہت مجرب پائیں گے ان شاء اللہ تعالیٰ۔

چچک کیلئے

از حضرت مولانا علیہ الرحمۃ تعویذ چچک، اس کو لکھ کر تعویذ بنا کر موسم جامہ کر کے بچے کے گلے میں ڈال دے اور سات گنڈے کوڑی تعویذ لینے والا خیرات کر دے وہ یہ ہے:



ہیضہ سے حفاظت

از مولانا علیہ الرحمۃ تعویذ برائے حفاظت ہیضہ اس تعویذ کو لکھ کر بازو پر باندھ دے اور تعویذ باندھنے والے کی طرف سے پانچ دھڑی یا کوڑی خیرات کر دے تعویذ یہ ہے:

الحی بجزمت حضرت شیخ محمد صادق اکابر اولیاء ولد
حضرت شیخ احمد سرہندی مجدد الف ثانی رضی اللہ عنہما
از شر بلائے و ہانگہدار اللہ شانی اللہ کافی

بچوں کی حفاظت کیلئے

از حضرت مولانا علیہ الرحمۃ تعویذ برائے اطفال اس سے بچے ہر بلا سے محفوظ رہیں گے اس تعویذ کو لکھ کر موم جامد کر کے بچوں کے گلے میں ڈال دے اللہ تعالیٰ اس کی برکت سے حفاظت میں رکھے گا۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ. اعوذ بكلمات الله التامات كلها من شر ما خلق
بِسْمِ اللَّهِ خَيْرَ الْأَسْمَاءِ بِسْمِ اللَّهِ رَبِّ الْأَرْضِ وَ رَبِّ السَّمَاءِ بِسْمِ اللَّهِ الَّذِي لَا
يَضُرُّهُ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ وَ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ

ہر بیماری اور مصیبت سے حفاظت

از حضرت مولانا علیہ الرحمۃ واسطے بچنے ہر بلا و مصیبت و ہر بیماری سے جو کوئی کسی بیماری میں مبتلا یا کسی بلا میں گھرے ہوئے کو دیکھے اور اس دعا کو پڑھے کیسی ہی مکروہ خراب بیماری و مرض ہو جیسے کوڑھ، مرگی، دوسرے جنون، جذام وغیرہ یا کسی کو گناہ میں مبتلا دیکھے اس کا پڑھنے والا اس مرض اور گناہ سے محفوظ رہے گا۔ حق تعالیٰ اس دعا کی برکت سے بچائے گا دعایہ ہے۔
الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي عَافَانِي مِمَّا ابْلَاكَ بِهِ وَفَضَّلَنِي عَلَى كَثِيرٍ مِمَّنْ خَلَقَ تَفْضِيلًا۔
بخاروتپ لرزہ

از قاضی شاہ محمد ولی اللہ صاحب مرحوم تعویذ بخاروتپ لرزہ برائے مسلمانان، تین پھیل کے پتوں پر لکھ کر تین روز تک چٹائے ان شاء اللہ تعالیٰ مریض شفا پائے وہ یہ ہے۔

کھینقص حم عسق

ایضاً..... برائے غیر مسلم یہ ہے:

الاسلام حق والكفر باطل الاسلام نور والكفر ظلمة

پتہ پردوں تعویذ لکھے جائیں گے۔

لڑکے کی ولادت میں سہولت

از ایک درویش باشرع برائے درد زہ اس نقش کو لکھ کر عورت کے جرخ طعخ غرق ی کل م د اپنے ہاتھ پر رکھ دے اور عورت اس کو غور سے دیکھے جلد لڑکا پیدا ہوگا ان شاء اللہ تعالیٰ نقش یہ ہے: اشم ۱۵۵۵ سوکل د

پھوڑے پھنسی سے شفاء

واسطے دفع ہونے پھوڑے اور ذیل کے از قاضی شاہ محمد ولی اللہ صاحب مرحوم اس کو سات مرتبہ پڑھ کر پندول مٹی پر دم کرے اور تھوڑا عاب دہن اس مٹی پر ڈال دے پھر سو مٹی پیس کر ذیل پر لگا دے اسی طرح کئی روز لگائے ان شاء اللہ جلد شفا ہوگی۔ وہ دعایہ ہے۔
بِسْمِ اللَّهِ تُرْبَةُ أَرْضِنَا بِرَبْقَةٍ بَعْضًا وَتَشْفِي سَقِيمًا بِأَذْنِ رَبِّنَا (از معمولات مظہریہ)

برائے آماں گلو

برائے آماں گلو ہر روز دو شنبہ یا روز جمعہ کو لکھ کر اس تعویذ کو گلے میں باندھے ان شاء اللہ تعالیٰ بہت جلد شفا ہوگی وہ یہ ہے:

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ لِي اللَّهُ لِي اللَّهُ هُوَ يُكَفِّ عَنِّي الْوَجْ

بواسیر سے شفاء

دو شنبہ یا جمعہ کو لکھ کر موم جامد کر کے کمر میں باندھے شفاء پائے گا ان شاء اللہ تعالیٰ وہ یہ ہے۔
بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ يَارَحِيمُ كُلِّ صَرِيحٍ وَ مَكْرُوبٍ يَارَحِيمُ وَ صَلِّ
اللَّهُ عَلَى خَيْرِ خَلْقِهِ مُحَمَّدٍ وَ آلِهِ وَ أَصْحَابِهِ أَجْمَعِينَ

پاگل کتا کاٹنے کا علاج

از معمولات مظہریہ۔ جس کو پاگل کتا کاٹے اور اس کے دیوانہ ہو جانے کا خوف ہو تو اس آیت کو روٹی کے چالیس ٹکڑوں پر لکھ کر ہر روز ایک ٹکڑا کھلائے ان شاء اللہ تعالیٰ کچھ خطرہ نہ ہوگا اور وہ آیت شریف یہ ہے۔

أَنَّهُمْ يَكِيدُونَ كَيْدًا ﴿١٥﴾ وَ أَكِيدُ كَيْدًا ﴿١٦﴾ فَمَهْلُ الْكَافِرِينَ أَهْلُهُمْ

حاجت پوری ہو

امام جعفر صادق رحمہ اللہ سے منقول ہے جس شخص کو کچھ حاجت ہو پس چاہئے کہ لکھے یا رقعہ اس میں یہ عبارت ہو۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ مِنَ الْعَبْدِ الدَّلِیْلِ اِلٰی الرَّبِّ الْجَلِیْلِ رَبِّ اِنِّیْ مُسْتَسِیْ الضُّرِّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرَّحِیْمِ (انبیاء: ۸۳)

پھر ڈال دے اس رقعہ کو پانی جاری میں اور کہے:

”اَللّٰهُمَّ بِحَمْدِ وَاِلٰهِ الطَّیِّبِیْنَ الطَّاهِرِیْنَ وَصَحْبِهِ الْمَرْضِیِّیْنَ اَقْضِ حَاجَتِیْ یَا اَكْرَمَ الْاَكْرَمِیْنَ“

اور اپنی حاجت کا نام لے ان شاء اللہ تعالیٰ حاجت اس کی پوری ہو جائے گی۔

تیسرے روز کے بخار کا علاج

تپ لرزہ جو تیسرے روز آتا ہے نہایت مجرب ہے ایک بزرگ مرید حضرت سید شاہ غلام رسول صاحب رسول نما دو ٹھیکرے کورے برتن کے لے کر اس پر لکھے اور تین بار اس دعا کو پڑھ کر دم کر دے، شاہ شفاء کل بلا دفع پھر باز دو پر باندھ دے تین روز تک صبح کو داہنے بازو کی بائیں پر اور بائیں کی داہنے پر بدل دیا کرے ان شاء اللہ تعالیٰ بخار فرار ہو جائے گا۔ تعویذ یہ ہے:

اللہ شافی
دے
یت

دے
یت اللہ شافی

اعمال قرآنی حصہ دوم

ملقب بہ

خواص فرقانی

زیادتی جاہ و منزلت

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

خاصیت: شیخ ابوبکر سراج نے بعض صالحین سے نقل کیا ہے کہ جو شخص بسم اللہ کو ۶۲۵ بار لکھ کر اپنے پاس رکھے تو لوگوں کے دلوں میں اس کی ہیبت پیدا ہوگی اور کوئی شخص اس کو ضرر نہ پہنچا سکے گا، تجربہ سے صحیح نکلا۔

برائے حاجت روائی

بسم اللہ کو بارہ ہزار دفعہ اس طرح پڑھے کہ جب ایک ہزار ہو جائے دو رکعت پڑھ کر اپنی حاجت کیلئے دعا کرے پھر پڑھنا شروع کر دے ایک ہزار کے بعد پھر اسی طرح دو رکعت پڑھے غرض اسی طرح بارہ ہزار مرتبہ ختم کرے ان شاء اللہ تعالیٰ اس کی حاجت پوری ہوگی۔

مال و اولاد کی حفاظت: سورۃ فاتحہ (پارہ شروع)

خاصیت: حضرت اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ عنہا سے منقول ہے کہ جمعہ کے روز جب امام سلام پھیرے اس وقت الحمد شریف اور قل هو اللہ (پ ۳۰) قل اعوذ

برب الفلق (پارہ ۳۰) قل اعوذ ببرب الناس (پارہ ۳۰)

سات سات بار پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس شخص کے دین اور دنیا اور مال و عیال اور اولاد کو ہر بلا سے جمعہ آئندہ تک محفوظ رکھیں۔

بخار کا علاج

حضرت امام جعفر صادق رحمہ اللہ سے منقول ہے الحمد شریف چالیس بار پانی پر دم کر کے بخار والے کے منہ پر چھینٹا دے ان شاء اللہ تعالیٰ بخار دفع ہو جائے۔

شیطان اور ظالم سے حفاظت

اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ ۚ لَا تَأْخُذُهُ سِنَةٌ وَلَا نَوْمٌ ۚ لَّهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ
وَمَا فِي الْأَرْضِ ۚ مَنْ ذَا الَّذِي يَشْفَعُ عِنْدَهُ إِلَّا بِإِذْنِهِ ۚ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا
خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِنْ عِلْمِهِ إِلَّا بِمَا شَاءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمَوَاتِ
وَالْأَرْضَ وَلَا يَئُودُهُ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ ﴿٢٥٥﴾ (بقره: ٢٥٥)

حدیث بخاری میں ہے کہ سوتے وقت آیت الکرسی پڑھنے سے تمام شب اللہ تعالیٰ کی طرف سے اس شخص کیلئے ایک نگہبان مقرر ہو جاتا ہے اور شیطان اس کے پاس نہیں آتا۔

ہر قسم کے ظلم اور چوری سے حفاظت

ابو جعفر نخاس نے حدیث نقل کی ہے آیت الکرسی اور سورۃ اعراف کی تین آیتیں:

إِنَّ رَبَّكُمُ اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوَى عَلَى الْعَرْشِ يُغْشَى اللَّيْلَ النَّهَارَ يَطْلُبُهُ حَثِيثًا وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ وَالنُّجُومُ مُسَخَّرَاتٌ بِأَمْرِهِ أَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْأَمْرُ تَبَارَكَ اللَّهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ ﴿54﴾ ادْعُوا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَخُفْيَةً إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِينَ ﴿55﴾ وَلَا تَقْسِدُوا فِي الْأَرْضِ بَعْدَ إِصْلَاحِهَا وَادْعُوهُ خَوْفًا وَطَمَعًا إِنَّ رَحْمَتَ اللَّهِ قَرِيبٌ مِنَ الْمُحْسِنِينَ ﴿56﴾ (اعراف)

اور سورہ صافات کے شروع سے ثاقب تک:

وَالصَّفَّ صَفًّا ﴿١﴾ فَالزُّجُرُجُ زُجْرًا ﴿٢﴾ فَالتِّلِيَّتُ ذِكْرًا ﴿٣﴾ إِنَّ
الْهَكْمَ لَوَاجِدٌ ﴿٤﴾ رَبُّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَرَبُّ الْمَشْرِقِ
﴿٥﴾ إِنَّا زَيْنَا السَّمَاءِ الدُّنْيَا بِزَيْنَةِ الْكُوكِبِ ﴿٦﴾ وَحِفْظًا مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ
مَارِدٍ ﴿٧﴾ لَا يَسْمَعُونَ إِلَى الْمَلَأِ الْأَعْلَى وَيُقَذَّفُونَ مِنْ كُلِّ جَانِبٍ ﴿٨﴾
دُخُورًا وَلَهُمْ عَذَابٌ وَاصِبٌ ﴿٩﴾ إِلَّا مَنْ خَطِفَ الْخَطْفَةَ فَأَتْبَعَهُ شِهَابٌ

فی قیوم، رحمن، رحیم، ہادی، نور، نافع، مالک
یوم الدین، مالک الملک، محی و ممیت، لطیف، یوہ

مال اور کھیت کی حفاظت

حروف نورانی کو اپنے مال و متاع یا کھیت یا گھر وغیرہ میں رکھے، ہر بلا سے محفوظ رہے۔

دشمن پر غلبہ

مقابلہ دشمن کے وقت

الْمَصِّ، كَهَيْعَصَ، قِیْ وَالْقُرْءَانِ الْمَجِیدِ، نَّ وَالْقَلَمِ وَمَا يَسْطُرُونَ
کثرت سے پڑھے تو دشمن پر غالب ہو۔

ہر بلا سے امن و حفاظت

بعض عارفین وجہ میں سوار ہونے کے وقت حروف نورانی کو پڑھ لیتے تھے وجہ دریافت کرنے پر فرماتے کہ جہاں کہیں ان حروف کو لکھایا کہیں دریا و خشکی میں پڑھا وہ مکان اور پڑھنے والا ہر بلا سے محفوظ رہا۔

برکت رزق اور موذی جانوروں سے حفاظت

ایک اور عارف سے منقول ہے کہ ان کے پاس رکھنے سے تمام آفات سے حفاظت رہتی ہے اور رزق ملتا ہے اور حوائج پورے ہوتے ہیں دشمن، چور، سانپ، بچھو، درندہ اور حشرات سے محفوظ رہتا ہے اور سفر میں ان کے پڑھنے سے صحیح و سالم گھر واپس آتا ہے۔

مرگی کا علاج

ایک اور عارف کی باندی کو مرگی آتی تھی انہوں نے اس کے کان میں یہ پڑھا:

۱۔ پ ۸/اعراف شروع
۲۔ پ ۱۶/مریم شروع
۳۔ پ ۲۶/ق شروع
۴۔ پ ۲۹/قلم شروع

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْمَصِّ، طَسَمَ، كَهَيْعَصَ، یَسَّ ﴿۱﴾ وَالْقُرْءَانِ الْحَكِيمِ ﴿۲﴾ حَمْدُ

عَسَقِ ﴿۲﴾ نَّ وَالْقَلَمِ وَمَا يَسْطُرُونَ ﴿۱﴾

وہ بالکل اچھی ہو گئی اور پھر مرگی نہیں آئی

ڈاڑھ کی درد کی جھاڑ

بصرہ میں ایک شخص ڈاڑھ کا درد جھاڑتا تھا اور نعل کی وجہ سے کسی کو بتاتا نہ تھا جب مرنے لگا اس وقت قلم دوات منگا کر لکھ کر وہ نعل بتایا وہ جھاڑ یہ ہے:

الْمَصِّ (اعراف: ۱)، طَسَمَ (شعراء: ۱)، كَهَيْعَصَ (مریم: ۱)، حَمْدُ عَسَقِ
اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ (شوری: ۱) اُسْكُنْ بِكَهَيْعَصَ ذِكْرُ
رَحْمَةِ رَبِّكَ عَبْدُكَ زَكَّرِيَا اُسْكُنْ بِالَّذِي اِنْ يَشَاءُ يُسْكِنِ الرِّيحَ فَيَظْلِلْنَ
رَوَاكِدَ عَلٰی ظَهْرِهِ اُسْكُنْ بِالَّذِي سَكَنَ لَهُ مَا فِی السَّمَوَاتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ
وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ۔

بہت سی حاجات کیلئے عمل

الْمَصِّ ﴿۱﴾ ذَلِكَ الْكِتَابُ لَا رَيْبَ فِيهِ هُدًى لِلْمُتَّقِينَ ﴿۲﴾ الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ
بِالْغَيْبِ وَيُقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنفِقُونَ ﴿۳﴾ وَالَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِمَا
أُنزِلَ إِلَيْكَ وَمَا أُنزِلَ مِنْ قَبْلِكَ وَبِالْآخِرَةِ هُمْ يُوقِنُونَ ﴿۴﴾ أُولَئِكَ عَلَى
هُدًى مِنْ رَبِّهِمْ وَأُولَئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ﴿۵﴾ (بقرہ: ۵۸)

الْمَصِّ ﴿۱﴾ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ ﴿۲﴾ نَزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابُ بِالْحَقِّ
مُصَدِّقًا لِمَا بَيْنَ يَدَيْهِ وَأَنْزَلَ التَّوْرَةَ وَالْإِنْجِيلَ ﴿۳﴾ مِنْ قَبْلِ هَذَا بُرْهَانُ
وَأَنْزَلَ الْفُرْقَانَ (آل عمران: ۴۳)

۱۔ پ ۸/اعراف شروع
۲۔ پ ۱۶/مریم شروع
۳۔ پ ۲۶/ق شروع
۴۔ پ ۲۹/قلم شروع

الْمَصِّ ﴿١﴾ كَتَبَ أَنْزَلَ إِلَيْكَ فَلَا يَكُنْ فِي صَدْرِكَ حَرَجٌ مِنْهُ لِتُنَذِرَ بِهِ
وَذِكْرَى لِلْمُؤْمِنِينَ ﴿٢﴾ (اعراف: ٢١١)

السر تِلْكَ ءَايَةُ الْكِتَابِ وَالَّذِي أُنْزِلَ إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ الْحَقُّ وَلَكِنَّ أَكْثَرَ
النَّاسِ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿١﴾ (رعد: ١)

تَكْهِيصُ ﴿١﴾ ذِكْرُكُمْ رَبِّكَ عَبْدُهُ زَكِرْتُمْ ﴿٢﴾ (مريم: ٢١١)

طه ﴿١﴾ مَا أَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْآنَ بِزَيْلٍ ﴿٢﴾ (طه: ٢١١)

طس ﴿١﴾ تِلْكَ ءَايَةُ الْكِتَابِ الْمُبِينِ ﴿٢﴾ (شعراء: ٢١١)

طس تِلْكَ ءَايَةُ الْقُرْآنِ وَكِتَابٍ مُبِينٍ ﴿١﴾ (نمل: ١)

يس ﴿١﴾ وَالْقُرْآنُ الْحَكِيمُ ﴿٢﴾ (یس: ٢٢١)

مَرْحَةً وَالْقُرْآنُ ذِي الذِّكْرِ ﴿١﴾ بَلِ الْبَنِينَ كَفَرُوا فِي عِزَّةٍ وَشِقَاقٍ ﴿٢﴾ (مر: ٢٢١)

حم ﴿١﴾ تَنْزِيلُ الْكِتَابِ مِنَ اللَّهِ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ ﴿٢﴾ غَافِرِ الذَّنْبِ وَقَابِلِ
التَّوْبِ شَدِيدِ الْعِقَابِ ذِي الطُّوْلِ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ إِلَهُ الْمَصْبُورِ ﴿٣﴾
(مومن: ٢١١)

حم ﴿١﴾ عَشَقَ ﴿٢﴾ كَذَلِكَ يُوحَىٰ إِلَيْكَ وَإِلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكَ اللَّهُ
الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿٣﴾ (شوری: ٢١١)

ق وَالْقُرْآنُ أَنْ مَجِيدٌ ﴿١﴾ (ق: ١)

ن وَالْقَلَمِ وَمَا يَسْطُرُونَ ﴿١﴾ (القلم: ١)

خاصیت: شیخ شرف الدین بونی کا قول ہے کہ جو شخص ہرن کی جھلی پر چودھویں شب کسی ماہ کو
بعد نماز عشاء کے گلاب و زعفران سے یہ آیت لکھ کر ایک ٹکلی میں رکھ کر اس کا منہ
نئے مچھتہ کے موم میں بند کر کے اس کو چمڑے میں سلوا کر اپنے دابٹے بازو پر
رکھے اس کے قلب میں شجاعت پیدا ہو، دشمن کے دل میں اس کی ہیبت ہو، خلق کو اس
نظر میں مقبول ہو، اگر محتاج ہو غنی ہو جائے اور اگر خوف زدہ ہو تو مامون ہو جائے

اگر جادو یا زندان یا خون میں مبتلا ہو تو اس سے خلاصی حاصل ہو اگر قرض دار ہو اللہ
تعالیٰ اس کا قرض ادا کر دے گا اگر کسی فکر میں مبتلا ہو تو وہ فکر دفع ہو جائے۔ اگر
مسافر ہو تو صحیح و سالم اپنے گھر آجائے۔ جو کسی عورت کا نکاح نہ ہوتا ہو تو اس کے
پاس رکھنے سے لوگوں کو اس سے نکاح کی رغبت پیدا ہو۔ اگر کسی دوکان میں رکھا
جائے تو خوب نفع ہو اگر بچوں کے باندھا جائے تو تمام آفات سے محفوظ و مامون
رہیں جس کے پاس رہے وہ شخص جو حاجت اللہ تعالیٰ سے مانگے پوری ہو۔

بہت سی ضروریات کیلئے عمل

۱۔ ۲۔ ۳۔ ۴۔ ۵۔ ۶۔ ۷۔ ۸۔ ۹۔
الْم، الْمَص، الْأَمْر، الْوَر، تَكْهِيصُ، طه، طس، يس، ص، ن

۱۰۔ ۱۱۔ ۱۲۔
حم ﴿١﴾ عَشَقَ ﴿٢﴾ ن وَالْقَلَمِ وَمَا يَسْطُرُونَ

خاصیت: رجب کی نوچندی جمعرات کو چاندی کے گینے پر یہ حرف کدہ کر اگر پہنے تو ہر خوف
سے امن میں رہے اگر حاکم کے پاس جائے تو اس کی قدر ہو اور سب کام پورے
ہوں اگر غضب ناک آدمی کے سر پر ہاتھ پھیرے تو اس کا غصہ جاتا رہے گا۔ اگر
پیاس کی شدت میں اس کو صبح نہار منہ پیوے تو حافظہ قوی ہو جائے اور جو بیکار آدمی
اس کو پہنے برسر کار ہو جائے اور اگر مرگی والے کو پہنا دیا جائے تو مرگی جاتی رہے۔

آشوب چشم سے حفاظت

۱۳۔ ۱۴۔ ۱۵۔ ۱۶۔ ۱۷۔ ۱۸۔ ۱۹۔ ۲۰۔ ۲۱۔ ۲۲۔ ۲۳۔ ۲۴۔
الْم، الْمَص، الْأَمْر، الْوَر، تَكْهِيصُ، طه، طس، يس، ص، ق، ن

۱۔ پ/ا بقرہ شروع ۲۔ پ/ا اعراف شروع ۳۔ پ/ا اعراف شروع ۴۔ پ/ا یونس شروع
۵۔ پ/ا مريم شروع ۶۔ پ/ا طہ شروع ۷۔ پ/ا اہل شروع ۸۔ پ/ا یونس شروع
۹۔ پ/ا یونس شروع ۱۰۔ پ/ا شوری شروع ۱۱۔ پ/ا ق شروع ۱۲۔ پ/ا اہل شروع
۱۳۔ پ/ا بقرہ شروع ۱۴۔ پ/ا اعراف شروع ۱۵۔ پ/ا اعراف شروع ۱۶۔ پ/ا یونس شروع
۱۷۔ پ/ا مريم شروع ۱۸۔ پ/ا اہل شروع ۱۹۔ پ/ا شعراء شروع ۲۰۔ پ/ا اہل شروع
۲۱۔ پ/ا یونس شروع ۲۲۔ پ/ا ص شروع ۲۳۔ پ/ا ق شروع ۲۴۔ پ/ا اہل شروع

خاصیت: ان حروف کو حرف بحرف مکرر نوچندی ہفتہ میں لکھ کر پے تو سال بھر تک آشوب چشم سے محفوظ رہے۔

حصول علم اور زیاتی حافظہ

السم ﴿1﴾ ذَلِكَ الْكِتَابُ لَا رَيْبَ فِيهِ هُدًى لِّلْمُتَّقِينَ ﴿2﴾ الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِالْغَيْبِ وَيُقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنْفِقُونَ ﴿3﴾ وَالَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِمَا أُنزِلَ إِلَيْكَ وَمَا أُنزِلَ مِن قَبْلِكَ وَبِالْآخِرَةِ هُمْ يُوقِنُونَ ﴿4﴾ أُولَئِكَ عَلَى هُدًى مِّن رَّبِّهِمْ وَأُولَئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ﴿5﴾ (بقرہ: ۱ تا ۵)

جمرات کے روز شروع دن میں پاک برتن پر مشک و زعفران سے لکھے اور آب چاہ شیریں سے دھو کر پے اور اس روز کھانا نہ کھائے پھر رات کو پے اور دن میں روزہ رکھے تین دن یا پانچ دن ایسا ہی کرے تو حافظہ میں زیادتی ہو اور نفس میں قوت ہو اور قلب میں علم کو قرار ہو اور معرفت میں ترقی ہو۔

درندہ، آسیب اور بہت سے امراض سے حفاظت

یہ تین آیتیں حفاظت درندہ اور چور و دفع آسیب اور عافیت جان و جان و مال کیلئے اور شفاء جزام و جمیع امراض کیلئے اسیر اعظم ہیں آیات الحرم ان کا لقب ہے وہ یہ ہیں:-

شروع سورۃ بقرہ سے مفلحون تک:

السم ﴿1﴾ ذَلِكَ الْكِتَابُ لَا رَيْبَ فِيهِ هُدًى لِّلْمُتَّقِينَ ﴿2﴾ الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِالْغَيْبِ وَيُقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنْفِقُونَ ﴿3﴾ وَالَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِمَا أُنزِلَ إِلَيْكَ وَمَا أُنزِلَ مِن قَبْلِكَ وَبِالْآخِرَةِ هُمْ يُوقِنُونَ ﴿4﴾ أُولَئِكَ عَلَى هُدًى مِّن رَّبِّهِمْ وَأُولَئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ﴿5﴾ (بقرہ: ۱ تا ۵)

آیۃ الکرسی سے خالدون تک:

اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ لَا تَأْخُذُهُ سِنَّةٌ وَلَا نَوْمٌ لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِي يَشْفَعُ عِنْدَهُ إِلَّا بِإِذْنِهِ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهِ إِلَّا بِمَا شَاءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمَوَاتِ

وَالْأَرْضِ وَلَا يَئُودُهُ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ ﴿255﴾ لَا أَكْرَاهُ فِي الدِّينِ قُلُوبِي الرُّشْدَ مِنَ الْغَيِّ فَمَنْ يَكْفُرْ بِالطَّاغُوتِ وَيُؤْمِنْ بِاللَّهِ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقَى لَا انْفِصَامَ لَهَا وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ﴿256﴾ وَاللَّهُ وَلِيُّ الَّذِينَ آمَنُوا يُخْرِجُهُم مِّنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ وَالَّذِينَ كَفَرُوا أُولَئِكَ لَهُمُ الطَّاغُوتُ يُخْرِجُونَهُم مِّنَ النُّورِ إِلَى الظُّلُمَاتِ أُولَئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿257﴾

لِلَّهِ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ سَآئِرُ سُوْرَةِ بَقَرَةِ تَك

لِلَّهِ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ وَإِنْ تُبَدُّوا مَا فِي أَنْفُسِكُمْ أَوْ تُخْفَوْنَ بِهَا مِنْكُمْ بِهِ اللَّهُ فَيَغْفِرُ لِمَنْ يَشَاءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَشَاءُ وَاللَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿284﴾ آمَنَ الرَّسُولُ بِمَا أُنزِلَ إِلَيْهِ مِنْ رَبِّهِ وَالْمُؤْمِنُونَ كُلٌّ آمَنَ بِاللَّهِ وَمَلَكِهِ وَكِتَابِهِ وَرُسُلِهِ لَا تَفْرِقُ بَيْنَ رُسُلِهِ وَقَالُوا سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ ﴿285﴾ لَا يُكَلِّفُ اللَّهُ نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا إِنْ نَسِينَا أَوْ أَخْطَأْنَا رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا إَصْرًا كَمَا حَمَلْتَهُ عَلَى الَّذِينَ مِن قَبْلِنَا رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهِ وَاعْفُ عَنَّا وَاعْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا أَنْتَ مَوْلَانَا فَانصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ﴿286﴾ (پ ۳ بقرہ، رکوع ۴)

تین آیتیں سورۃ اعراف کی، یعنی ان ربکم اللہ سے الحسین تک:

إِنَّ رَبَّكُمُ اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوَى عَلَى الْعَرْشِ يُغْشَى اللَّيْلُ النَّهَارَ يَطْلُبُهُ حَيْثُ وَ الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ وَالنُّجُومُ مُسَخَّرَاتٌ بِأَمْرِهِ أَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْأَمْرُ تَبَارَكَ اللَّهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ ﴿54﴾ ادْعُوا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَخُفْيَةً إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِينَ ﴿55﴾ وَلَا تُفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ بَعْدَ إِصْلَاحِهَا وَادْعُوهُ خَوْفًا وَطَمَعًا إِنَّ رَحْمَتَ اللَّهِ قَرِيبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِينَ ﴿56﴾

اس کے بعد:

آخری آیتیں بنی اسرائیل کی یعنی:

قُلِ ادْعُوا اللَّهَ أَوْ ادْعُوا الرَّحْمَنَ أَيًّا مَا تَدْعُوا فَلَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى وَلَا تَجْهَرُوا بِصَلَاتِكُمْ وَلَا تَخَافُوهَا وَابْتَغِ بَيْنَ ذَلِكَ سَبِيلًا ﴿110﴾ وَقُلِ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَلَمْ يَكُنْ لَهُ شَرِيكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ وَلِيٌّ مِنَ الدَّلَالِ وَكَبِيرُهُ تَكْبِيرًا ﴿111﴾

شروع والصفات سے لازب تک:

وَالصَّفَاتُ صَفَاءُ ﴿1﴾ فَالذَّجَرُ زَجْرًا ﴿2﴾ فَالنَّالِيَةُ ذِكْرًا ﴿3﴾ إِنَّ إِلَهُكُمْ لَوَاحِدٌ ﴿4﴾ رَبُّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَرَبُّ الْمَشَارِقِ ﴿5﴾ إِنَّا رَبُّكَ السَّمَاءِ الدُّنْيَا بِزِينَةِ الْكَوَاكِبِ ﴿6﴾ وَحِفْظًا مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ مَارِدٍ ﴿7﴾ لَا يَسْمَعُونَ إِلَى الْمَلَأِ الْأَعْلَى وَيُقَذِّفُونَ مِنْ كُلِّ جَانِبٍ ﴿8﴾ دُخْرًا وَلَهُمْ عَذَابٌ رَاسِبٌ ﴿9﴾ إِلَّا مَنْ خَطِفَ الْخَطْفَةَ فَأَتْبَعَهُ شِهَابٌ ثَاقِبٌ ﴿10﴾ فَاسْتَفْهِمُوا أَهْمَ أَشْدَأْ خَلْقًا أَمْ مَنْ خَلَقْنَا إِنَّا خَلَقْنَاهُمْ مِنْ طِينٍ لَازِبٍ ﴿11﴾

دواہیتیں سورۃ رحمن کی یعنی بمعشر الجن سے لاتنتصران تک

يَمْعَشِرُ الْجِنَّ وَالْإِنْسَ إِنْ اسْتَطَعْتُمْ أَنْ تَنْفُذُوا مِنْ أَقْطَارِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ فَانْفُذُوا لَا تَنْفُذُونَ إِلَّا بِسُلْطَانٍ ﴿33﴾ قَبَائِلُ آلَاءِ رَبِّكُمْ تَكْذِبِينَ ﴿34﴾ يُرْسَلُ عَلَيْكُمَا شَوْابٌ مِّنْ نَّارٍ وَنَحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرَانِ ﴿35﴾

آخری آیتیں سورۃ حشر کی یعنی لو انزلنا سے ختم سورت تک

لَوْ أَنزَلْنَاهُ هَذَا الْقُرْآنَ عَلَى جَبَلٍ لَّرَأَيْنَاهُ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ اللَّهِ وَتِلْكَ الْأَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُونَ ﴿21﴾ هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عِلْمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ ﴿22﴾ هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْمَلِكُ الْقُدُّوسُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ سُبْحَانَ اللَّهِ عَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿23﴾ هُوَ اللَّهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْأَسْمَاءُ

الْحُسْنَى يُسَبِّحُ لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿24﴾

شروع سورۃ جن سے شططاً تک فقط

قُلِ أَوْحَى إِلَيَّ أَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرَيْنِ مِنَ الْجِنِّ فَقَالُوا إِنَّا سَمِعْنَا قُرْءَانًا عَجَبًا ﴿1﴾ يَهْدِي إِلَى الرُّشْدِ فَآمَنَّا بِهِ وَلَنْ نُشْرَكَ بِرَبِّنَا أَحَدًا ﴿2﴾ وَإِنَّهُ تَعَالَى جَدُّنَا مَا اتَّخَذَ مُنْجِبَةً وَلَا وَلَدًا ﴿3﴾ وَإِنَّهُ كَانَ يَقُولُ سَفِيهُنَا عَلَى اللَّهِ شَطَطًا ﴿4﴾

أُولَئِكَ الَّذِينَ اشْتَرُوا الضَّلِيلَةَ إِذَا ظَلَمَ عَلَيْهِمْ قَامُوا تَك:

أُولَئِكَ الَّذِينَ اشْتَرُوا الضَّلِيلَةَ بِالْهَدْيِ فَمَارَ بَحْثَ تِجَارَتِهِمْ وَمَا كَانُوا مُهْتَدِينَ ﴿16﴾ مَثَلُهُمْ كَمَثَلِ الَّذِي اسْتَوْفَدْنَا نَارًا فَلَمَّا أَضَاءَتْ مَا حَوْلَهُ ذَهَبَ اللَّهُ بِنُورِهِمْ وَتَرَكَهُمْ فِي ظُلُمٍ لَا يَبْصُرُونَ ﴿17﴾ ضَمُّهُمْ بِكُمْ غَمٌّ فَهُمْ لَا يَبْرَجُونَ ﴿18﴾ أَوْ كَصَيْبٍ مِنَ السَّمَاءِ فِيهِ ظُلُمٌ وَرَعْدٌ وَنُورٌ يَجْعَلُونَ أَصَابًا بَعْضُهُمْ فِي أَذَانِهِمْ مِنَ الصَّوَاعِقِ حَذَرَ الْمَوْتِ وَاللَّهُ مُحِيطٌ بِالْكَافِرِينَ ﴿19﴾ يَكَادُ الْبَرَقُ يُخْطِفُ أَبْصَارَهُمْ كُلَّمَا أَضَاءَ لَهُمْ مِشْوَاهُ

وَإِذَا ظَلَمَ عَلَيْهِمْ قَامُوا

وَشَمْنُ كِي تَبَاهِي كَيْلِي

جس دشمن کو شرعاً ایذا پہنچانا جائز ہو اس کے بدن کا ایک کپڑا الے کر اس کا اور اس کی ماں کا نام سات مرتبہ لکھا جائے اور اس کے گرد ایک دائرہ کھینچ دیا جائے اور اس میں یہ آیتیں لکھ دی جائیں اور اس پر ایک دائرہ کھینچ دیا جائے اسی طرح تین دائرے بنائے جائیں پھر اس کپڑے کو لپیٹ کر مٹی کے کسی گورے برتن میں رکھ کر ہفتہ کے روز اس کے گھر میں ایسی جگہ دفن کرایا جائے کہ اس جگہ کسی کا پاؤں نہ آئے۔

يَا أَيُّهَا النَّاسُ اعْبُدُوا رَبَّكُمُ الَّذِي خَلَقَكُمْ وَالَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ ﴿21﴾ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ فِرَاشًا وَالسَّمَاءَ بِنَاءً وَأَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَخْرَجَ بِهِ مِنَ الثَّمَرَاتِ رِزْقًا لَّكُمْ فَلَا تَجْعَلُوا لِلَّهِ أَنْدَادًا وَأَنْتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿22﴾ (پ ۱ سورۃ بقرہ رکوع ۳)

کشف علوم و تسخیر جن و انسان کیلئے مفید ہے جس مہینہ کی پہلی تاریخ پنج شنبہ ہو غسل کر کے اس دن روزہ رکھے شام کو جو کی روٹی اور شکر اور کسی کے ساگ سے افطار کرے اور اپنے وقت پر سو رہے جب نصف شب ہوا اٹھ کر وضو کر کے رو قبلہ بیٹھ کر یہ آیتیں ۳۳ بار پڑھے پھر کاج کے برتن پر مشک، زعفران و گلاب سے ان آیتوں کو لکھ کر آبِ ثلّٰہ سے دھو کر پئے اور سورہ سات روز اسی طرح کرے اور آخری دن یہ آیتیں ستر بار پڑھے مگر تنہائی کا ہو اور عود کی دھونی دے کر پھر فارغ ہو کر انہی کپڑوں میں سورہ انشاء اللہ تعالیٰ مقصود حاصل ہوگا۔

سوئی ہوئی عورت سے راز معلوم کرنا

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اِذْ ذُكِّرُوْا بِعَمَتِيْ الَّتِيْ اَنۡعَمْتُ عَلَيۡكُمۡ وَاَوْفُوا بِعَهۡدِيْ اُوۡفٍ بِعَهۡدِكُمۡ وَاَيۡتٰى فَاَرْهَبُوۡنَ ﴿٤٠﴾ وَاٰمِنُوۡا بِمَاۤ اَنۡزَلْتُ مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَكُمۡ وَلَا تَكُوۡنُوۡا اَوَّلَ كٰفِرٍۭ بِهٖ وَلَا تَشۡتَرُوۡا بِاٰيٰتِيْ ثَمَنًا قَلِيۡلًا وَاَيۡتٰى فَاَتَّقُوۡنَ ﴿٤١﴾ وَلَا تَلۡبِسُوۡا الْحَقَّ بِالۡبَاطِلِ وَتَكُنۡمُوۡا الْحَقَّ وَاَنْتُمْ تَعۡلَمُوۡنَ ﴿٤٢﴾ (پ ۱، بقرہ، رکوع ۷)

نابالغ دختر کے بدن کے کپڑے پر شب و شنبہ میں جب پانچ گھنٹے رات گزر جائے تو ان آیتوں کو لکھ کر سوئی ہوئی عورت کے سینہ پر رکھ دیں تو جو کچھ اس نے کیا ہوگا سب بتلا دے گی مگر یہ اسی جگہ جائز ہے جہاں شرعاً نجس جائز ہو ورنہ حرام ہے۔

پیماس کے مرض کا علاج

وَ اِذَا سۡتَسۡقٰى مُوۡسٰى لِقَوۡمِہٖ فَقُلْنَا اَضۡرِبۡ بِعَصَاكَ الْحَجَرَ فَانۡفَجَرَتۡ مِنْہٗ اَنۡثَا عَشۡرَۃٌ عِیۡنًا قَدْ عَلِمَ کُلُّ اِنۡسَـۥمٍ مِّمۡشِرۡبِہُمۡ کُلُّوۡا وَاَشۡرَبُوۡا مِنْ رِّزۡقِ اللّٰہِ وَلَا تَعۡثُرُوۡا فِیۡ الْاَرۡضِ مُفۡسِدِیۡنَ ﴿٦٠﴾ (پ ۱، بقرہ، رکوع ۷)

جس کو سر میں پانی میسر نہ ہوا ایسے مرض میں مبتلا ہو جس میں پانی کثرت سے پئے اور پیاس نہ بجھے ان آیتوں کو مٹی کے کسی پکنے برتن میں جوتیل یا گھی سے پکنا ہو گیا ہو یا کاج یا پتھر کے برتن پر لکھ کر بارانِ ربیع کے پانی سے دھو کر ایک شیشی میں بھر کر تین روز رہنے دے پھر اس میں سرخ بکری کا دودھ ملا کر آٹھ گچ پر اس کو گاڑھا کرے اور پیاس میں صبح کے وقت

بھتی اور بارغ کی حفاظت

بارغ، درخت اور کھیت کو جمیع آفات و بلیات سے بچانے کیلئے غسل کر کے جمعرات کے دن روزہ رکھے اور جمعہ کے دن اس موضع کے چاروں گوشوں میں دو رکعت نفل پڑھے اول رکعت میں الحمد اور والتین اور دوسری میں الحمد اور الم تر کف یا لا ینلاف پڑھے اور اسی طرح دو (۲) رکعت اس کھیت یا گاؤں یا بارغ کے بیچ میں پڑھے پھر ایک قلم چوب زیتون کا تراش کر زعفران سے یہ آیت مذکور اسی موضع کے کسی درخت کے سبز پتے سے لکھے اور عود کی دھونی دے کر اس موضع کے سرے پر جدھر سے پانی آتا ہوگا ڈرے اور دوسرا پتہ لکھ کر اس موضع کے ختم پر دفن کر دے اور تیسرا لکھ کر کسی اونچے درخت پر باندھ دے انشاء اللہ تعالیٰ ہر قسم کی بلا سے حفاظت رہے گی۔

درختوں کے پھل میں برکت

وَبَشِّرِ الصّٰدِقِیۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اِنَّ لَہُمۡ حَبۡبَ تَجَرٰی مِنْ تَحۡتِہَا لَا تَنۡہٰی کُلۡمًا رَزَقُوۡا مِنْہَا مِنْ ثَمَرِہٖۤ اَزۡفَا قَالُوۡا ہٰذَا الَّذِیۡ رَزَقۡنَا مِنْ قَبۡلُ وَاَنۡتَا بِہٖ مُتَشٰبِہَا وَلَہُمۡ فِیہَا اَزۡوَاجٌ مُّطَهَّرَۃٌ وَہُمۡ فِیہَا خٰلِدُوۡنَ ﴿٢٢﴾ (پ ۱، بقرہ، رکوع ۳)

جو درخت پھلتے نہ ہوں یا کم پھلتے ہوں ان کے بار آور کرنے کیلئے جمعرات کا روزہ رکھے اور صرف کدو سے افطار کرے اور نماز مغرب کی پڑھ کر یہ آیتیں کاغذ پر لکھے اور کسی سے بات نہ کرے اور اس کو لے کر اس بارغ کے وسط میں کسی درخت سے کوئی پھل لے کر کھا کر اس پر تین گھونٹ پانی پئے اور چلا آئے انشاء اللہ تعالیٰ برکت ہوگی۔

کشف علوم و تسخیر جن

وَاذۡقَالَ رَبُّکَ لِلۡمَلٰٓئِکَۃِ اِنِّیۡ جَاعِلٌ فِیۡ الْاَرۡضِ خَلِیۡفَۃً قَالُوۡا اَتَجۡعَلُ فِیہَا مَنْ یُّفۡسِدُ فِیہَا وَیَسۡفِکُ الدِّمَآءَ وَنَحۡنُ نُسَبِّحُ بِحَمۡدِکَ وَنُقَدِّسُ لَکَ قَالَ اِنِّیۡ اَعۡلَمُ مَا لَا تَعۡلَمُوۡنَ ﴿٣٠﴾ وَعَلَّمَ اٰدَمَ الْاَسۡمَآءَ کُلَّہَا ثُمَّ عَرَضَہُمۡ عَلَی الْمَلٰٓئِکَۃِ فَقَالَ اَنْبِیۡوۡنِیۡ بِاَسۡمَآءِ ہٰۤؤُلَآءِ اِنْ کُنۡتُمْ صٰدِقِیۡنَ ﴿٣١﴾ قَالُوۡا سُبۡحٰنَکَ لَا عَلَیۡمَ لَہَا اِلَّا مَا عَلَّمۡنَا اِنَّکَ اَنْتَ الْعَلِیۡمُ الْحَکِیۡمُ ﴿٣١﴾ (پ ۱، بقرہ، رکوع ۴)

دور رہا اور مبتلائے مرض سوتے وقت اسی قدر پیا کرے۔

مرضی کے مطابق سودا کرنا

قَالُوا اذْعُ لَنَا رَبِّكَ بَيْنَ لَنَا مَا هِيَ قَالَ اِنَّهُ يَقُولُ اِنَّهَا بَقْرَةٌ لَا فَارِضٌ وَلَا بَكْرٌ
عَوَانٌ بَيْنَ ذَلِكَ فَاَفْعَلُوا مَا تَوْمَرُونَ ﴿68﴾ قَالُوا اذْعُ لَنَا رَبِّكَ بَيْنَ لَنَا
مَا لَوْ نَهَا قَالَ اِنَّهُ يَقُولُ اِنَّهَا بَقْرَةٌ صَفْرَاءُ فَاقْعُ لَوْ نَهَا تَسْرُ
النَّظَرِينَ ﴿69﴾ قَالُوا اذْعُ لَنَا رَبِّكَ بَيْنَ مَا هِيَ اِنَّ الْبَقْرَ تَشَبَهَ عَلَيْنَا وَاَنَا اِنْ
شَاءَ اللَّهُ لَمُهْتَدُونَ ﴿70﴾ (پ ۱، بقرہ، رکوع ۸)

جو شخص کوئی جانور یا لباس یا میوہ یا اور کوئی چیز خریدنا چاہے اور اس کو منظور ہو کہ اچھی چیز
ملے تو اس چیز کو دیکھنے بھالنے کے وقت ان آیتوں کو پڑھتا رہے انشاء اللہ تعالیٰ مرضی کے
موافق چیز ملے گی۔

سوتے آدمی سے راز معلوم کرنا

وَ اذْقَلْتُمْ نَفْسًا فَاذْرُءْ ثُمَّ فِيهَا وَاللَّهُ مُخْرَجٌ مَا كُنْتُمْ تَكْتُمُونَ ﴿72﴾
فَقُلْنَا اضْرِبُوهُ بِعَصَاكَ كَذَلِكَ يُوْحِي اللَّهُ اَلْمَوْتِ وَيُرِيكُمْ اٰيٰتِهٖ
لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ﴿73﴾ (پ ۱، بقرہ، رکوع ۹)

سوتے آدمی سے راز دریافت کرنے کیلئے ہے مگر جس جگہ معلوم کرنا شرعاً جائز ہو۔

دفعہ معلوم کرنے کا عمل

بعض عارفین سے منقول ہے کہ یہ آیتیں اور سورۃ شعراء کا غز پر لکھ کر ایک سفید مرغ
کی گردن جس کا تاج شاخ شاخ ہو باندھ کر جس جگہ دفعہ کا شبہ ہو وہاں چھوڑ دیا جائے وہ
مرغ وہاں جا کر کھڑا ہو جائے گا اور اگلے روز مر جائے گا مگر مجھ کو اس میں شبہ ہے کہ حیوان کو
ہلاک کرنا عمل سے جائز ہے یا نہیں۔

جانوروں کی بیماری کا علاج

یہ بھی انہی بزرگ سے منقول ہے کہ جمعہ کے روز جب آفتاب نکلنے لگے تو یہ آیتیں پڑھیں

نوف کی چھری پر چالیس مرتبہ پڑھے جو جانور کسی قسم کے مرض میں مبتلا ہو اس چھری پر تھکار
کر اس سے سات مرتبہ اس کو جھاز دے پھر اس مرض پر تھکار دے انشاء اللہ تعالیٰ دفع ہوگا۔

دل کی سختی دور کرنا

قَدْ قَسَتْ قُلُوبُكُمْ مِنْ مِّنْ بَعِيدٍ ذٰلِكَ فِیْهِ كَالْحِجَارَةِ اَوْ اَشَدَّ قَسْوَةً ۚ وَاِنْ مِنْ
الْحِجَارَةِ لَمَا يَتَفَجَّرُ مِنْهُ الْاَنْهَارُ وَاِنْ مِنْهَا لَمَا يَشْفُقُ فِیْخْرُجُ مِنْهُ الْمَاءُ وَاِنْ مِنْهَا
لَمَا يَنْهَیْطُ مِنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ ﴿74﴾ (پ ۱، بقرہ، رکوع ۹)

خاصیت: جس شخص کا دل کسی سے سخت ہو جائے یا اپنے گمراہوں سے سختی کرے اور مزاج
بگڑ جائے تو ایک کوری پاک ٹھیکری لے کر جب اس سے اس شخص کا نام اس ٹھیکری پر
لکھے اور قدرے شہد جس کو آنچ لگی ہو اور ٹھیکری سرکہ لے کر اس سے یہ آیت اس نام
کے گرد لکھے اور اس ٹھیکری کو اس کوئیں یا نہر میں ڈال دے جس سے وہ پانی پیتا ہو۔

بادشاہ کی درستی

اسی طرح اگر کوئی بادشاہ اپنی رعایا سے بگڑ جائے تو اس آیت کو کاغذ میں مع نام بادشاہ
اور اس کی ماں کے لکھ کر پہاڑ میں کسی اونچی جگہ رکھ دے انشاء اللہ تعالیٰ اس کی حالت درست
ہو جائے گی۔

جانوروں کا دودھ بڑھانے کا عمل

اگر گائے یا بکری کا دودھ گھٹ جائے تو کورے تانبہ کے برتن میں اس آیت کو
لکھ کر اور پاک پانی سے دھو کر اس جانور کو پلایا جائے انشاء اللہ تعالیٰ دودھ بڑھ جائے گا۔

کنوئیں یا نہر کا پانی پڑھانے کیلئے

اگر کنوئیں یا نہر یا چشمہ کا پانی گھٹ جائے تو یہ آیت ٹھیکری پر لکھ کر اس میں ڈال دے۔

نظر بد اور سحر کا علاج

وَ اِذَا خَذْنَا مِمَّنْ قَبْضًا فَوْقَ قَبْضِكُمْ اَلطُّورَ خُذُوا مَا اَتٰیْكُمْ بِقُوَّةٍ
وَ اسْمِعُوا قَوْلًا سَمِیْعًا وَ اعْصُوا وَاَسْرِئُوْا فِیْ قُلُوبِهِمْ الْعِجْلَ بِكُفْرِهِمْ قُلْ

بِاسْمَا يَأْمُرُكُمْ بِهِ إِيْمَا نَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ﴿٩٣﴾ (بقرہ: ۹۳)

خاصیت: جو شخص اپنی ذہانت سے ظلم کے طریقے ایجاد کر کے لوگوں کو تکلیف دیتا ہو اور اس کو مصلوب الفہم کرنا ہو تو یہ آیت ہفتہ کے روز کی مٹھائی پر لکھ کر تہار منہ کھلائے انشاء اللہ تعالیٰ پھر کوئی بات اس کی سمجھ میں نہ آئے گی۔

وَاتَّبِعُوا مَا نَزَّلْنَا عَلَىٰ مَلَكٍ سَلِيمٍ وَمَا كَفَرَ سُلَيْمٌ وَلَكِنَّ الشَّيَاطِينَ كَفَرُوا وَأَعْلَمُونَ النَّاسَ السَّيِّئَةَ وَمَا أَنزَلَ عَلَى الْمَلَائِكَةِ إِلَّا نُورًا وَهَارُونَ وَمَا رَأَوْا وَمَا يَعْلَمُونَ مِنْ أَحَدٍ حَتَّى يَقُولَ إِنَّمَا نَحْنُ فِتْنَةٌ فَلَا تَكْفُرْ فَيَتَعَلَّمُونَ مِنْهُمَا مَا يُفَرِّقُونَ بِهِ بَيْنَ الْمَرْءِ وَزَوْجِهِ وَمَا هُمْ بِضَارِينَ بِهِ مِنْ أَحَدٍ إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ وَيَتَعَلَّمُونَ مَا يَضُرُّهُمْ وَلَا يَنْفَعُهُمْ ۚ وَلَقَدْ عَلِمُوا لَمَنِ اشْتَرَاهُ مَا لَهُ فِي الْآخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ وَلَبِئْسَ مَا شَرَوْا بِهِ أَنْفُسَهُمْ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ ﴿١٠٢﴾ (بقرہ: ۱۰۲)

کورے تانبہ کے ٹشت میں ان آیتوں کو لکھ کر اس کو کندر کی دھونی دے کر پانی سے دھو کر پلایا جائے اور گھر میں چھڑک دیا جائے تو جادو کا اثر جاتا رہے اور اس گھر میں کسی کو جادو کا اثر نہ ہو۔ اور اگر اس پانی سے ایسے شخص کو غسل دیا جائے جس کو جادو یا نظر بد کا اثر ہو تو انشاء اللہ تعالیٰ اس کا اثر دفع ہو جائے۔

نیند سے بیدار ہونے کا عمل

وَاذْجَعَلْنَا الْبَيْتَ مَثَابَةً لِّلنَّاسِ وَأَنَا وَالتَّحِذُ وَامِنْ مَّقَامِ إِبْرَاهِيمَ مُصَلًّى وَعَهِدْنَا إِلَىٰ إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ أَنَّ طَهِّرَا بَيْتِيَ لَطَافَتَيْنِ وَالتَّحِذُ وَالرُّمُجِ السُّجُودِ ﴿١٢٥﴾ (بقرہ: ۱۲۵)

ایک عارف کے نوشتہ سے منقول ہے کہ اس آیت کو اگر سوتے وقت پڑھے جس وقت چاہے گا آنکھ کھلے گی۔

خونی بوا سیر کا علاج

وَاذْ يَرْفَعُ إِبْرَاهِيمُ الْقَوَاعِدَ مِنَ الْبَيْتِ وَإِسْمَاعِيلُ رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا إِنَّكَ أَنْتَ

السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿١٢٧﴾ رَبَّنَا وَاجْعَلْنَا مُسْلِمَيْنِ لَكَ وَمِنْ ذُرِّيَّتِنَا أُمَّةً مُّسْلِمَةً لَّكَ وَأَرِنَا مَنَاسِكَنَا وَتُبْ عَلَيْنَا إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ ﴿١٢٨﴾ رَبَّنَا وَابْعَثْ فِيهِمْ رَسُولًا مِنْهُمْ يَتْلُو عَلَيْهِمْ آيَاتِكَ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَيُزَكِّيهِمْ إِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿١٣٠﴾ (بقرہ: ۱۲۷-۱۲۹-۱۳۰)

بعض عارفین کا قول ہے کہ اس آیت کو بلوری برتن پر زعفران اور گلاب سے لکھ کر آب انگور سیاہ سے دھو کر اس میں قدرے کبریا اور قدرے کافور کچھ شکر ملا کر پینے سے خونی بوا سیر کو رفع ہوتا ہے۔

تولج و تقوہ و ریاح کیلئے

قَدْ نَرَى تَقَلُّبَ وَجْهِكَ فِي السَّمَاءِ فَلَنُوَلِّيَنَّكَ قِبْلَةً تَرْضَاهَا فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَحَيْثُ مَا كُنْتُمْ فَوَلُّوْا وُجُوهَكُمْ شَطْرَهُ وَإِنَّ إِلَيْنِ أَوْتَرَ الْكِتَابِ لَيَعْلَمُونَ أَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَبِّهِمْ وَمَا اللَّهُ بِغَافِلٍ عَمَّا يَعْمَلُونَ ﴿١٤٤﴾ (بقرہ: ۱۴۴)

یہ آیت تولج اور تقوہ اور ریاح رو یہ کیلئے مفید ہے جو شخص اس میں جلا ہو قلعی دار تانبہ کا ٹشت لے کر اس کو خوب صاف کرے اس میں یہ آیتیں مشک و گلاب سے لکھ کر پاک پانی سے دھو کر تقوہ والے کا منہ دھلایا جائے اور منہ دھونے کے بعد اس ٹشت میں تین گھنٹہ تک نظر رکھے اسی طرح تین روز کرے اور فالج اور ریاح والے پر وہ پانی چھڑکا جاتا ہے۔

چوری شدہ مال کی واپسی

وَلِكُلِّ وَجْهَةٌ مَّا مَوْلَاهَا فَأَسْتَبِقُوا الْحَيَاتِ ۚ إِنَّ مَّا تَكُونُوا يَاتِ بِكُمْ إِلَهُ جَمِيعًا إِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿١٤٨﴾ (بقرہ: ۱۴۸)

اس آیت کو کورے کپڑے کے گول کٹے ہوئے ٹکڑے پر لکھ کر اس میں چور یا بھاگے ہوئے آدمی کا نام لکھ کر جس مکان لکھ کر جس مکان میں چوری ہو یا جس مکان سے کوئی بھاگے ہے اس کی دیوار میں میخ سے گاڑ دیا جائے انشاء اللہ تعالیٰ مال مسروقہ یا گریختہ واپس آئے گا۔

موزی جانوروں کی ہلاکت کیلئے

أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ خَرَجُوا مِنْ دِيَارِهِمْ وَهُمْ أُلُوفٌ حَذَرَ الْمَوْتِ فَقَالَ لَهُمُ اللَّهُ مُوتُوا أَلَمْ أَحْيَا لَهُمْ إِنْ أَنَا إِلَّا لُفْظِي عَلَى النَّاسِ وَلَكِنْ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَشْكُرُونَ ﴿243﴾ (بقرہ: ۲۴۳)

طشت میں سیاهی سے لکھ کر شیرہ برنوف یا شیرہ برگ زیتون سے دھو کر گھر میں چھڑکنے سے جس قدر سانپ بچھو پھوپھو ہوں گے انشاء اللہ تعالیٰ سب مر جائیں گے اور جمرات کے روزحمر کے وقت زیتون کے چار پتوں پر لکھ کر ایک پتہ مکان کے ایک ایک گوشہ میں دفن کر دیا جائے تو کوئی بچھرباتی نہ رہے۔

دشمن پر غلبہ و حصول جاہ و نظر حکام و امراء

أَلَمْ تَرَ إِلَى الْفُلَاءِ مِنْ بَنِي إِسْرَءِيلَ نَبِيٍّ إِذْ قَالَ لَهُمْ أَنَسِي لَهُمْ أَتَعْبَثُ لَنَا مَلِكًا يُقَاتِلُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ قَالَ هَلْ عَسَيْتُمْ إِنْ كُنْجَ عَلَيْكُمْ الْقِتَالُ أَنْ تَقْتُلُوا قَالُوا وَمَالَنَا أَنْ نَقَاتِلَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَقَدْ أَخْرَجَنَا مِنْ دِيَارِنَا وَأَبْنَا بَنَا فَلَمَّا كُنْجَ عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ تَوَلَّوْا إِلَّا قَلِيلًا مِّنْهُمْ وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِالظَّالِمِينَ ﴿246﴾ (بقرہ: ۲۴۶)

امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ قرآن مجید میں چار آیتیں جن میں دس دس قاف ہیں تو مجموعہ چھل قاف ہو، ان کا لقب آیات حزب ہے ایک آیت تو یہی ہے جو اوپر گزری، دوسری آل عمران میں ہے۔

لَقَدْ سَبَّحَ اللَّهُ قَوْلَ الْبَنِي قَالُوا إِنَّ اللَّهَ فَقِيرٌ وَنَحْنُ أَغْنَاءُ سَنَكُنَّ مَافَالُوا وَأَقْلَهُمُ اللَّهُ نَبِيَاءَ بِغَيْرِ حَقٍّ وَقَوْلُ دُفُّوا عَذَابَ الْحَرِيقِ ﴿181﴾ (آل عمران: ۱۸۱)

تیسری سورۃ نساء میں:

أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ قِيلَ لَهُمْ كُفُّوا أَيْدِيَكُمْ وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ فَلَمَّا كُنْجَ عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ إِذَا فَرِيقٌ مِّنْهُمْ يُخَشَوْنَ النَّاسَ خَشْيَةَ اللَّهِ أَوْ أَشَدَّ خَشْيَةً

وَقَالُوا لَوْ أَنَّا لِمُ كُنْجَ عَلَيْنَا الْقِتَالُ لَوَلَا أَخْرَجَنَا إِلَىٰ أَجْلِ قَرِيبٍ قُلْ مَنَاعُ الدُّنْيَا قَلِيلٌ وَالْآخِرَةُ خَيْرٌ لِّمَنْ أَتَىٰ وَلَا تَظْلُمُونَ فَيَلَاهُ ﴿77﴾ (نساء: ۷۷)

اور چوتھی سورۃ مائدہ میں:

وَأَنزَلَ عَلَيْهِمْ نَبِيًّا ابْنِي آدَمَ بِالْحَقِّ إِذْ قَرَّبْنَا قُلُوبَنَا فَتَقَبَّلَ مِنْ أَحَدِهِمَا وَلَمْ يَقْبَلْ مِنَ الْآخَرِ قَالَ أَتَقْتُلُكَ قَالَ إِنَّمَا يَقْبَلُ اللَّهُ مِنَ الْمُتَّقِينَ ﴿27﴾ (مائدہ: ۲۷)

ان کی خاصیت جاہ و منزلت کا حصول اور غلبہ بمقام بلدا و امراء ہے اگر پرچم لکھ لیا جائے تو مقابلہ میں ہرگز شکست نہ ہو اور دشمنوں پر فتح و ظفر حاصل ہو اور اگر کاغذ پر لکھ کر سر میں رکھ کر امراء و حکام کے پاس جائے تو اس کی بڑی قدر و عظمت ان کی آنکھ میں ہو۔

ہر قسم کی آفات سے حفاظت اور زیادتی رزق

اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ لَا تَأْخُذُهُ سِنَةٌ وَلَا نَوْمٌ لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِي يَشْفَعُ عِنْدَهُ إِلَّا بِإِذْنِهِ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهِ إِلَّا بِمَا شَاءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ وَلَا يَئُودُهُ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ ﴿255﴾ لَا أَكْرَاهُ فِي الْقَبْلَيْنِ فَلَتَيْنِ الرَّشْدَ مِنَ الْغَيِّ قَمَنْ يَكْفُرُ بِالطَّاغُوتِ وَيُؤْمِنُ بِاللَّهِ فَقَدْ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقَىٰ لَا انْفِصَامَ لَهَا وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ﴿256﴾ اللَّهُ وَلِيُّ الَّذِينَ آمَنُوا يُخْرِجُهُم مِّنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ وَالَّذِينَ كَفَرُوا أَوْلِيَانَهُمُ الطَّاغُوتُ يُخْرِجُونَهُم مِّنَ النُّورِ إِلَى الظُّلُمَاتِ أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿257﴾ (پ: ۳، سورۃ بقرہ: ۲۵۷)

جو شخص ان آیتوں کو ہر نماز کے بعد پڑھا کرے شیطان کے دوسرے اور سرکش شیطانوں کے کمر وایہ اسے محفوظ رہے اور فقیر سے غنی ہو جائے اور ایسے طریق سے رزق ملے کہ اس کا گمان بھی نہ ہو اور جو اس کو صبح و شام اور گھر میں جانے کے وقت اور بستر پر لیٹنے کے وقت ہمیشہ پڑھا کرے چوری اور غرق اور جلنے سے مامون رہے اور صحت نصیب ہو اور ہر قسم کے خوف و اندیشہ سے سالم رہے اور اگر اس کو ٹھیکریوں پر لکھ کر غلہ میں رکھ دے تو چوری

اور گھن سے محفوظ رہے اور اس میں برکت ہو اور جو اس کو اپنی دکان یا مکان میں کسی اونچی جگہ رکھ دے تو رزق بڑھے اور کبھی فاقہ نہ ہو اور وہاں چور نہ آئے اور اگر سفر یا کسی خوفناک جگہ میں رہنے کا اتفاق ہو تو یہ آیتیں مع سورۃ اخلاص اور معوذتین اور آیت:

قُلْ لَنْ يُضِيعَ اللَّهُ أَشْيَاءَنَا هُوَ مَوْلَانَا وَعَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ ﴿51﴾ (پ ۱۰، توبہ رکوع ۷)

پڑھ کر اپنے گرد ایک دائرہ کھینچ لیا جائے تو انشاء اللہ تعالیٰ کوئی موزی نہ پہنچ سکے گا اور کوئی جن یا انسان ایذا نہ پہنچا سکے گا۔

ظالم دشمن کی بربادی

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَبْغُلُوا صَدَقَتَكُمْ بِالْمَنِّ وَالْأَذَى كَالَّذِي يُنْفِقُ مَالَهُ رِثَاءَ النَّاسِ وَلَا يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَمَثَلُهُ كَمَثَلِ صَفْوَانَ عَلَيْهِ تَرَابٌ فَأَصَابَهُ وَابِلٌ فَتَمَرَّكَهُ، ضَلْدًا لَا يَقْبِذُونَ عَلَيْهِ شَيْءٌ مِمَّا كَسَبُوا وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكَافِرِينَ ﴿264﴾ (پ ۳، بقرہ، رکوع ۳۶)

اگر کوئی ظالم دشمن ہو اس کو دیران کرنا منظور ہو تو بعد استفتاء شرعی کے ہفتہ کے دن ایک ٹھیکری کچی تیار کرو اور کسی پرانے قبرستان کی تھوڑی مٹی ہفتہ کے دن لو اور تھوڑی مٹی کسی دیران گھر کی اور تھوڑی مٹی کسی خالی گھر کی لو جس کے رہنے والے مر گئے ہوں اور ان تینوں کو اس ٹھیکری پر لکھو اور خوب باریک بینی کر دوسری مٹیوں کے ساتھ ملاؤ پھر ان سب کو ملا کر اس کے گھر میں ہفتہ کے دن پہلی ساعت بکھیر دو۔

داد کا علاج

فَأَصَابَهَا إِعْصَارٌ فِيهِ نَارٌ فَاحْتَرَقَتْ ﴿پ ۳، بقرہ، رکوع ۳۶﴾

داد پر لکھ دینے سے دفع ہو جاتا ہے۔

دفع آسیب و ام الصبیان اور آفات سے حفاظت

الَمْ ﴿1﴾ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ ﴿2﴾ نَزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابُ بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا لِمَا بَيْنَ يَدَيْهِ وَأَنزَلَ التَّوْرَةَ وَالْإِنْجِيلَ ﴿3﴾ مِّن قَبْلِ هَذِهِ لِّلنَّاسِ

وَأَنزَلَ الْفُرْقَانَ ﴿پ ۳، آل عمران شروع﴾

منگ و گلاب و زعفران سے لکھ کر ایک زل میں جو طلوع آفتاب سے پہلے کاٹا گیا ہو رکھ کر اس کے منہ پر موم لگا کر لڑکے کے گلے میں لٹکایا جائے تو آسیب اور ام الصبیان و نظر بد اور جمع آفتاب سے محفوظ رہے۔

قبولیت میں زیادتی اور دشمن سے حفاظت

ہرن کی جھلی پر باریک قلم سے لکھ کر رنگین انگشتی کے نیچے رکھ لی جائے جو شخص ہا وضو پہنے جاہ قبولیت حاصل ہو اور دشمن سے محفوظ رہے۔

قوت حافظہ اور تیزی ذہن

هُوَ الَّذِي أَنزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ وَأُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ فَأَمَّا الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ زَيْغٌ فَيَتَّبِعُونَ مَا تَشَابَهَ مِنْهُ ابْتِغَاءَ الْفِتْنَةِ وَابْتِغَاءَ تَأْوِيلِهِ وَمَا يَعْلَمُ تَأْوِيلَهُ إِلَّا اللَّهُ وَالرَّاسِخُونَ فِي الْعِلْمِ يَقُولُونَ آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّا أُولُو الْأَلْبَابِ ﴿7﴾ رَبَّنَا لَا تَجْعَلْ قُلُوبَنَا بَعْدَ إِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِن لَّدُنكَ رَحْمَةً إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ ﴿8﴾ رَبَّنَا إِنَّكَ جَامِعُ النَّاسِ لِيَوْمٍ لَا رَيْبَ فِيهِ إِنَّ اللَّهَ لَا يُخْلِفُ الْمِيعَادَ ﴿9﴾ (پ ۳، آل عمران)

یہ آیت قوت حافظہ و تیزی ذہن کیلئے مفید ہے جمعہ کے روز سبز کاغذ پر زعفران اور گلاب سے لکھ کر آب نہر جاری سے دھو کر نہار منہ سات جمعہ تک آفتاب نکلنے سے پہلے پیے اور اس روز کوئی شبہ کی چیز اور کسی قسم کا گوشت نہ کھائے انشاء اللہ تعالیٰ مراد حاصل ہوگی۔

رزق میں وسعت اور ادائے قرض

قُلِ اللَّهُمَّ مَالِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَن تَشَاءُ وَتَنزِعُ الْمُلْكَ مِمَّن تَشَاءُ وَتُعْزِزُ مَن تَشَاءُ وَتُذِلُّ مَن تَشَاءُ بِيَدِكَ الْخَيْرُ إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿26﴾ تُولِجُ اللَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَتُولِجُ النَّهَارَ فِي اللَّيْلِ وَتُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَمِيتِ وَتُخْرِجُ الْمَمِيتَ مِنَ الْحَيِّ وَتَرْزُقُ مَن تَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿27﴾ (آل عمران، رکوع ۳)

حفاظت حمل

إِذْ قَالَتِ امْرَأَتُ عِمْرَانَ رَبِّ إِنِّي نَدَرْتُ لَكَ مَا فِى بَطْنِى مُحَرَّرًا فَتَقَبَّلْ مِنِّى
إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿35﴾ فَلَمَّا وَضَعَتْهَا قَالَتْ رَبِّ إِنِّى وَضَعْتُهَا
أُنْثَىٰ وَلِلّٰهِ أَعْلَمُ بِمَا وَضَعْتَ وَلَئِىْسَ الذَّكَرُ كَالْأُنْثَىٰ وَإِنِّى سَمَّيْتُهَا مَرْيَمَ وَإِنِّى
أَعِزُّهَا بِكَ وَذَرِّتُهَا مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ ﴿36﴾ فَتَقَبَّلَهَا رَبُّهَا بِقَبُولٍ حَسَنٍ
وَأَنْبَتَهَا نَبَاتًا حَسَنًا وَكَفَّلَهَا زَكَرِيَّا كُلَّمَا دَخَلَ عَلَيْهَا زَكَرِيَّا الْمِحْرَابَ وَجَدَ
عِنْدَ هَارِزٍ قَالٍ بِشْرِيْمَ إِنِّى لَكَ هَذَا قَالَ هُوَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ إِنَّ اللّٰهَ يُرِزُّ مَنْ
يُشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿37﴾ (پ ۴، آل عمران، رکوع ۴)

یہ آیت حفاظت حمل اور بچوں کو آفات و تغیرات اور عیوب اور بد نظری سے محفوظ رکھے کیلئے ہے ان آیتوں کو گلاب اور زعفران سے ہرن کی چھلی پر لکھ کر حاملہ عورت کی داہنی کوکھ میں باندھ دیں وضع حمل تک بند رہا ہے انشاء اللہ تعالیٰ تمام آفات سے مامون رہیگا۔

بچے کے رونے اور ڈرنے کے علاج اور دودھ میں زیادتی اگر مشک و زعفران سے لکھ کر تانبے کی یا لہے کی ٹنگی میں رکھ کر بچے کے گلے میں لٹکا دیا جائے تو رونے اور ڈرنے اور بد خوئی سے حفاظت رہے اور ماں کے تھوڑے دودھ سے آسودہ ہو جائے اور اگر دودھ کم ہو تو بڑھ جائے اور بچہ کی نشوونما خوب ہو۔

تجارت میں اضافہ

قُلْ إِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يُّشَاءُ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ ﴿73﴾ يُخَصِّصْ بِرَحْمَتِهِ مَنْ يُّشَاءُ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ ﴿74﴾ (پ ۴، آل عمران، رکوع ۸)

جمرات کے روز با وضو کسی طالع مند آدمی کے کرتے کے ٹکڑے پر اس آیت کو لکھ کر دکان یا مکان میں یا خرید و فروخت کی جگہ لٹکا دے خوب آمدنی ہو۔

کاروبار اور شادی کیلئے

اور اگر اس کو کاغذ پر لکھ کر کسی بے کار آدمی کے بازو پر باندھ دیا جائے تو با کار ہو جائے یا

جو شخص کثرت سے ان آیتوں کو فرض نمازوں کے بعد اور نوافل کے بعد اور سوتے وقت پڑھا کرے اس کو روزی اور وسعت نصیب ہو اور اس کے مال میں ترقی ہو اور تنگ دستی دور ہو۔

کیمیا اور خفیہ علوم حاصل کرنا

جو علم کیمیا کا طالب ہو اور کسی مخفی علم کو دریافت کرنا چاہے تو اول غسل کرے اور متواتر چالیس روزے رکھے اور حلال غذا سے انظار کرے اور ہر شب سوتے وقت سورۃ الفتح اور اللیل اور الوضحیٰ اور الم نشرح سات سات بار پڑھے اور آیت موصوفہ سات بار پڑھے پھر درود شریف پڑھ کر دعا کرے کہ اے فلاں علم جو اکثر مخلوق سے پوشیدہ ہے میرے لئے آسان کر دے انشاء اللہ تعالیٰ بیداری میں یا خواب میں کوئی بتلا جائے گا۔

خزینہ و دینیہ معلوم کرنے کا عمل

جو شخص دینیہ و خزانہ پر مطلع ہونا چاہے تو ان آیتوں کو تانبے کے برتن پر مشک و زعفران سے لکھے پھر ہلیدہ زرد آب طوب نست پختہ و آب میوہ سبز سے اس کے حرف دھو کر سیاہ مرنے کا پتہ یا سیاہ بط کا پتہ اور پانچ حشال سرمہ اصفہانی لے کر اس پانی میں ملا کر خوب باریک پیسے حتی کہ وہ باریک سرمہ ہو جائے اور رات کے وقت پیسا کرے تاکہ اس پر دھوپ نہ پڑے جب وہ سرمہ بن جائے کاغذ کی شیشی میں رکھ کر اور آنکھوں کی سلائی سے اس کا استعمال اس طرح کرے کہ اول جمرات کے دن روزہ رکھے جب نصف شب کا وقت ہو درود شریف پڑھے اور آیات موصوفہ ستر بار پڑھے پھر اسی سلائی سے دونوں آنکھوں میں تین تین سلائی اس سرمہ کی لگائے اور داہنی آنکھ میں پہلے لگائے اسی طرح سات رات تک کرے کہ در میں روزہ رکھے اور رات کو درود شریف استغفار و آیات پڑھے اور سرمہ لگائے اس شخص کو کچھ اشخاص روحانیہ نظر آئیں گے ان سے جو کچھ پوچھا ہو پوچھ دے ان کے سوال کو جواب دیں گے

درستی سامان دنیا و آخرت

الملك حروف جدا جدا اس طرح لکھے ا، ب، ج، د، ه، و، ز، ح، ط، ی، ک، ل، م، ن، و، ہ، ر، ز، و، ر، ہ کے حرف یعنی میم کو چالیس بار یہ آیت پڑھتا ہوا دیکھے اللہ تعالیٰ دنیا و آخرت کے سامان درست فرمادیں اور سب حاجتیں پوری فرمادیں۔

جس نے کہیں پیغام نکاح بھیجا ہو اس کے بازو پر باندھا جائے اس کا پیغام منظور ہو جائے۔

خفقان کا علاج

أَفَغَيْرَ دِينِ اللَّهِ يَبْغُونَ وَلَهُ أَسْلَمَ مَنْ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ طَوْعًا وَكَرْهًا
وَالِيهِ يُرْجَعُونَ ﴿83﴾ قُلْ أَمَّا بِاللَّهِ وَمَا أُنْزِلَ عَلَيْنَا وَمَا أُنْزِلَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ
وَإِسْمَاعِيلَ وَإِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ وَالْأَسْطَاطِ وَمَا أُوتِيَ مُوسَى وَعِيسَى وَالنَّبِيُّونَ
مِنْ رَبِّهِمْ لَا تَفْرُقَ بَيْنَ أَحَدٍ مِنْهُمْ وَنَحْنُ لَهُ مُسْلِمُونَ ﴿84﴾ وَمَنْ يَبْتَغِ غَيْرَ
الْإِسْلَامِ دِينًا فَلَنْ يُقْبَلَ مِنْهُ وَهُوَ فِي الْآخِرَةِ مِنَ الْخَاسِرِينَ ﴿85﴾ (پ ۴، آل عمران، رکوع ۹)

یہ آیتیں خفقان قلب کیلئے مفید ہیں مٹی کے کورے برتن میں لکھ کر بارش یا شیریں کنوئیں
کے پانی سے جس دھوپ نہ آتی ہو دھو کر مریض کو پلایا جائے انشاء اللہ تعالیٰ صحت ہو جائے۔

طالب و مطلوب میں دوستی

وَاعْتَصِمُوا بِحَبْلِ اللَّهِ جَمِيعًا وَلَا تَفَرَّقُوا وَاذْكُرُوا بَعَثَ اللَّهُ عَلَيْكُمْ
كُتُبًا مُعَدَّةً قَالَفَ بَيْنَ قُلُوبِكُمْ فَأَصْبَحْتُمْ بِيَعْمَةٍ إِخْوَانًا وَكُنْتُمْ عَلَى شَفَا
حُفْرَةٍ مِنَ النَّارِ فَأَنْقَذَكُمْ مِنْهَا كَذَلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمْ آيِهِ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ ﴿103﴾
وَلَسْتُ لَكُمْ بِدُعُونَ إِلَى الْخَيْرِ وَإِنَّمَا مَرُودُنَ بِالْمَعْرُوفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ
الْمُنْكَرِ وَأُولَئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ﴿104﴾ (پ ۴، آل عمران، رکوع ۱۱)

اگر عروج ماہ میں دوشنبہ کے روز بہرن کی جھلی پر توت کے عرق سے لکھ کر آخر میں
یا مَوْلَی الْقُلُوبِ الْفَ بَیْنَ فَلَانِ فَلَانِ کی جگہ ان دونوں شخصوں کا نام لکھے جن میں
الفت پیدا کرنا منظور ہو اور طالب کے بازو وغیرہ پر باندھے مطلوب مہربان ہو جائے گا اگر
عداوت ہوگی دوستی میں تبدیل ہو جائے گی، اگر غضبناک ہوگا مہربان ہو جائے گا اور اقبال
اور جاہ میسر ہوگا اور اگر اس کو داغ عطا اپنے پاس رکھے اس کا دھماکا قبول اور موثر ہو۔

دشمن کے مقابلہ پر فتح

لَنْ يَضُرُّكُمْ إِلَّا أَذًى زَانٍ يُقَاتِلُوكُمْ يَوْمَ لُؤْلُوكُمْ الْأَذْيَارُ ثُمَّ

لَا يَضُرُّونَ ﴿111﴾ ضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ أَيْنَ مَا تَفْتَقُوا إِلَّا بِحَبْلِ مِنَ اللَّهِ
وَحَبْلِ مِنَ النَّاسِ وَبِأَوْ بِغَضَبٍ مِنَ اللَّهِ وَضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الْمَسْكَنَةُ ذَلِكَ
بِأَنَّهُمْ كَانُوا يَكْفُرُونَ بِآيَاتِ اللَّهِ وَيَقْتُلُونَ الْأَنْبِيَاءَ بِغَيْرِ حَقِّ ذَلِكَ بِمَا عَصَوْا
وَكَانُوا يُفْسِدُونَ ﴿112﴾ (پ ۴، آل عمران، رکوع ۱۲)

یہ آیتیں دشمن پر فتح یابی اور اس کو جنگ و کارزار سے روکنے کیلئے ہیں تلواریا
ڈھال یا نیزہ یا کسی ہتھیار پر شنبہ کے روز چھٹی ساعت میں اس کو کندہ کرے اور کندہ کرنے
والا روزہ سے ہو وہ ہتھیار لے جو شخص مقابلہ دشمن میں جائے گا فتیاب ہوگا۔

رات میں خوف جن اور ظالم بادشاہ سے حفاظت

إِذْ هَمَّتْ طَائِفَتٌ مِنْكُمْ أَنْ تَفْشَلُوا وَاللَّهُ وَلِيُّهَا وَعَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ
الْمُؤْمِنُونَ ﴿122﴾ وَلَقَدْ مَضَرَكُمُ اللَّهُ بَدْرًا وَأَنْتُمْ أَذِلَّةٌ فَاتَّقُوا اللَّهَ لَعَلَّكُمْ
تَشْكُرُونَ ﴿123﴾ إِذْ تَقُولُ لِلْمُؤْمِنِينَ أَلَنْ يَكْفِيَكُمْ أَنْ يُمَدَّكُمْ رَبُّكُمْ بِثَلَاثَةِ آفَافٍ
مِنَ الْمَلَائِكَةِ مُزِيلِينَ ﴿124﴾ بَلَىٰ ۚ إِنْ تَصْبِرُوا وَتَتَّقُوا وَيَأْتُوكُمْ مِنْ فُورِهِمْ هَذَا
بِمُدَدٍ كُمْ رَبُّكُمْ بِخَمْسَةِ آفَافٍ مِنَ الْمَلَائِكَةِ مُسَوِّمِينَ ﴿125﴾ وَمَا جَعَلَهُ اللَّهُ إِلَّا
بَشْرًا لَكُمْ وَلِنُظْمِنَ قُلُوبَكُمْ بِهِ وَمَا النُّصْرُ إِلَّا مِنْ عِنْدِ اللَّهِ الْعَزِيزِ
الْحَكِيمِ ﴿126﴾ (پ ۴، آل عمران، رکوع ۱۳)

یہ آیتیں خوف بادشاہ ظالم و دشمن اور شب کے وقت جن یا انسان کے خوف کے
لئے ہیں اس کو ہر شب جمعہ میں نصف شب کے وقت با وضو لکھے پھر کا تب صبح کی نماز پڑھ کر
طلوع آفتاب تک تسبیح و ذکر میں مشغول بیٹھا رہے جب آفتاب بلند ہو جائے دور رکعت
پڑھے اول فاتحہ اور آیہ الکرسی اور امن الرسول سے آخر سورۃ تک پڑھے۔

أَمِنَ الرَّسُولُ بِمَا أُنْزِلَ إِلَيْهِ مِنْ رَبِّهِ وَالْمُؤْمِنُونَ ۚ كُلٌّ آمَنَ بِاللَّهِ وَمَلَائِكَتِهِ
وَكُتُبِهِ وَرُسُلِهِ لَا تَفْرُقَ بَيْنَ أَحَدٍ مِنْ رُسُلِهِ وَقَالُوا سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا غُفْرَانَكَ
رَبَّنَا وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ ﴿285﴾ لَا يَكْفِلُ اللَّهُ نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا ۚ لَهَا

مَا كَسَبَتْ وَ عَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَ رَبُّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا إِن نَّسِينَا أَوْ أَخْطَأْنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهُ عَلَى الَّذِينَ مِن قَبْلِنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهِ ۚ وَاعْفُ عَنَّا وَاعْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا إِنَّتَ مَوْلَانَا فَانصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ﴿286﴾

پھر سات مرتبہ استغفار پڑھے اور سات مرتبہ

حَسْبِيَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ ﴿129﴾
(پ ۱۱، توبہ، رکوع آخر)

پھر تازہ وضو کر کے یہ آیتیں لکھ کر اپنے پاس رکھ لے انشاء اللہ تعالیٰ مراد حاصل ہو۔

تیزی نفس اور ظلم و دشمنی سے حفاظت

الَّذِينَ يَتَّقُونَ فِي السَّرَّاءِ وَالضَّرَّاءِ وَالْكُظُمِ الْغَيْظِ وَالْعَافِينَ عَنِ النَّاسِ وَاللَّهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ ﴿134﴾ ۚ وَالَّذِينَ إِذَا فَعَلُوا فَاحِشَةً أَوْ ظَلَمُوا أَنْفُسَهُمْ ذَكَرُوا اللَّهَ فَاسْتَغْفَرُوا لِذُنُوبِهِمْ وَمَنْ يَغْفِرِ اللَّهُ لَهُمْ وَلَمْ يُصِرُّوا عَلَىٰ مَا فَعَلُوا وَهُمْ يَعْلَمُونَ ﴿135﴾ ۚ أُولَٰئِكَ جَزَاءُ هُمْ تَغْفِرَ قَمِنْ رَبِّهِمْ وَجِئَتْ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا وَبِعَمَلِهِمْ فِيهَا ۚ ﴿136﴾ (پ ۴، آل عمران، رکوع ۱۳)

یہ آیتیں سکون تیزی نفس و غضب اور سلطان چار و دشمن جاہل کیلئے ہیں، شب جمعہ میں بعد نماز عشاء کا غنڈہ لکھ کر باندھ لے اور صبح کو ان لوگوں کے پاس جائے انشاء اللہ تعالیٰ ان کے شر سے محفوظ رہے۔

نکسیر کا علاج

وَمَا مُحَمَّدٌ إِلَّا رَسُولٌ قَدْ خَلَتْ مِن قَبْلِهِ الرُّسُلُ أَفَإِن مَّاتَ أَوْ قُتِلَ انْقَلَبْتُمْ ﴿۱۵﴾ (پ ۴، آل عمران، رکوع ۱۵)

جس کو نکسیر جاری ہو تو اس آیت کو مریض کی دونوں آنکھوں کے درمیان ٹاک

کے اوپر باندھ دے اگر کسی عورت کا خون جاری ہو جائے تو اس آیت کو تین پرچوں پر لکھے ایک پرچہ اس کے اگلے دامن میں باندھ دے ایک پچھلے دامن میں ایک زیر ناف۔

ظالم حاکم سے حفاظت

الَّذِينَ قَالَ لَهُمُ النَّاسُ إِنَّ النَّاسَ قَدْ جَمَعُوا لَكُمْ فَاخْشَوْهُمْ فَزَادَهُمْ إِيمَانًا وَقَالُوا حَسْبُنَا اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ ﴿173﴾ ۚ فَانقَلَبُوا بِنِعْمَةِ رَبِّهِمْ إِلَى اللَّهِ وَاللَّهُ ذُو فَضْلٍ عَظِيمٍ (پ ۴، آل عمران، رکوع ۱۸)

جو شخص یہ آیتیں ایک پرچہ پر لکھ کر تین انگشتی کے نیچے رکھ لے اور وہ انگشتی پہن کر کسی جابر حاکم کے پاس جائے اللہ تعالیٰ اس کے شر سے محفوظ رکھے۔

مضبوطی ایمان و پاکی قلب

إِن فِی خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَاٰخِلَافِ الْبَلِیِّ وَ النِّهَارِ لَاٰیٰتٍ لِّاُولِی الْاَلْبَابِ ﴿190﴾ ۚ الَّذِیْنَ یَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ قِیَمًا وَ قَعُوْدًا وَ عَلٰی جُنُوْبِهِمْ وَ یَتَفَكَّرُوْنَ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَطْلًا تُسَبِّحُكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿191﴾ ۚ رَبَّنَا اِنَّكَ مَنْ تُدْخِلُ النَّارَ فَقَدْ اٰخَرْتَهُ وَ مَا لِلظَّالِمِیْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ﴿192﴾ ۚ رَبَّنَا اِنَّا سَمِعْنَا مُنَادِیًا یُنَادِی لِلْاٰمِنِیْنَ اَنْ ءَامِنُوْا بِرَبِّكُمْ فَآٰمَنَّا ۚ رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَ كَفِّرْ عَنَّا سَيِّئَاتِنَا وَ تَوَقَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ ﴿193﴾ ۚ رَبَّنَا وَ ءَاٰتِنَا مَا وَعَدْتَنَا عَلٰی رُسُلِكَ وَ لَا تُخْزِنَا یَوْمَ الْقِیَمَةِ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِیْعَادَ ﴿194﴾ (پ ۴، آل عمران، رکوع آخر)

جو شخص ہمیشہ ان آیتوں کو پڑھا کر کے اس کا ایمان ثابت رہے اور قلب پاک ہو اور دنیا و آخرت کی رسوائی سے محفوظ رہے اور اگر لکڑی کے برتن پر لکھ کر اور زم زم کے پانی سے دھو کر پیوے جس وقت رات کو اٹھنا چاہے گا اسی وقت آنکھ کھل جائے گی۔

دشمن پر غلبہ

يَا أَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَاءَكُمْ بُرْهَانٌ مِّن رَّبِّكُمْ وَأَنزَلْنَا إِلَيْكُمْ نُورًا مُّبِينًا ﴿١٧٤﴾
فَأَمَّا الَّذِينَ ءَامَنُوا بِاللّٰهِ وَاعْتَصَمُوا بِهِ فَسَيُدْخِلُهُمْ فِي رَحْمَةٍ مِّنْهُ وَفَضْلٍ
وَيَهْدِيهِمْ إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ﴿١٧٥﴾ (پ: ۶ النساء، رکوع: آخر)

دشمن پر بحث میں غالب آنے کے واسطے اتوار کے روز روزہ رکھے اور ایک چمڑے کے ٹکڑے پر لکھ کر باندھ لے اور اگر دولہا دلہن گلاب و زعفران سے لکھ کر اپنے عمامہ یا پیشانی پر باندھ لے یا لکھ کر پی لے تو وجاہت زیادہ ہو۔

صبر و قناعت و اخلاق حسنہ

وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَٱلْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَإِلَيْهِ الْمَصِيرُ ﴿١٨﴾ يٰٓأَهْلَ
ٱلْكِتَٰبِ قَدْ جَاءَكُمْ رَسُولُنَا يُبَيِّنُ لَكُمْ عَلَىٰ فَتْرَةٍ مِّنَ الرُّسُلِ أَن تَقُولُوا مَا جَاءَنَا
ءَنَّا مِنۢ بَشِيرٍ وَلَا نَذِيرٍ فَقَدْ جَاءَكُمْ بَشِيرٌ وَنَذِيرٌ وَاللّٰهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ
قَدِيرٌ ﴿١٩﴾ وَإِذْ قَالَ مُوسَىٰ لِقَوْمِهِ يَقُومُوا ذُكِّرُوا بِغَمَةٍ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ إِذْ جَعَلَ
فِيكُمْ أَنبِيَآءَ وَجَعَلَكُمْ مَثَلًا لِّمَنۢ بَدَّلَ كُفْرًا مَّا لَمْ يَأْتِ أَحَدًا مِّنَ الْعَالَمِينَ ﴿٢٠﴾
يَقُومُوا ادْخُلُوا ٱلْأَرْضَ ٱلْمُقَدَّسَةَ الَّتِي كَتَبَ ٱللّٰهُ لَكُمْ وَلَا تَرْتَدُّوا عَلَىٰ أَدْبَارِكُمْ
فَتَقْلَبُوا وَخِسِينَ ﴿٢١﴾ (پ: ۶ مائدہ، رکوع: ۳)

جو شخص ان آیات کو طالع آفتاب سے پہلے اپنی داہنی پھٹی پر لکھ کر زبان سے
چاٹ لے یا نگل جائے متواتر سات روز تک اسی طرح کرے اللہ تعالیٰ اس کو نعمت اور عافیت
اور قناعت اور صبر اور رقت قلب اور ہمدردی اہل اسلام عطا فرمائیں گے۔

کند دہنی اور ظالم سے نجات

قُلْ يٰٓأَهْلَ ٱلْكِتَٰبِ هَلْ تَنفِقُونَ مِنَّا ءَآمَنَّا بِاللّٰهِ وَمَا أُنزِلَ إِلَيْنَا وَمَا أُنزِلَ مِنۢ
قَبْلُ وَأَنۢ أَكْثَرُكُمْ فَسِقُونَ ﴿٥٩﴾ قُلْ هَلْ أُنَبِّئُكُمْ بِشَرِّ مِّنۢ ذَٰلِكَ مُتَوَبِّعًا
عِندَ ٱللّٰهِ مَنۢ لَعَنَ ٱللّٰهُ وَغَضِبَ عَلَيْهِ وَجَعَلَ مِنْهُمْ ٱلْفِرْدَۃَ وَٱلْخَٰزِرِیَّ وَغَدَّ

ٱلظُّفُورُ أُو۟لَٰئِكَ شَرٌّ مَّكَانًا وَأَضَلُّ سَبِيلًا ﴿٦٠﴾ (مائدہ، رکوع: ۹)

یہ آیتیں دشمن کی روسای اور کند دہنی کے لئے ہیں جو شخص ناحق ایذا دیتا ہو اور
ظلم کرتا ہو اور تمہاری صبر و ہیکل بانی پر بھی باز نہ آئے تو جمعرات کا روزہ رکھو اور نماز عشاء پڑھ
کر ان آیتوں کو کسی قطی گھر کی ایک مشمت خاک پر تیس بار پڑھ کر اس شخص کے گھر میں وہ
منی چھوڑ دو پھر اس کی جان و مال کا تماشہ دیکھو۔

ناجائز اجتماع میں تفریق

وَقَالَتِ الْيَهُودُ يَدُ ٱللّٰهِ مَغْلُوبَةٌ غُلَّتْ أَيْدِيهِمْ وَلَعَنُوا۟ بِمَا قَالُوا۟ بَلْ يَدَا
مُتَسُو۟طَتَانِ يَنْفُقُ كَيْفَ يَشَآءُ وَلَيَزِيدَنَّ كَثِيرًا مِّنْهُم مَّا أُنزِلَ إِلَيْكَ مِن رَّبِّكَ
طُعْنًا وَنَحْفًا وَٱلَّذِينَ بَيْنَهُمُ ٱلْبَغَآءُ إِلَىٰ يَوْمِ ٱلْقِيَٰمَةِ كُلَّمَا أَوْفَدُوا۟ نَارًا
لِّلْحَرْبِ أَطْفَأَهَا ٱللّٰهُ وَسَقَوْنَ فِي ٱلْأَرْضِ فَسَادًا ۗ وَٱللّٰهُ لَا يُحِبُّ
ٱلْمُفْسِدِينَ ﴿٦٤﴾ (پ: ۶ مائدہ، رکوع: ۹)

جب کوئی مجمع کسی ناجائز غرض پر متفق ہو جائے اور ان میں تفریق مطلوب ہو تو ان میں
جو سب سے بڑی عمر کا آدمی ہو اور جو سب سے چھوٹی عمر کا آدمی ہو ان دونوں کے تھوڑے
تھوڑے بال لے کر ان کو آگ میں خاکستر کر لو پھر یہ آیتیں کسی بڑے پاک برتن میں لکھ کر
اور اس کو برگ حل کے عرق سے دھو کر وہ پانی اور وہ راکھ اس مقام میں ڈال دو انشاء
اللہ تعالیٰ پھر برگزان میں اجتماع نہ ہوگا۔

رزق میں برکت و وسعت و بھوک کا علاج

إِذْ قَالَ ٱلْخَوَارِثُونَ يَٰعِيسَىٰ ابْنَ مَرْيَمَ هَلْ يَسْتَطِيعُ رَبُّكَ أَن يُنَزِّلَ عَلَيْنَا مَآ
بِدَةً مِّنَ السَّمَآءِ قَالِ ٱلنَّفۜثَآءُ ٱللّٰهُ إِن كُنتُمْ مُّؤْمِنِينَ ﴿١١٢﴾ قَالُوا۟ نُرِيدُ أَن نَّأْكُلَ
مِنْهَا وَنَطْمِئِنَّ قُلُوبُنَا وَنَعْلَمَ أَن قَدْ صَدَّقُوا۟ وَنَكُونَ عَلَيْهَا مِنَ
ٱلشَّٰهِدِينَ ﴿١١٣﴾ قَالَ عِيسَىٰ ابْنُ مَرْيَمَ ٱللّٰهُمَّ رَبَّنَا أَنزِلْ عَلَيْنَا مَبِدَةً مِّنَ
ٱلسَّمَآءِ تَكُونُ لَنَا عِيدًا لِأَوَّلِنَا وَءَاخِرِنَا وَءَايَةً مِنكَ وَارزُقْنَا وَأَنتَ خَبِيرُ
ٱلرَّازِقِينَ ﴿١١٤﴾ (پ: ۷ مائدہ، رکوع: ۱۵)

یہ آیتیں وسعت رزق اور برکت اور دفع مگرنگی کے واسطے ہیں۔ جھاؤ کی لکڑی کے برتن میں انگو با وضو لکھ کر اپنے پاس رکھے جب ضرورت ہو اس میں پانی بھر کر جس گھریا کھیت یا باغ میں برکت حاصل کرنا منظور ہو وہ پانی چھڑ کے اور اگر دل چاہے تو تین ہفتہ متواتر وہ پانی پئے انشاء اللہ تعالیٰ جان و مال میں برکت ہوگی۔

جانوروں کی حفاظت: سورہ انعام (پ ۷: انعام مکمل)

خاصیت: اگر مویشی کے گلے میں باندھ دیں تو ان کو تندرستی اور صحیح آفات سے امن حاصل ہو۔

برائے امن و دفع آفات

الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَجَعَلَ الظُّلُمٰتِ وَالنُّوْرَ ثُمَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يَرٰوْنَهُمْ يَغْدِلُوْنَ ﴿١﴾ (پ ۷: انعام، شروع)

خاصیت: جو شخص اس آیت کو صبح و شام سات بار پڑھ کر اپنے بدن پر ہاتھ پھیرے۔ صحیح درد و آفات سے محفوظ رہے۔

غصہ، رنج اور پیاس کا علاج

وَلَوْ مَّا سَكَنَ فِی الْیَلِ وَالنَّهَارِ ۚ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ﴿١٣﴾ (پ ۷: انعام، رکوع ۲)

یہ آیت تسکین غیظ و غضب اور دفع تشنگی اور رنج کیلئے ہے اگر کھڑا ہو تو بیٹھ جائے اور اگر بیٹھا ہے تو کھڑا ہو جائے اور آیت کثرت سے پڑھے۔

ذات الحجب و درد تکلیف سے نجات

وَإِنْ يَمْسَسْكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهُ إِلَّا هُوَ وَإِنْ يَمْسَسْكَ بِخَيْرٍ فَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِیْرٌ ﴿١٧﴾ وَهُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهِ وَهُوَ الْحَكِیْمُ الْخَبِیْرُ ﴿١٨﴾ (پ ۷: انعام، رکوع ۲)

خاصیت: یہ آیتیں کاغذ پر لکھ کر جس شخص کو ذات الحجب یا قلب یا ہاتھوں میں درد ہو اس شخص کے باندھ دیں انشاء اللہ تعالیٰ شفاء ہوگی اور جس شخص کو کثرت سے رنج و غم یا

تنگ دلی ہو خواہ اس کا سبب معلوم ہو یا نہ ہو ان آیتوں کو سوتے وقت سات مرتبہ پڑھ کر سورہ ہے جس وقت جاگے گا رنج و غم سب دفع ہوا معلوم ہوگا۔

آنکھوں کی بیماری کے لئے

إِنَّمَا يَسْتَجِیْبُ الدِّیْنَ یَسْمَعُوْنَ وَالْمَوْتِیَ یَبْعَثُهُمُ اللّٰهُ ثُمَّ إِلَیْهِ یَرْجَعُوْنَ ﴿٣٦﴾ (پ ۷: انعام، رکوع ۴)

جس کی آنکھوں میں کچھ فتور ہو یا کسی عضو میں استرخاء ہو تین روز متواتر روزہ رکھے اور دودھ شکر سے افطار کرے اور نصف شب کے وقت اٹھ کر تانبے کے قلم سے زعفران و گلاب سے اپنے یا دوسرے مریض کے داہنے ہاتھ پر لکھ کر چاٹ لے تین روز تک ایسا ہی کرے۔

ظالم کی بربادی

فَلَمَّا نَسُوا مَا ذُكِّرُوا بِهِ فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ أَبْوَابَ كُلِّ شَيْءٍ حَتَّىٰ إِذَا فَرِحُوا بِمَا أُوتُوا أَخَذْنَاهُمْ بَغْتَةً فَإِذَا هُمْ مُبْلِسُونَ ﴿٤٤﴾ فَقَطَّعَ ذَابِرُ الْقَوْمِ الَّذِیْنَ ظَلَمُوا وَلَحْمًا لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ ﴿٤٥﴾ (پ ۷: انعام، رکوع ۵)

اگر ظالموں کی خاندان ویرانی اور ان کی جماعت کی پراگندگی مقصود ہو۔ خاصیت: ان آیتوں کو کسی مذبح جانور کی پرانی ہڈی پر لکھ کر پھر اس کو باریک کوٹ کر اس کے گھر میں ڈال دے۔

دفع مچھر و پشو

مذکورہ آیت ربیعان سے لکھ کر اور آب زیرہ سے جس کو عشاء سے صبح تک بھگو یا ہو دھو کر جس گھر میں مچھر یا پوزیادہ ہوں چند بار چھڑکنے سے وہ سب دفع ہو جائیں۔

مشتبہ کار از معلوم کرنا

وَعِنْدَهُ مَفَاتِحُ الْغَیْبِ لَا یَعْلَمُهَا إِلَّا هُوَ وَیَعْلَمُ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالْبَحْرِ وَمَا تَسْقُطُ مِنْ رَّزْقٍ اِلَّا یَعْلَمُهَا وَلَا حِیْبَ فِی ظُلُمٰتِ الْاَرْضِ وَلَا رَظَبٍ وَلَا یَابِسُ اِلَّا فِیْ كِتٰبٍ مُّبِیْنٍ ﴿٥٦﴾ وَهُوَ الَّذِیْ یَتَوَفَّكُم بِاللَّیْلِ وَیَعْلَمُ مَا جَرَحْتُم بِالنَّهَارِ ثُمَّ یَبْعَثُكُمْ فِیْهِ لِیُقَضَىٰ اَجَلٌ مُّسَمًّى ثُمَّ اِلَیْهِ مَرْجِعُكُمْ ثُمَّ یُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿٦٠﴾ وَهُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ

عَبْدِهِ وَيُرْسِلْ عَلَيْكُمْ حَفَظَةً حَتَّىٰ إِذَا جَاءَ أَحَدَكُمْ الْمَوْتُ تَوَفَّتْهُ رُسُلُنَا وَهُمْ لَا يُفَرِّطُونَ ﴿٨١﴾ ثُمَّ رُدُّوْا إِلَى اللَّهِ مَوْلَاهُمُ الْحَقِّ أَلَا لَهُ الْحُكْمُ وَهُوَ أَسْرَعُ الْحَسِبِينَ ﴿٨٢﴾ (پ ۷/انعام، رکوع ۸، ۷)

اگر کتان کے کپڑے میں لکھ کر سرہانے رکھ کر سو رہے اور اللہ تعالیٰ سے دعا کرے کہ فلاں امر مشتبه جس کا تحقیق حال کرنا منظور ہو مجھ کو خواب میں معلوم ہو جائے اللہ تعالیٰ اس کا انکشاف ہو جائے گا۔

عجیب بات سننا

اگر اس آیت کو با وضو لکھ کر بازو پر باندھ لے اور پاک بستر پر سو رہے صبح کو جس شخص سے اس کی ملاقات ہوگی کوئی عجیب بات کرے گا۔

دریا کی طغیانی روکنے کے لئے

قُلْ مَنْ يُنَجِّيكُمْ مِنْ ظُلُمَاتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ تَدْعُونَهُ تَضَرُّعًا وَخُفْيَةً لَّئِنْ أَنْجَانَا مِنْ هَذِهِ لَنَكُونَنَّ مِنَ الشَّاكِرِينَ ﴿٦٣﴾ قُلِ اللَّهُ يُنَجِّيكُمْ مِنْهَا وَمِنْ كُلِّ كَرْبٍ ثُمَّ أَنْتُمْ مُشْكِرُونَ ﴿٦٤﴾ (پ ۷/انعام، رکوع ۸)

اگر دریا میں جوش و طوفان و طغیانی ہو یہ آیتیں لکھ کر دریا میں ڈالنے سے طوفان کو سکون ہو جاتا ہے۔

چور و بھاگے ہوئے کیلئے

قُلْ أَدْعُوا مِنْ دُونِ اللَّهِ مَا لَا يَنْفَعُنَا وَلَا يَضُرُّنَا وَنُرُدُّ عَلَىٰ أَعْقَابِنَا بَعْدَ إِذْ هَدَيْنَاكُمْ ۚ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلِيمًا ۖ اللَّهُ كَمَا لَيْدِي اسْتَهْوَتْهُ الشَّيْطَانُ فِي الْأَرْضِ خَيْرَانِ لَهُ أَصْحَابٌ يَدْعُونَهُ إِلَى الْهُدَىٰ ۖ ائْتِنَا قُلْ إِنَّ هُدَى اللَّهِ هُوَ الْهُدَىٰ وَأْمُرْنَا لَنُسَلِّمَ لِرَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿٧١﴾ (پ ۷/انعام، رکوع ۹)

یہ چور اور گریختہ کے واسطے ہے کسی پرانی مشک کا ٹکڑا یا کدوئے خشک کا پوست لے کر پرکار سے اس پر دائرہ نکالا جائے اور دائرہ کے اندر یہ آیت اور دائرہ سے خارج چور یا گریختہ کا نام مع اس کی ماں کے نام کے لکھ کر ایسی جگہ دفن کرے جہاں کوئی چلتا نہ ہو انشاء

اللہ تعالیٰ چور یا گریختہ حیران و پریشان ہو کر واپس آجائے گا۔

حکام اور عوام میں مقبولیت

وَكَذَٰلِكَ نُرَىٰ إِبْرَاهِيمَ مَلَكُوتَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَلِيَكُونَ مِنَ الْمُوقِنِينَ ﴿٧٥﴾ فَلَمَّا جَنَّ عَلَيْهِ اللَّيْلُ رَأَىٰ كَوْكَبًا قَالَ هَٰذَا رَبِّي فَلَمَّا أَفَلَ قَالَ لَا أَحِبُّ الْآفِلِينَ ﴿٧٦﴾ فَلَمَّا رَأَى الْقَمَرَ بَازِعًا قَالَ هَٰذَا رَبِّي فَلَمَّا أَفَلَ قَالَ لَيْنَ لَمْ يَهْدِنِي رَبِّي لَأَكُونَنَّ مِنَ الْقَوْمِ الضَّالِّينَ ﴿٧٧﴾ فَلَمَّا رَأَى الشَّمْسُ بَازِعَةً قَالَ هَٰذَا رَبِّي هَٰذَا أَكْبَرُ فَلَمَّا أَفَلَ قَالَ بِمَقُومٍ إِنِّي بَرِيءٌ مِمَّا تُشْرِكُونَ ﴿٧٨﴾ إِنِّي وَجْهْتُ وَجْهِيَ لِلدِّينِ فَطَرِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ خَيْفًا وَمَا أَنَا مِنَ الْمُشْرِكِينَ ﴿٧٩﴾ (پ ۷/انعام، رکوع ۹)

یہ آیتیں درستی رائے اور فہم اور امن و امان اور آبرو و پیش حکام اور غلبہ گفتگو کیلئے مفید ہیں۔ غرض اول کی تحصیل کے لئے گلاب و زعفران سے چینی کی طشتی پر لکھ کر نہر کے پانی سے دھو کر پی لیوے رائے درست ہو۔ دوسری غرض کے لئے کالج کے برتن پر گلاب و زعفران سے لکھ کر شہد خالص سے دھو کر اصفہانی سرمہ میں خوب باریک پیس کر جو شخص آنکھوں میں لگائے امراء و حکام اور عوام کی نظر میں مقبول ہو، غرض ثالث کی تحصیل کیلئے گلاب و زعفران سے لکھ کر اور گلاب جس میں انیسویں جوش دیا ہو اور آب آس سے دھو کر نہار منہ بدھ کے روز شروع دن چار بدھ تک جو شخص پے اپنے مقابل پر بحث و گفتگو میں غالب ہو۔

دشمن کی بربادی کا عمل

وَلَوْ تَرَىٰ إِذِ الظَّالِمُونَ فِي غَمَرَاتِ الْمَوْتِ وَالْمَلَائِكَةُ بَاسِطُوا أَيْدِيهِمْ أَخْرِجُوا أَنْفُسَكُمُ الْيَوْمَ تُجْزَوْنَ عَذَابَ الْهُونِ بِمَا كُنْتُمْ تَقُولُونَ عَلَى اللَّهِ غَيْرَ الْحَقِّ وَكُنْتُمْ عَنْ آيَاتِهِ تَسْتَكْبِرُونَ ﴿٩٣﴾ وَلَقَدْ جِئْتُمُونَا فُرَادَىٰ كَمَا خَلَقْنَاكُمْ أَوَّلَ مَرَّةٍ وَتَرْكُمُ مَا خَوَّلْنَاكُمْ وَرَاءَ ظُهُورِكُمْ وَمَا نَرَىٰ مَعَكُمْ شُفَعَاءَكُمُ الَّذِينَ زَعَمْتُمْ أَنَّهُمْ فِيكُمْ شُرَكَاءُ لَقَدْ تَقَطَّعَ بَيْنَكُمْ وَضَلَّ عَنْكُمْ مَا كُنْتُمْ تَزْعُمُونَ ﴿٩٤﴾ (پ ۷/انعام، رکوع ۱۱)

یہ آیتیں دشمن کی ویرانی و خانہ بربادی کے لئے ہیں جس شخص کا کوئی دشمن ہو اور

اس کی ایزد ارسانی کے درپے ہووہ تین پتے درخت بید کے اتوار کے روز طلوع آفتاب سے پہلے اس طرح لے کے کوئی نہ دیکھے اور ہر پتے پر ایک رخ پر یہ آیتیں لکھے اور دوسرے رخ پر ان لوگوں کے نام لکھے، مگر لکھتے وقت بھی کوئی نہ دیکھے پھر ہر روز ایک پتہ ان کے پینے کے پانی میں ڈال دے یا ان کے گھر میں جس جگہ موقع ہو رکھ دے۔

کھیتی و باغ کی حفاظت

إِنَّ اللَّهَ فَالِقُ الْحَبِّ وَالنَّوَى يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ ذَلِكَمُ اللَّهُ فَأَتَى تَوَفَّكُونَ ﴿95﴾ (پ ۷/انعام، رکوع ۱۲)

کھیت کی عمدگی اور تمام حیوانات کی حفاظت کیلئے اور درختوں کی پیداوار اور عمدہ طور پر پھل نکلنے کیلئے کسی پاک برتن میں زعفران اور کافور سے لکھ کر اور آب چاہ بلا جگت سے دھو کر جو تخم یا غلہ بونا ہو اس میں بھگو کر بودیں یا وہ پانی درخت کی جڑ میں چھوڑا کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ برکت و حفاظت اور پھلوں میں خوبی و شیرینی حاصل ہوگی۔

کشتی اور جہاز کی حفاظت

فَالِقُ الْأَصْبَاحِ وَجَعَلَ اللَّيْلَ سَكَنًا وَالْقَمَرَ حُسْبَانًا ذَلِكَ تَقْدِيرُ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ ﴿96﴾ وَهُوَ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ السُّجُومَ لِيَهْدِيَ بِهَا فِي ظُلُمَاتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ قَدْ فَضَّلْنَا الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ﴿97﴾ (پ ۷/انعام، رکوع ۱۲)

اس آیت کو جمعہ کے روز با وضو ساکھو کے تخت پر یا کسی اور لکڑی پر لکھ کر کندہ کر کے کشتی کے آگے باندھ دینے سے تمام آفات سے کشتی محفوظ رہے گی۔

حاجت روائی و وجاہت

آیت مذکورہ بالا لااجورد کے تئیں پر بدھ کے روز کندہ کر کے اگٹھی پہنے ہر طرح کی حاجت روائی ہو اور قبولیت اور محبت اور ہیبت، لوگوں کی نظر میں پیدا ہو۔

درخت اور پھلوں میں برکت

وَهُوَ الَّذِي أَنشَأَكُمْ مِنْ نَفْسٍ وَاحِدَةٍ فَمُسْتَقَرٌّ وَمُسْتَوْدَعٌ قَدْ فَضَّلْنَا الْآيَاتِ

لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ﴿96﴾ وَهُوَ الَّذِي أَنزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَخْرَجْنَا بِهِ نَبَاتَ كُلِّ شَيْءٍ فَأَخْرَجْنَا مِنْهُ خَضِرًا نُخْرِجُ مِنْهُ حَبًّا مُتَرَاكِبًا وَمِنَ النَّخْلِ مِنْ طَلْعِهَا قِنْوَانٌ دَانِيَةٌ وَجَنَّاتٍ مِنْ أَعْلَابٍ وَالزَّيْتُونَ وَالرُّمَّانَ مُشْتَبِهًا وَغَيْرَ مُتَشَبِهٍ انظُرُوا إِلَيَّ لَتَمَرَهُ إِذَا آتَى السَّمَرُ وَيَسْعَهُ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ﴿99﴾ (پ ۷/انعام، رکوع ۱۲)

اس آیت کو کھجور کی کٹی کے غلاف میں جب اول سورج نکلے جمعہ کے روز لکھ کر آب پاشی کے کنوئیں میں ڈال دے اس کے پانی میں اور وہ پانی جس درخت یا پھل میں دیا جائے ان سب میں برکت اور پاکیزگی پیدا ہو اور تمام جن و انسان کی نظر بد اور سب آفات سے محفوظ رہے۔

طوفان میں کمی اور ظالموں سے حفاظت

لَا تُدْرِكُهُ الْآبَاسُ وَهُوَ يُدْرِكُ الْآبَاسَ وَهُوَ اللَّطِيفُ الْخَبِيرُ ﴿۱۳۰﴾ (پ ۷/انعام، رکوع ۱۳)

اس آیت کو بکثرت پڑھنے سے ہوائے تند کو سکون ہوتا ہے اور ظالموں کی نگاہ سے پوشیدہ رہتا ہے۔ کسی سے راز معلوم کرنا

أَوْ مَنْ كَانَ مِنَّا فَأَخِيضَهُ وَجَعَلْنَا لَهُ نُورًا يَمْشِي بِهِ فِي النَّاسِ كَمَنْ مَثَلَهُ فِي الظُّلُمَاتِ لَيْسَ بِخَارِجٍ مِنْهَا كَذَلِكَ زُيِّنَ لِلْكَافِرِينَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿۱۲۲﴾ (پ ۸/انعام، رکوع ۱۵)

حروف تہجی میں سات حروف جو سورہ فاتحہ میں جمع ہیں وہ اس آیت میں ہیں۔ ا ش ج ز ش ف ظ ا ہل فن کا قول ہے کہ رخ کے لئے اتوار کا روز مخصوص ہے اور یہ آیت اور ش کے لئے پیر کا روز اور اسم شاکر اور ز کے لئے منگل اور اسم ذکی اور ظ کے لئے بدھ اور اسم ظاہر اور ش کے لئے جمعرات اور اسم ثابت ج کے لئے جمعہ اور اسم جبار اور ف کے لئے ہفتہ اور اسم فاتحہ اگر کوئی سب عجیب معلوم کرنا ہو تو اول سات روزے رکھے اور ان میں قرأت قرآن و دعا میں مشغول رہے اور ثلث آخر میں آب سرد سے غسل کر کے ذکر میں مشغول

رہے صبح کی نماز کے بعد سورہ یسین اور طہ اور تبارک الذی اور درود شریف پڑھ کر وہ آیت یا اسم جو ہر روز کیلئے مخصوص ہے سات مرتبہ پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ وہ راز معلوم ہو جائے گا۔

قبولیت دعا

وَإِذَا جَاءَ تَهُمْ ءَايَةٌ قَالُوا لَنْ نُؤْمِنَ حَتَّى نُؤْتَىٰ مِثْلَ مَا أُوتِيَ رُسُلُ اللَّهِ اللَّهُ أَعْلَمُ حَيْثُ يَجْعَلُ رِسَالَتَهُ (پ ۸، انعام، رکوع ۱۵)

اس آیت میں جو لفظ اللہ دو بار متصل آیا ہے ان کے درمیان میں دعا قبول ہوتی ہے۔

ترقی پھل و حفاظت جانور

وَهُوَ الَّذِي أَنشَأَ جَنَّاتٍ مَّعْرُوسَاتٍ وَغَيْرَ مَعْرُوسَاتٍ وَالنَّخْلَ وَالزَّرْعَ مُخْتَلِفًا أَكْمَلُهُ وَالزَّيْتُونَ وَالرُّمَّانَ مُتَشَبِهًا وَغَيْرَ مُتَشَبِهٍ كُلُوا مِنْ ثَمَرِهِ إِذَا أَثْمَرَ وَءَاتُوا حَقَّهُ يَوْمَ حَصَادِهِ وَلَا تُسْرِفُوا إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِينَ ﴿۱۴۱﴾ (انعام: رکوع ۱۷)

اس آیت کو زمینوں کی حق پر لکھ کر یا کندہ کر کے باغ کے دروازہ پر لٹکائے تو پھل خوب پیدا ہوں اگر مینڈے کے مذبح چمڑے پر لکھ کر جانور کے گلے میں باندھ دیا جائے تو اس میں نجات ظاہر ہو اور سب آفات سے محفوظ رہے۔

حفاظت از شیاطین و فالج و لقوہ وغیرہ

إِنَّ رَبَّكُمُ اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوَىٰ عَلَى الْعَرْشِ يُغْشَىٰ اللَّيْلَ النَّهَارَ يَطْلُبُهُ حَيْثُ وَ الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ وَالنُّجُومُ مُسْحَرَاتٍ بِنُأْمِرِهِ آلَاءُ الْخَلْقِ وَالْأَمْرُ تَبَرَّكَ اللَّهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ (پ ۸، اعراف، رکوع ۷)

سوتے وقت اس کو پڑھنے سے شیاطین کی شرارت اور فالج اور لقوہ سے محفوظ رہتا ہے۔

شب میں جاگنے کے لئے

إِنَّ رَبَّكُمُ اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوَىٰ عَلَى

الْعَرْشِ يُغْشَىٰ اللَّيْلَ النَّهَارَ يَطْلُبُهُ حَيْثُ وَ الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ وَالنُّجُومُ مُسْحَرَاتٍ بِنُأْمِرِهِ آلَاءُ الْخَلْقِ وَالْأَمْرُ تَبَرَّكَ اللَّهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ ﴿۵۴﴾ اَدْعُوا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَخُفْيَةً إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِينَ ﴿۵۵﴾ وَلَا تُفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ بَعْدَ إِصْلَاحِهَا وَادْعُوهُ خَوْفًا وَطَمَعًا إِنَّ رَحْمَتَ اللَّهِ قَرِيبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِينَ ﴿۵۶﴾ (پ ۸، اعراف)

پڑھ کر دعا کرو کہ نیند جاتی رہے تو نیند جاتی رہے گی۔

دوکان مکان مال و اسباب کی حفاظت

اور اگر مذکورہ آیتیں مع آیات اواخر سورہ برأت:

لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مِّنْ أَنفُسِكُمْ عَزِيزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِينَ رَؤُوفٌ رَّحِيمٌ ﴿۱۲۸﴾ (توبہ آخری رکوع)

دوکان یا مکان یا اسباب و مال پر پڑھ دی جائیں تو ہر طرح کی حفاظت رہے۔

نظر بد و شر سے بچنے کیلئے

اگر الْمُحْسِنِينَ تک گلاب و زعفران و مشک سے لکھ کر باندھ دے لوگوں کے شر اور نظر بد سے اور وجع فواد اور دشمن اور مار و کڑم سے محفوظ رہے۔

رزق و زیادتی روزگار

وَلَقَدْ مَكَّنَّاكُمْ فِي الْأَرْضِ وَجَعَلْنَا لَكُمُ فِيهَا مَعِيشَ قَلِيلًا مَا تَشْكُرُونَ (پ ۸، اعراف، رکوع ۱۰، آیت ۱۰)

کثیر رزق اور زیادتی معاش کے لئے جمعہ کے روز جب سب نماز سے فارغ ہو جائیں لکھ کر دوکان یا مکان میں رکھنے سے رزق بڑھتا ہے۔

توفیق توبہ اور اطاعت

يَسَىٰ ءَاذَمُ قَدْ أَنزَلْنَا عَلَيْكُمْ لِبَاسًا يُؤَارِي سُوءَ آبَتِكُمْ وَرِيشًا وَالتَّقْوَىٰ

ذَٰلِكَ خَيْرٌ ذَٰلِكَ مِنْ ءَايَةِ اللَّهِ لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُونَ ﴿26﴾ (پ ۱۸ اعراف: رکوع ۳)

جمرات کے روز عروج ماہ میں نیا کرتے ہیں کہ دو رکعت شکرانہ کے کہ نیا لباس پہنا ہے پڑھے، پھر یہ آیت مذکورہ کا کُج کے برتن پر روغنِ جینیلی سے لکھ کر گلاب سے دھو کر وہ تیل اپنے چہرے پر ملیں پھر زیتون کے پتے پر یہ آیت لکھ کر اس کرتہ کے گریبان میں رکھے سے انشاء اللہ تعالیٰ اس کے پینے والے کو ہمیشہ توفیقِ توبہ اور اطاعت کی رہے گی۔

دفع زہر و چشم بد و سحر وغیرہ

يَسِيءُ اَدمُ خُذُوا زِينَتَكُمْ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ وَكُلُوا وَاشْرَبُوا وَلَا تُسْرِفُوا اِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِينَ ﴿31﴾ قُلْ مَنْ حَرَّمَ زِينَةَ اللَّهِ الَّتِي اُخْرِجَ لِعِبَادِهِ وَالطَّيِّبَاتِ مِنَ الرِّزْقِ قُلْ هِيَ لِلرِّبِّسِ ءَامَنُوا فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا خَالِصَةً يَوْمَ الْقِيٰمَةِ كَذٰلِكَ نَفْصِلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَعْلَمُوْنَ ﴿32﴾ (پ ۱۸ اعراف: رکوع ۳)

یہ آیت زہر و چشم بد و سحر کے دفع کرنے کے لئے ہے جو شخص اس کو انگور سبز کے عرق اور زعفران سے لکھ کر ابلے کے پانی سے دھو کر غسل کرے چشم بد اور جادو اس سے دفع ہو اور جو کھانے میں ملا کھائے تو زہر سے مامون رہے اور سحر اور نظر بد سے بھی۔

ظالم کی قید بڑھانا

قَالَ ادْخُلُوا فِيْ اَمَمٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِكُمْ مِنَ الْجِنَّ وَالْاِنْسِ فِي النَّارِ كُلَّمَا دَخَلَتْ اُمَّةٌ لَعَنَتْ اُخْتَهَا حَتّٰى اِذَا ارْتَضَوْا فِيْهَا جَمِيعًا قَالَتْ اُخْرَاهُمْ لَاوْلٰهُمُ رَبُّنَا هٰؤُلَاءِ اَصْلُوْا نَافِثَاتِهِمْ عَذَابًا ضِعْفًا مِّنَ النَّارِ قَالَ لِكُلِّ ضِعْفٌ وَلٰكِنْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿36﴾ (پ ۱۸ اعراف: رکوع ۵)

جس شخص کا ظالم دشمن قید میں ہو اور اس کی قید کی میعاد بڑھانا منظور ہو اس کو سرخ رنگ کے بڑے قال کی چمکی پر لکھے اور اس شخص کا نام معاد کی والدہ کے لکھے اور قید خانے کے دروازے میں دفن کرے، قید دارز ہو جائے۔

مخالفین میں اتفاق پیدا کرنے کے لئے

وَنَزَعْنَا مَا فِي صُدُوْرِهِمْ مِنْ غِلٍّ تَجْرٰى مِنْ تَحْتِهِمُ الْاَنْهٰرُ وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ هَدٰنَا لِهٰذَا وَمَا كُنَّا لِنَهْتَدٰی لَوْلَا اَنْ هَدٰنَا اللّٰهُ لَقَدْ جَآءَتْ رُسُلٌ رَبِّنَا بِالْحَقِّ وَنُودُوا اَنْ تَسْلُكُمُ الْجَنَّةَ اَوْ تَقْتُلُوْهُمْ بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿43﴾ (پ ۱۸ اعراف: رکوع ۷)

نورِ اشدہ قلم سے مٹھائی پر لکھ کر جن لوگوں میں بغض و عداوت و نا اتفاق ہو ان کو کھلانے سے الفت و محبت و اتفاق پیدا ہو جائے اسی طرح نرمی و انجیر یا بیر پر لکھ کر کھلانے سے بھی اثر ہوتا ہے۔

شفاء از وجع قلب

آیت مذکورہ مٹی کے کورے برتن پر جب وہ آدہ سے تازہ نکلا ہو۔

حفاظت و برکت درختاں

وَهُوَ الَّذِیْ يُرْسِلُ الرِّیْحَ بُشْرًا بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهِ حَتّٰى اِذَا اَقْلَتْ سَحَابًا لِّقَالَا سَفْهُنَا لَیْلٌ مُّیْبٌ فَاَنْزَلْنَا بِهٖ الْمَآءَ فَاَخْرَجْنَا بِهٖ مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ كَذٰلِكَ نُخْرِجُ الْمَوْتٰی لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ﴿57﴾ وَالتِّلْدُ الطَّیْبُ یُخْرِجُ نَبَاتَهُ بِاِذْنِ رَبِّهِ وَالَّذِیْ حَبَسَ لَا یُخْرِجُ اِلَّا نَكْثًا كَذٰلِكَ نَصْرِفُ الْاٰیٰتِ لِقَوْمٍ یَّشْكُرُوْنَ ﴿58﴾ (اعراف: رکوع ۷ پ ۸)

یہ آیت درخت کو ہر قسم کے آفات کیڑا اور قطن اور ملخ اور چوہا اور موذی جانوروں سے محفوظ رکھنے کے لئے مفید ہے زیتون کی چرب پر آب سیب اور زعفران اور عرق انگور سے لکھ کر آب انگور سے دھو کر تھوڑا سے درخت کی جڑ میں چھوڑ دیں اور اوپر سے خالص پانی بھر دیں انشاء اللہ تعالیٰ اس درخت کی حالت درست ہو جائے گی۔

موذی جانوروں کی حفاظت

اَفَاٰمِنُ اَهْلُ الْقُرٰی اَنْ یَّاتِیَهُمْ بَاسُنَا بَیْنًا وَهُمْ لَا یُؤْمِنُوْنَ ﴿97﴾ اَوْ اٰمِنُ اَهْلُ الْقُرٰی اَنْ یَّاتِیَهُمْ بَاسُنَا ضَعْفٰی وَهُمْ یُلْعَنُوْنَ ﴿98﴾ اَفَاٰمِنُوْا مَكْرَ اللّٰهِ فَلَا یَاْمُنُ مَكْرَ اللّٰهِ اِلَّا الْقَوْمُ الْخَاسِرُوْنَ ﴿99﴾ (پ ۱۹ اعراف: رکوع ۱۲)

محرم کی پہلی تاریخ میں اس کو کاغذ پر لکھ کر پانی سے دھو کر وہ پانی جس گھر کے گوشوں میں چھڑک دیا جائے وہ سانپ اور بچھو اور موزی جانوروں سے سلامت رہے۔

جنت میں داخل ہونے کی بشارت

وَلِلّٰهِ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنٰی فَادْعُوهُ بِهَا (پ ۹/۱ اعراف: رکوع ۴)

اسماء حسنی کے یاد کرنے اور عمل کی برکت سے دخول جنت کی بشارت آتی ہے اور اس کے توسل سے مانگنا موجب قبولیت ہے، ترمذی وغیرہ میں ننانوے نام مبارک آئے ہیں اور قرآن مجید میں اس ترتیب سے مذکور ہیں صریحاً یا اشتقاقاً۔ سورہ بقرہ میں پچیس نام: مُحِيطٌ، قَدِيرٌ، عَلِيمٌ، حَكِيمٌ، تَوَّابٌ، بَصِيرٌ، وَاسِعٌ، بَدِيعٌ، سَمِيعٌ، كَافِيٌ، رَءُوفٌ، شَاقِرٌ، إِلَهٌ، غَفُورٌ، حَلِيمٌ، بَقِصٌ، وَبِصْطٌ، لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ، الْحَيُّ، الْقَيُّومُ، الْعَلِيُّ، الْعَظِيمُ، وَلِيُّ، غَنِيٌ، حَمِيدٌ۔

اور آل عمران میں تین قائم، وَهَّابٌ، سَرِيعُ الْحِسَابِ

اور نساء میں سات رَقِيبٌ، حَسِيبٌ، شَهِيدٌ، غَافِرٌ، غَفُورٌ، مُقِيتٌ وَكَفِيلٌ

اور انعام میں پانچ بَاطِنٌ، قَاطِرٌ، قَادِرٌ، لَطِيفٌ، خَبِيرٌ

اعراف میں دو مُحْسِيٌ، وَمُؤَيِّتٌ

انفال میں دو نِعَمُ الْمَوْلٰی، نِعَمُ النَّصِيرِ

ہود میں سات جَفِيفٌ، قَوِيٌّ، مُجِيبٌ، قَوِيٌّ، مُجِيبٌ، وَدُودٌ، فَعَالٌ لِّمَا يُرِيدُ

رعد میں دو كَبِيرٌ، مُتَعَالِی

ابراہیم میں ایک مَنَّانٌ

حجر میں ایک خَلَّاقٌ

مریم میں دو صَادِقٌ، وَارِثٌ

حج میں ایک نَاعِمٌ

مؤمنین میں ایک كَرِيمٌ

نور میں تین نُورٌ، حَقٌّ، مُبِينٌ

فرقان میں ایک تَهَادِي

سہا میں دو فَتَّاحٌ، شَكُورٌ

مؤمن میں چار قَابِلُ النَّوْبِ، شَدِيدُ الْعِقَابِ، ذُو الطُّوْلِ

ذاریات میں تین زَّالِيٌّ، ذُو الْقُوَّةِ، مَنِينٌ

طور میں ایک بَرٌّ

القمر میں ایک مُقْتَدِرٌ

رحمن میں ایک ذُو الْخَلَالِ وَالْإِكْرَامِ

حدید میں چار أَوَّلٌ، آخِرٌ، ظَاهِرٌ، بَاطِنٌ

حشر میں دس قُدُّوسٌ، سَلَامٌ، مُؤْمِنٌ، مُهَيَّمٌ، عَزِيزٌ، جَبَّارٌ، مُتَكَبِّرٌ،

خَالِقٌ، بَارِئٌ، مُصَوِّرٌ

بروج میں دو مُبْدِيٌ، مُعِينٌ

فاتحہ میں پانچ اللَّهُ، رَبُّ، رَحْمَنٌ، رَحِيمٌ، مَلِكٌ، يَوْمَئِذٍ

یہ سب مل کر بھی ننانوے ہوئے، اسمائے الہیہ کے آثار و خواص بے شمار ہیں ان

میں سے کسی قدر مستقل طور سے انشاء اللہ تعالیٰ جدا گانہ اسی اعمال قرآنی کے حصہ سوم میں

لکھنے کا ارادہ ہے اس مقام میں بعض اسماء کے دو چار خواص مختصر لکھے جاتے ہیں۔

دفع بھوک : الضَّمْدُ، اس کی کثرت بھوک کو دفع کرتی ہے۔

پریشانی دور کرنا

الْفَعَالُ، جو شخص ہجوم و غوم و انکار و سواں میں مبتلا ہو اس کی کثرت اس کو مفید ہے۔

قبولیت دعا : السَّمِيعُ النَّصِيرُ، اس کی کثرت سے دعا قبول ہوتی ہے۔

تکان دور کرنے کیلئے

الْقَادِرُ الْمُقْتَدِرُ الْقَوِيُّ الْقَائِمُ، مشکل کام کرنے والوں اور بوجھ کے اٹھانے والوں

کو اس کی کثرت سے مامدگی نہیں ہوتی اور ان کو گنہگار کے پہنچا جائے تو کبھی سستی نہ آئے۔

شک و تردد دور کرنے کے واسطے

الْمُؤْمِنُ، اس سے شک اور تردد اور خوف زائل ہوتا ہے۔

شیاطین سے امن

الْمُهَيِّمِ، لیکن پر پانچ طار کندہ کر کے پہننے سے ظالموں اور شیاطین انس و جن سے محفوظ رہے۔

برائے جملہ مشکلات و انکشافات وغیرہ

النُّورُ الْبَاسِطُ، اگر کسی بات کا خواب میں دیکھنا منظور ہو تو با وضو بستر پر لیٹ کر ان کو بکثرت پڑھے خواب میں اس کا انکشاف ہو جائے گا۔ اور اگر اسم، نور، کو جدا جدا حروف میں اس طرح ن در پانچ بار لکھ کر جس شخص کو معذہ کی یا خفقان قلب کی شکایت ہو پلائیں اللہ تعالیٰ اس کی شکایت دفع کریں اور اگر موضع درد میں رکھ دیں تو درد کو سکون ہو اور اگر کوئی بات سمجھ میں نہ آتی ہو یا راہ گم کر گیا ہو تو اس اسم کو دوسو چھپن بار خوش اعتقادی سے پڑھنے سے حقیقت امر منکشف ہو جائے گی اور راستہ معلوم ہو جائے گا۔

ترقی علم و تسکین شہوت و برکت زراعت وغیرہ

الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ، اس سے علم و فن میں ترقی اور سہولت ہو اور اگر اس کے ساتھ عقیم اور جتنے اسماء کے وسط میں حرف یا ہے سب کو لکھ کر نہار منہ دھو کر پئے تو شہوت جسمانیہ کو سکون ہو اور اگر ان اسماء کو ہل پر با وضو لکھ کر جوتا جائے تو کھیت میں بڑی برکت ہو اور اگر اس کو کدال یا پھاؤڑے پر لکھ کر کنواں کھودا جائے تو پانی آسانی سے نکلے۔

خوف دور کرنا

الرَّؤُفُ الْمَنَّانُ، خوف زدہ لوگوں کے واسطے اس کا ذکر بکثرت کرنا موجب لمانیت قلب ہے۔

کشادگی رزق و حاجت روائی

الْكَرِيْمُ الْوَهَّابُ ذُو الطُّوْلِ، جس کی روزی تنگ ہو یا کوئی حاجت درپیش ہو اس کی کثرت سے فراخی و کار براری ہو۔

شفائے حمی مطبقہ

اگر اس گھینڈ کو پانی میں غوطہ دے کر حمی مطبقہ والے کو پلایا جائے اس کو نفع ہو۔

ظالم کو ہلاک کرنے کیلئے

جو شخص سو مرتبہ ان اسماء کو بتیت ہلاکت ظالم کے لکھے انشاء اللہ تعالیٰ وہ ہلاک ہو۔

واسطے فالح و نزول

اگر جو آس کے پتوں پر ان اسماء کو سو بار لکھ کر ان پتوں کو زیتون کے تیل میں جوش دے کر مفلوج یا نزلہ والوں کی آتش کی جائے انشاء اللہ تعالیٰ نفع ہو۔

برائے محبت اور ہیبت

اگر جمعرات کے روز اول ساعت میں فولاد کی تختی پر ان کو کندہ کر کے اپنے علامہ میں رکھے لوگوں کی نظر میں اس کی محبت و ہیبت ہو۔

ہر کام میں آسانی کیلئے

الرَّحْمَنُ الرَّحِيْمُ اس کی کثرت سے ہر امر میں آسانی رہتی ہے۔

ترقی حکومت و حل مشکلات

الْمَلِكُ الْعَزِيْزُ اس کی کثرت سے حکومت مدت تک قائم رہے سلطنت میں ترقی ہو۔

شہوت نفسانی پر غالب ہونا

نیز اس کی کثرت سے شہوات نفسانیہ مغلوب رہیں۔

برائے عزت و انکساری

الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ، اس کی کثرت سے عزت پڑھتی ہے اور خود اپنے دل میں انکساری پیدا ہوتی ہے اور اگر کسی تکبر کے دوبرو اس کا ورد کریں تو وہ نرم ہو جاتا ہے۔

برائے خوف

الْخَفِيْظُ، سفر وغیرہ میں جہاں کہیں کسی قسم کا خوف ہو اس کے دور کرنے کیلئے اس کی کثرت نافع ہے۔

مصیبت کے وقت : اللَّطِيفُ، شہائد کے وقت اس کی کثرت مفید ہے۔

برائے مقبولیت

الْوَدُودُ، مفید حریر کے کپڑے پر ستیس بار لکھ کر پاس رکھے سے لوگوں کے دلوں میں محبوب و مقبول ہو جاتا ہے۔

دوامِ نعمت : الدَّائِمُ، نعمت کے دوام کیلئے مفید ہے۔

دفعِ خشکی در دسر و بغم اور غلبہ نسیان وغیرہ

ذُو الْقُوَّةِ، جمع کی دوسری ساعت میں اس کو چھ بار لکھ کر جس کو خشکی سے در دسر ہو سکے باندھنے سے نفع ہوتا ہے اور ساعت مذکور میں چاندی کے تکیں پر منتقل کر کے منہ میں رکھے سے بغم میں تخفیف ہوتی ہے اور غلبہ نسیان بھی اس سے دفع ہو جاتا ہے۔

انکشافِ امر مخفی

الْهَادِي الْخَبِيرُ الْمُبِينُ، نفع شب کے وقت اس کی کثرت کرے اور ہر سہار کے بعد کہے

إِهْدِنِي يَا هَادِي وَالْخَبِرْنِي يَا خَبِيرُ وَبَيِّنْ لِي يَا مُبِينُ اور جس چیز کا حال دریافت کرنا ہو اس کا نام لیوے جب نیند غالب ہو سو رہے انشاء اللہ تعالیٰ خواب میں معلوم ہو جائے گا۔

فائدہ: کم از کم ہر اس کو اس کے عدد کے موافق پڑھے۔

تنبیہ ہلاکِ ظالم کیلئے اگر پڑھے یا بد دعا کرے تو اس کے ظلم سے زیادہ خواہش و قصد نہ کرے یعنی اس کے ظلم پر جس قدر شرعاً سزا کا استحقاق ہے اس سے تجاوز نہ کرے۔

برائے لرزہ قلب و خیالات فاسدہ

وَأَمَّا يَنْزَغُكَ مِنَ الشَّيْطَانِ نَزْعٌ فَاسْتَعِذْ بِاللَّهِ إِنَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ﴿200﴾ إِنَّ الْإِنْسَانَ لِرَبِّهِهِ لَكَنَافٍ إِذَا مَسَّهُمْ طَنْفٌ مِنَ الشَّيْطَانِ تَذَكَّرُوا فَاقْصَا ذَاهِمٌ مُبْصَرُونَ ﴿201﴾ (پ ۹، سورۃ اعراف، رکوع آخر)

جس کو سادس اور خطرات اور حدیث نفس و خیالات فاسدہ اور لرزہ قلب نے عاجز کر دیا ہو ان آیات کو گلاب و زعفران سے جمع کے روز طلوع شمس کے وقت سات پرچوں پر لکھ کر ہر روز ایک پرچہ نگل جائے اور اس پر ایک گھونٹ پانی کا لیوے انشاء اللہ دفع ہو جائے گا۔

فائدہ متعلقہ و موسومہ

حدیث میں آیا ہے کہ ایسے وقت اعوذ باللہ پڑھے۔ (رواہ الشیخان)

ایک حدیث میں تین بار ائٹ باللہ کہنا آیا ہے (رواہ ابن السنی)

ایک حدیث میں اعوذ باللہ پڑھ کر بائیں جانب تین مرتبہ تھکا کرنا آیا ہے۔ (رواہ مسلم)

ایک حدیث میں

هُوَ الْأَوَّلُ وَالْآخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ﴿3﴾ (پ ۲، سورۃ حدید، شروع)

پڑھنا آیا ہے اور وار ہوا ہے کہ اس سے کسی کو نجات نہیں ہوئی اس کا غم نہ چاہیے۔ (رواہ ابوداؤد و ابن عباس)

بعض علماء سے لایزالہ اللہ کی کثرت منقول ہے بعض نے مطلق ذکر کی کثرت کو مفید فرمایا ہے۔ ابوسلمان درانی نے عجیب تدبیر بتلائی ہے کہ جب موسومہ نہ ڈالے گا اور مغوم ہونے سے اور پیچھے پڑے گا۔ بعض علماء نے تسکین کیلئے کہا ہے کہ چوراس گھر میں جاتا ہے جہاں کچھ مال متاع ہوتا ہے۔

دفعِ قساوتِ قلب

إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ الَّذِينَ إِذَا ذُكِرَ اللَّهُ وَجِلَتْ قُلُوبُهُمْ وَإِذَا تُلِيَتْ عَلَيْهِمْ آيَاتُهُ ذُكِرُوا بِهَا آمَنًا وَعَلَىٰ رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ ﴿2﴾ (پ ۹، سورۃ انفال، رکوع ۱)

جس شخص کے دل میں قساوت پیدا ہو جائے اور وعظ و نصیحت کا اثر نہ ہوتا ہو اور سائل کو دینے کی اور نیک کاموں کی توفیق و رغبت نہ رہی ہو تو خالص جو کی تکیہ بے نمک طلوع آفتاب سے قبل پکا کر اس پر یہ آیت سات مرتبہ نو تراشیدہ قلم سے لکھے اور اس روز روزہ رکھے اور شام کو اس تکیہ سے افطار کرے انشاء اللہ تعالیٰ قلب میں رقت پیدا ہو۔

برائے حفاظت

وَمَا جَعَلَهُ اللَّهُ إِلَّا بُشْرَىٰ وَلِتَطْمَئِنَّ بِهِ قُلُوبُكُمْ وَمَا النَّصْرُ إِلَّا مِنْ عِنْدِ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ﴿10﴾ (پ ۹، سورۃ انفال، رکوع ۱)

رمضان کی سائیسویں تاریخ کو ایک پرچہ پر یہ آیت لکھ کر انگوشی کے نیچے رکھ لے تو ہمیشہ محفوظ شاداں و فرحان منصور و مظهر رہے۔

تالیف قلوب و عزت کیلئے

وَأَنْ يَرْبِدُوا أَنْ يَخْذَعُوكَ فَإِنْ حَسِبَكَ اللَّهُ هَٰذَا الَّذِي آتَاكَ بِنَصْرِهِ، وَبِالْمُؤْمِنِينَ ﴿62﴾ وَالْفَتْحُ بَيْنَ قُلُوبِهِمْ لَوْ أَنْفَقْتَ مَا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا مَا أَلْفَتْ بَيْنَ قُلُوبِهِمْ وَلَكِنَّ اللَّهَ أَلْفَ بَيْنَهُمْ إِنَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ﴿63﴾ (پ ۱۹، سورۃ انفال، رکوع ۸)

جو شخص رمضان کے اول جمعہ میں درمیان ظہر و عصر کے اس آیت کو با وضو صوف یا حریر کے تین رنگ یعنی ہمزہ و زور و سرخ ٹکڑوں پر لکھ کر وہ ٹکڑے ٹوپی کی گوت میں لگا کر احتیاط سے رکھ چھوڑے ضرورت کے وقت پہن کر جہاں جائے عزت و ہیبت و محبت سے لوگ پیش آئیں اور تمہیں سے بری ہو اور سب حالتیں درست رہیں مگر حریر کی ٹوپی پہننا شرعاً درست نہیں۔

برائے اندیشہ

الَّذِينَ خَفَّفَ اللَّهُ عَنْكُمْ وَعَلِمَ أَنَّ فِيكُمْ ضَعْفًا فَإِنْ يَكُنْ مِنْكُمْ قَاتِلٌ صَابِرٌ يَغْلِبُوا مِائَتَيْنِ وَإِنْ يَكُنْ مِنْكُمْ أَلْفٌ يَغْلِبُوا أَلْفَيْنِ بِإِذْنِ اللَّهِ وَاللَّهُ مَعَ الصَّابِرِينَ ﴿66﴾ (پ ۱۹، سورۃ انفال، رکوع ۸)

بوجھ کے اٹھانے والوں اور مشکل کاموں کے کرنے والوں کو اس کے تخفیف و آسانی ہوتی ہے اور اگر اس آیت کو سات روز تک پڑھے جمعہ کی عصر سے شروع کر کے اگلے جمعہ کی نماز جمعہ پر ختم کرے تو سب اندیشے دفع ہو جائیں اور تخفیف و آسانی ہر قسم کی حاصل ہو۔

واسطے بخار

حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ بخار کیلئے یہ لکھ کر مریض کو بندھواتے تھے۔

يُرِيدُ اللَّهُ أَنْ يُخَفِّفَ عَنْكُمْ وَخُلِقَ الْإِنْسَانُ ضَعِيفًا ﴿28﴾ (پ ۵، سورۃ رکوع ۵)

الَّذِينَ خَفَّفَ اللَّهُ عَنْكُمْ وَعَلِمَ أَنَّ فِيكُمْ ضَعْفًا (پ ۱۰، انفال، رکوع ۸)

وَبِمَا أَكْشَفَ عَنْكَ الْعَذَابَ إِنَّا مُؤْمِنُونَ ﴿12﴾ (پ ۲۵، دخان، رکوع ۱)

وَأَنْ يَمَسُّكَ اللَّهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهُ إِلَّا هُوَ وَإِنْ يُرَدِّكَ بِخَيْرٍ فَلَا رَادَّ لِفَضْلِهِ (پ ۱۱، یونس، آخر رکوع، آیت ۱۰۷)

وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ (ماکہدہ: ۱۲۰، روم: ۵۰، شوری: ۹، ہود: ۴۰، حدید: ۴، تغابن: ۱، ملک: ۱)

تخیر قلب

يُرِيدُونَ أَنْ يُطْفِئُوا نُورَ اللَّهِ بِأَفْوَاهِهِمْ وَيَأْبَى اللَّهُ إِلَّا أَنْ يُتِمَّ نُورَهُ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُونَ ﴿32﴾ هُوَ الَّذِي أَرْسَلَ رَسُولَهُ بِالْهُدَىٰ وَدِينِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهُ عَلَى الدِّينِ كُلِّهِ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُونَ ﴿33﴾ (پ ۱۰، توبہ، رکوع ۵)

آب گینہ کے آب نارسیدہ برتن میں زعفران و گلاب سے اس آیت کو لکھ کر عود کی دھونی دے کر روغن چنبیلی خالص سے اس کو دھو کر بزم شیشی میں اس کو اٹھار کھے جب کسی کے پاس جانے کی ضرورت ہو تو جو زور روغن چنبیلی اپنے دونوں ابروؤں پر مل کر جائے انشاء اللہ تعالیٰ مقبولیت و محبت اور عزت و جاہ لوگوں کے دلوں میں پیدا ہو۔

برائے عزت و جاہ

ہرن کی جھلی پر زعفران و گلاب سے لکھ کر جوڑ الطیب سے دھونی دے جو شخص واسطے بازو پر باندھے اس کو بھی یہی بات حاصل ہو۔

چور اور بھاگے ہوئے کو بلانے کیلئے

وَلَوْ أَرَادُوا الْخُرُوجَ لَا عُدُوًّا لَهُ عُدَّةٌ وَلَكِنْ كَرِهَ اللَّهُ انْبِعَاثَهُمْ فَثَبَّطَهُمْ وَقِيلَ اقْعُدُوا مَعَ الْقَاعِدِينَ ﴿46﴾ (پ ۱۰، توبہ، رکوع ۷)

یہ آیتیں سارق و گریختہ کیلئے کتان کے دھلے ہوئے کپڑے کے توزہ پر شروع ماہ

میں یہ آیت لکھی جائے اور اس شخص کا نام معذات والدہ کے لکھیں اور جس جگہ کوئی نہ دیکھتا ہو وہاں جا کر ایک میخ قوارہ کے اوپر ٹھوک دیں اور اس کو مٹی سے چھپا دیں وہ چور یا گریختہ باذن الہی واپسی آجائے گا۔

قضائے حاجت از حاکم مہمات دنیا و آخرت وغیرہ

فَإِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ ﴿129﴾ (پ ۱۱۰ ب ۱۱۰) (پ ۱۱۰ ب ۱۱۰)

حضرت ابودرداء سے منقول ہے کہ جو شخص اس آیت کو ہر روز سو بار پڑھے تمام مہمات دنیا و آخرت کیلئے اس کو کافی ہے اور ایک روایت میں ہے کہ وہ شخص ہدم و غرق و حرق و ضرب آہنی سے نہ مرے گا اور لیث بن سعد سے منقول ہے کہ کسی شخص کی ران میں ضرب آگئی تھی جس سے وہ ٹوٹتی تھی کوئی شخص اس کے پاس خواب میں آیا اور کہا کہ جس موقع پر درد ہے اس جگہ اپنا ہاتھ رکھ کر یہ آیت پڑھو پس اس کی ران اچھی ہو گئی، اس آیت کی خاصیت یہ ہے کہ اس کو لکھ کر باندھ کر جس حاکم کے روبرو جس کام کیلئے جائے وہ اس کی حاجت بحکم الہی پوری کرے۔

برائے شناخت چور

سورہ یونس لٹانے کے طشت پر لکھ کر آب بستہ سے دھو کر اس میں آنا گوندھے اور اس میں ان سب لوگوں کا نام پڑھ کر دم کر دے جن پر چوری کا شبہ ہو اور اس کی روٹی پکا کر ان لوگوں کے شمار کے موافق اس کے ٹکڑے کر کے ان لوگوں کو کھلائے۔ چور اس کو نہ کھا سکے گا، مگر اس عمل پر یقین کر جائز نہیں البتہ اس قرینے کے بعد اپنے طور پر سراغ لگائے محض اس عمل پر اعتماد کر کے بدگمانی یا تہمت یا تشدد کرنا درست نہیں۔

جاہ عزت و تخیرات

الْأَرْبَلُكَ أَيْتُ الْكِتَابِ الْحَكِيمِ ﴿1﴾ أَكُنْ لِلنَّاسِ عَجَبًا أَنْ أَوْحَيْنَا إِلَى رَجُلٍ مِنْهُمْ أَنْ أَنْذِرِ النَّاسَ وَبَشِّرِ الَّذِينَ آمَنُوا أَنْ لَهُمْ قَدَمٌ صَدَقَ عِنْدَ رَبِّهِمْ

قَالَ الْكَافِرُونَ إِنَّ هَذَا لَسِحْرٌ مُبِينٌ ﴿2﴾ إِنَّ رَبَّكُمْ اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوَى عَلَى الْعَرْشِ يُدَبِّرُ الْأَمْرَ مَنْ مِمَّنْ ضَلَّعَ إِلَّا مِنْ بَعْدِ أَفَذِهِ اللَّهُ رَبُّكُمْ فَاعْبُدُوهُ أَفَلَا تَتَذَكَّرُونَ ﴿3﴾ (سورہ یونس، پ ۱۱۰)

جو شخص چاہے کہ لوگ میرے مطیع و مطر ہو جائیں تو شعبان کے مہینے میں ایام بیخ کے روزے رکھے آخری روزہ سرکہ و ساگ اور جو کی روٹی اور خرما سے افطار کرے اور مغرب سے عشاء تک ذکر اللہ اور درود شریف میں مشغول رہے اور عشاء پڑھ کر بھی تسبیح و تقدیس میں جب تک چاہے مشغول رہے پھر آیتیں آب آس اور زعفران سے ایک کاغذ پر لکھ کر سر کے نیچے رکھ کر سو رہے صبح کو نماز پڑھ کر اس پر چڑھ کر جس کے پاس جائیگا اس کی قدر و منزلت کرے گا اور جو بات کہے گا درست ہوگی۔

برائے درد شکم و خفقان

وَإِذْ مَسَّ الْإِنْسَانَ الضُّرُّ دَعَانَا لِجَنَّةٍ أُوقَاعِداً أَوْ قَائِمًا فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُ ضُرَّهُ مَرَّ كَحَنْجَرٍ لَمْ يَلْبِسْ إِلَى ضُرِّهِ مَسَّهُ كَذَلِكَ زَيْنٌ لِلْمُسْرِفِينَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿12﴾ (پ ۱۱۰ ب ۱۱۰) (پ ۱۱۰ ب ۱۱۰)

مٹی کے کورے پاک برتن پر اس آیت کو سیاہی سے لکھ کر اور برتن کو روغن زیتون سے بھر کر اس کے حروف دھو کر اس روغن کو ملکی آٹھ یا گرم راکھ پر گرم کر کے اس کی ماش کرنے سے پتلیوں اور پیلے کا درد جاتا رہتا ہے۔

آسانی ولادت و درد گوش و کشادگی رزق وغیرہ

قُلْ مَنْ يُرِزُّكُمْ مِنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ أَمَّنْ يَمْلِكُ السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَ وَمَنْ يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَمِيتِ وَيُخْرِجُ الْمَمِيتَ مِنَ الْحَيِّ وَمَنْ يُدَبِّرُ الْأَمْرَ فَسَيَقُولُونَ اللَّهُ فَقُلْ أَفَلَا تَتَّقُونَ ﴿31﴾ (پ ۱۱۰ ب ۱۱۰) (پ ۱۱۰ ب ۱۱۰)

یہ آیت تسکین ولادت اور درد گوش اور آسانی رزق کیلئے ہے کدوئے شیریں کے پوست پر سیاہی سے لکھ کر دروازہ وال کے واسطے بازو پر باندھ دینے سے ولادت میں سہولت ہوتی ہے اور قلعی دار تانے کی پشتری پر عرق گندنا سے لکھ کر صاف شہد سے دھو کر آگ پر پکا کر جس جگہ درد ہو تین قطرے چھوڑ دیں انشاء اللہ تعالیٰ نفع ہو اور جو کاغذ پر لکھ کر نیلے کپڑے میں تعویذ بنا کر واسطے بازو پر باندھے اسباب روزی کے اس کیلئے آسان ہوں۔

برائے خفقان واختلاج وغیرہ

يَا أَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَاءَ تَكْمٌ مُّوْعِظَةٌ مِّن رَّبِّكُمْ وَشِفَاءٌ لِّمَا فِي الصُّدُورِ وَهُدًى وَرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ ﴿57﴾ قُلْ بِفَضْلِ اللَّهِ وَبِرَحْمَتِهِ لَبِذَلِكَ فَلْيَفْرَحُوا هُوَ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُونَ ﴿58﴾ (پ ۱۱ یونس، رکوع ۶)

یہ آیتیں تمام اقسام درد شکم کیلئے مفید ہیں جس شخص نے کبھی محبت نہ کی ہو اس سے کاغذ لے کر سیاہی سے لکھ کسی سبز پھل کے عرق سے دھو کر کسی قدر اس میں مصری اضافہ کر کے مریض کو پلایا جائے خفقان اور اختلاج قلب کیلئے بھی نافع ہے۔

دفع سحر

فَلَمَّا جَاءَ السَّحَرَةُ قَالَ لَهُمْ مُّوسَى أَلْقُوا مَا أَنْتُمْ مُّلقُونَ ﴿80﴾ فَلَمَّا أَلْقَوْا قَالَ مُّوسَى مَا جِئْتُمْ بِهِ السَّحَرُ إِنَّ اللَّهَ سَيَّبِلُهُ إِنَّ اللَّهَ لَا يَصْلُحُ عَمَلُ الْمُفْسِدِينَ ﴿81﴾ (یونس، رکوع ۸)

سخت جادو کے دفع کرنے کیلئے نافع ہے ایک گھڑاپانی کا لے، ایسی جگہ سے جہاں برسنے کے وقت کسی کی نظر نہ پڑی ہو۔ ایک گھڑا بارش کے پانی کا لے جس سے کوئی پانی نہ بھرتا ہو پھر جمعہ کے روز ایسے سات درختوں کے سات پتے لے جس کا پھل نہ کھایا جاتا ہو۔ پھر دونوں پانی ملا کر اس میں ساتوں پتے ڈال دے پھر ان آیتوں کو لکھ کر اس پانی سے دھو کر سمور کو کنارے دریا پر لے جا کر پانی میں اس کھڑا کر کے رات کے وقت اس پانی سے اس کو غسل دیں انشاء اللہ تعالیٰ باطل

ہو جائے گا۔

برائے شفاء امراض ہر قسم

وَأَوْخِثْنَا إِلَىٰ مُوسَىٰ وَأَجِهِ أَنْ تَبُوَّءَ الْقَوْمَ مَكْمًا بِمِصْرَ بَيُّوتًا وَاجْعَلُوا بُيُوتَكُمْ قِلَّةً وَاقِيمُوا الصَّلَاةَ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِينَ ﴿87﴾ (پ ۱۱ یونس، رکوع ۹)

اور

وَأَن يُنَسِّكَ اللَّهُ بِضُرِّ فَلَا كَاشِفَ لَهُ إِلَّا هُوَ وَإِن يُرِذْكَ بِخَيْرٍ فَلَا رَآدَ لِفَضْلِهِ يُصِيبُ بِهِ مَن يَشَاءُ مِّنْ عِبَادِهِ وَهُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ ﴿107﴾ (پ ۱۱ یونس، آخری رکوع)

مصری کے کٹڑے پر لوہے کی سوئی سے اس آیت کو منقش کر کے آب شیریں سے جورات کے وقت نہر سے لیا گیا ہو گھول کر مریض کو قریب طلوع فجر کے پلایا جائے انشاء اللہ تعالیٰ ہر قسم کے امراض سے شفاء ہو۔

قوت وغلبہ دشمنان وغیرہ

سورہ ہود یا رہبعتندرون، وما من دابة ہرن کی جھلی پر لکھ کر جو شخص اپنے پاس رکھے اسے قوت و نصرت عطا ہو اگر سو آدمیوں سے مقابلہ ہو سب پر ہیبت غالب آجائے اور اس کے خلاف کوئی گفتگو اس سے نہ کر سکے اور اس کو زعفران سے لکھ کر تین روز صبح و شام پی لے قلب قوی ہو جائے اور کسی کے مقابلے سے اس کو خوف نہ ہو۔

کشادگی ذہن و علم حافظہ

أَلَمْ يَجْعَلْ أَتَّحِكَمْتَ أَيُّهُ ثُمَّ فَصَّلَتْ مِّن لَّدُنْ حَكِيمٌ خَيْرٌ ﴿1﴾ أَلَا تَعْبُدُونَ إِلَّا اللَّهَ إِنَّمَا إِلَهُكُمُ اللَّهُ فَتَدْبِرُوا وَبَشِيرٌ ﴿2﴾ وَأَن اسْتَغْفِرُوا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوبُوا إِلَيْهِ يُسْمِعْكُمْ مَّتَاعًا حَسَنًا إِلَىٰ أَجَلٍ مُّسَمًّى وَيُؤْتِ كُلَّ ذِي فَضْلٍ فَضْلَهُ وَإِن تَوَلَّوْا فَإِنِّي أَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ كَبِيرٍ ﴿3﴾ (الی اللہ مرجعکم وهو علی کل

جب سوئے جب جاگے صبح کے وقت انشاء اللہ تعالیٰ محفوظ رہے گا۔

بچوں کے امراض کے لئے

تعوذ بنا کر بچہ کے گلے میں ڈالنے سے جس قدر امراض بچوں کو لاحق ہوتے ہیں سب سے حفاظت رہتی ہے۔

برائے رزق و آبرو

سورہ یوسف، جو شخص اس کو لکھ کر پیوے اس کا رزق بڑھے اور ہر شخص کے نزدیک با قدر ہو۔

برائے محبت زوجہ و ترقی روزگار

اگر تعوذ بنا کر باندھے اس کی بیوی اس کو بہت چاہنے لگے۔

وَقَالَ الْمَلِكُ اَتُونِي بِهٖ اَسْتَخْلِصْهُ لِنَفْسِي فَلَمَّا كَلَّمَتْهٖ قَالَ اِنَّكَ الْيَوْمَ لَدَيْنَا مَكِينٌ اٰمِنٌ ﴿54﴾ قَالَ اجْعَلْنِي عَلٰى خَزَايِنِ الْاَرْضِ اِنِّىْ حَفِيظٌ عَلٰيْكُمْ ﴿55﴾ وَكَذٰلِكَ مَكَّنَّا لِيُوسُفَ فِى الْاَرْضِ يَتَّبِعُوْا اَمْرًا مِّنْهَا حَيْثُ يَشَآءُ نَّصِيبُ بِرَحْمَتِنَا مَن نَّشَآءُ وَلَا نُضِيعُ اَمْرَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿56﴾ (پ ۱۳ / یوسف: رکوع ۷)

جس کو روزگار نہ ملتا ہو یا روزگار سے معطل ہو گیا ہو ہمیدہ میں جو اہل جمعرات و جماعت ان میں روزہ رکھے اور شب جمعہ میں بستر پر لیٹے وقت یہ سورہ پڑھے پھر جمعہ کے دن بائیں ظہر اور عصر کے اس سورت کو لکھے پھر افطار کر کے اس سورت کو پڑھے پھر عشاء پڑھے کہ اس سورت کو پڑھے پھر بستر پر جا کر کے اس سورت کو پڑھے اور سو بار لا الہ الا اللہ کہے اور سو بار اللہ اکبر اور سو بار الحمد للہ اور سو بار سبحان اللہ اور سو بار استغفار اور سو بار درود شریف پڑھے پھر سورہ ہے جب صبح ہو گھر سے نکل کر لکھی ہوئی سورت کو تعوذ بنا کر باندھ لیوے اور پختہ عہد اور نیت کرے کہ کسی پر کبھی ظلم نہ کروں گا اور اپنے حق سے زیادتی نہ کروں گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ اسی ہفتہ

شَیْءٌ قَدِیْرٌ ﴿4﴾ (پ ۱۱ / ہود شروع)

قلقاش کے سبز پتے پر طلوع فجر کے وقت مشک و گلاب سے لکھ کر جس کو تمہیں سے اس قلقاش میں پانی دیا جاتا ہو اس کے پانی سے دھو کر چار روز تک صبح و شام پیوے، تعلیم قرآن و علم حافظہ، اور ذہن میں ترقی اور آسانی ہو اور خوب دل کھل جائے۔

حفاظت کشتی از جملہ آفات

وَقَالَ اِذْکُمْ اٰتٰیہَا بِسْمِ اللّٰهِ مَجْرَہَا وَمُرْسَہَا اِنَّ رَبِّیْ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿41﴾ (پ ۱۲ / ہود رکوع ۳)

ساکھو کے کئے تھے پر اس آیت کو کندہ کر کے کشتی کی اگلی جانب میں اس کو چڑھا دیا جائے ہر قسم کی آفت سے کشتی محفوظ رہے اور اس کو کشتی میں سوار ہونے کے وقت پڑھنا اسی طرح۔

وَمَا قَدَرُواْ اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖ وَالْاَرْضُ جَمِیْعًا قَبْضَتُهُ يَوْمَ الْقِيَمَةِ مَطْوِيَةً بِمِیْنِ سُبْحٰنَہٗ وَتَعَالٰی عَمَّا یُشْرَکُوْنَ ﴿67﴾ (پ ۲۴ / زمر، رکوع ۷) پڑھنا مفید ہے۔

حفاظت از ظالم و جانور موذی

اِنِّیْ تَوَكَّلْتُ عَلٰی اللّٰهِ رَبِّیْ وَرَبِّکُمْ مَّا مِنْ دَآئِبَةٍ اِلَّا هُوَ اِجْذِبْنَا صِیْغَهَا اِنَّ رَبِّیْ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ﴿56﴾ فَاِذَا تَوَلَّوْا فَلَیْقَدْ اَبْلَغْتُکُمْ مَّا اُرْسِلْتُ بِہٖ اِلَیْکُمْ وَیَسْتَخْلِفُ رَبِّیْ قَوْمًا غَیْرَکُمْ وَلَا تَصْرُوْهُنَّ حَبِیْمًا اِنَّ رَبِّیْ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ حَفِیظٌ ﴿57﴾ (پ ۱۲ / ہود، رکوع ۵)

جس کو کسی ظالم آدمی یا موذی جانور کا اندیشہ ہو اس کو بکثرت پڑھا کرے جب بستر پر لیٹے

میں یا کچھ زیادہ میں برسر روزگار ہو جائے گا۔ جو شخص پڑھنا نہ جانتا ہو وہ لکھے ہوئے کو سرتے رکھ لے باقی لا الہ الا اللہ بدستور سابق کہے۔

آنکھوں کے حملہ امراض کے لئے

قَالُوا نَالَهُ لَقَدْ انْتَرَكَ اللَّهُ عَلَيْنَا وَإِنْ كُنَّا لَخَطِئِينَ ﴿91﴾ قَالَ لَا تَحْزَنْ عَلَيْنَا الْيَوْمَ يَغْفِرُ اللَّهُ لَكُمْ وَهُوَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ ﴿92﴾ اذْهَبُوا بِقَمِيصِي هَذَا فَالْقَوَّةَ عَلَى وَجْهِ ابْنِي نَاتٍ بَصِيرًا وَأَتُونَنِي بِأَهْلِكُمْ أَجْمَعِينَ ﴿93﴾ (پ ۱۳، یوسف، رکوع ۱۷)

یہ آیت آنکھ کے تمام درد تکلیف اور آنکھ کی سفیدی کے واسطے جن کے معالجہ سے اطباء عاجز آگئے ہوں نافع ہے، سرمہ اصطہانی ایک جزو اولیٰ آدھا جزو مونگا آدھا جزو زعفران مامیران سمندر جھاگ ناگر موتہ آدھا جزو خریف کی اول ہوش کا پانی اور نہرو چشمہ کا پانی جمعرات کے روز کا نون اول کے مہینے میں قبل طلوع آفتاب کے لیا گیا ہو اور ایک نسخہ میں کا نون ثانی ہے پھر یہ سب دوائیں علیحدہ علیحدہ پیس کر اور سب کو ملا کر پھر درخت ہنر کے پانی میں پیسے اور خشک کرے پھر ان کو باران خریف کے پانی میں پیس کر خشک کرے پھر تیسری بار آب کا نون اول بالائی کے ساتھ پیسے پھر چوتھی بار شہد میں جس کو آگ نہ لگی ہو اور سرکہ میں پیسے جب خشک ہو جائے ان آیات کو شیشہ کے برتن میں زعفران سے لکھ کر اور آب کا نون ثانی سے دھو کر پھر سب کو اس پانی میں پیس کر پانچویں بار خشک کرے جب خشک ہو جائے ہر مرض چشم کیلئے اس کو استعمال کرے۔

قید سے رہائی

فَلَمَّا دَخَلُوا عَلَى يُوسُفَ أَوَىٰ إِلَيْهِ أَبَوَاهُ وَقَالَ ادْخُلُوا مِصْرَ إِن شَاءَ اللَّهُ آمِينَ ﴿99﴾ وَرَفَعَ أَبَوَاهُ عَلَى الْعَرْشِ وَخَرُّوا لَهُ سُجَّدًا وَقَالَ يَا ابْنَتِ هَذَا نَأْوِلُكَ رُبَّ بَنَى مِنْ قَبْلُ قَدْ

جَعَلَهَا رَبِّي حَقًّا وَقَدْ أَحْسَنَ بِي إِذْ أَخْرَجَنِي مِنَ السِّجْنِ وَجَاءَ بِكُمْ مِنَ الْبَلَاءِ مِنْ بَعْدِ أَنْ نَزَغَ الشَّيْطَانُ بَيْنِي وَبَيْنَ إِخْوَتِي إِنَّ رَبِّي لَطِيفٌ لِمَا يَشَاءُ إِنَّهُ هُوَ الْعَلِيمُ الْحَكِيمُ ﴿100﴾ (یوسف، رکوع ۱۱، پ ۱۳)

اگر کوئی شخص ظلماً قید ہو گیا ہو ان آیتوں کو لکھ کر داہنے بازو پر باندھے اور کثرت سے پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ رہائی پائے۔

ظالم حاکم کی معزولی وغیرہ

سورۃ الرعد اس کو کسی بڑی رکابی پر شب تاریک جس میں رعد و برق ہو لکھ کر آب باران سے دھو کر شب تاریک میں اس پانی کو حاکم ظالم کے دروازے پر چھڑک دے۔ انشاء اللہ تعالیٰ اسی روز معزول ہو جائے گا۔ امام کا قول ہے کہ جو شخص اس کو عشاء کے بعد اندھیری رات میں آگ کی روشنی میں لکھ کر اسی وقت بادشاہ ظالم یا حاکم کے دروازہ پر ڈال آئے اس کی رعایا اور لشکر اس سے برگشتہ ہو جائیں اور کوئی اس کا کہنا نہ مانے اور اس کا دل خوب تنگ ہو۔

آبادی و ترقی مکان یا دکان و باغ وغیرہ

الْمَرْبُوكِ اَيْتُ الْكِتَابِ وَالَّذِي اَنْزَلَ إِلَيْكَ مِنَ رَبِّكَ الْحَقُّ وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿1﴾ اللَّهُ الَّذِي رَفَعَ السَّمَوَاتِ بِغَيْرِ عَمَدٍ تَرَوْنَهَا ثُمَّ اسْتَوَىٰ عَلَى الْعَرْشِ وَسَحَّرَ الشَّمْسُ وَالْقَمَرَ كُلٌّ يَجْرِي لِأَجَلٍ مُّسَمًّى يُدَبِّرُ الْأُمُورَ يُفَصِّلُ الْآيَاتِ لَعَلَّكُمْ بِلِقَاءِ رَبِّكُمْ تُوقِنُونَ ﴿2﴾ وَهُوَ الَّذِي مَدَّ الْأَرْضَ وَجَعَلَ فِيهَا رَوَاسِيَ وَأَنْهَارًا وَمِنْ كُلِّ الثَّمَرَاتِ جَعَلَ فِيهَا رِجَاسَاتٍ يُغْتَسَبُ الْآيِلُ النَّهَارَ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ ﴿3﴾ (پ ۱۳، رعد، رکوع ۱)

باغات و مکانات و املاک و دکانات کی آبادی و تجارت کی ترقی کے لئے اس کو زمینوں کے چارپتوں پر لکھ کر مکان یا دکان یا باغ کے چاروں گوشوں میں دفن کر دے بہت رتقی و

آبادی ہو۔

برائے دینیہ و امر مقصود وغیرہ

اللَّهُ يَعْلَمُ مَا تَحْمِلُ كُلُّ أُنْثَىٰ وَمَا تَرْضَىٰ الْأَرْحَامُ وَمَا تَرُدُّ ذَا ذُو كُلِّ شَيْءٍ عِنْدَهُ بِمِقْدَارٍ ﴿٨﴾ عِلْمُ الْقَبْرِ وَالشَّهَادَةِ الْكَبِيرِ الْمُتَعَالِ ﴿٩﴾ سَوَاءٌ مِنْكُمْ مَنْ أَسْرَأَ لِقَوْلٍ وَمَنْ جَهَرَ بِهِ وَمَنْ هُوَ مُسْتَخْفٍ بِاللَّيْلِ وَسَارِبٌ بِالنَّهَارِ ﴿١٠﴾ لَهُ مُعَقِّبَاتٌ مِّنْ أَمْنٍ يَدْفَعُهُنَّ وَمِنْ خَلْفِهِ يَحْفَظُونَهُ مِمَّنْ أَمَرَ اللَّهُ إِنَّ اللَّهَ لَا يَغَيِّرُ مَا يَقُومُ حَتَّىٰ يَغْيُرُوا مَا بَأْتِيهِمْ وَإِذَا أَرَادَ اللَّهُ بِقَوْمٍ سُوءَ أَقْلًا مَرَدَّلَهُ وَمَا لَهُمْ مِّنْ ذُوْنِهِ مِّنْ وَالٍ ﴿١١﴾ هُوَ الَّذِي يُسَوِّدُ الْبَرْقَ حُورًا وَطَمَسًا وَيُنْشِئُ السَّحَابَ الثِّقَالَ ﴿١٢﴾

(پ ۱۳، رعد، رکوع ۲)

جو شخص کسی پوشیدہ امر کو دریافت کرنا چاہے مثلاً حاملہ کے شکم میں کیا ہے یا دینیہ کہاں ہے۔ یا کوئی چیز دین کر کے بھول گیا اس کا موقع دریافت کرنا چاہے یا غائب کب تک آجائے گا یا مریض کب تک شفا پائے گا تو وضو کر کے طہر لگائے اور دو شنبہ کے روز روزہ رکھے اور شب کو با وضو سوئے اور صبح منگل کے روز قبل طلوع آفتاب ان آیتوں کو ایک بزرگ پڑھے پھر زعفران اور گلاب خالص سے لکھے پھر اس کپڑے کو خود غیر سے دھوئی دے کہ اس کو ایک ڈبہ کے اندر رکھ کر اس کو بند کر دے اس طرح کہ نہ کوئی آدمی اس کو دیکھے اور نہ چاند و سورج کا سامنا ہو۔ جب بدھ کی رات ہو تو عشاء کی نماز پڑھ کر اس ڈبہ کو ہاتھ میں لے کر کہے:

يَا عَالِمَ الْخَفِيَّاتِ فِي الْأُمُورِ يَا مَنْ هُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ

قَدِيرٌ اِطْلَعْ عَلَيَّ عَلَى كُلِّ مَا أُرِيدُ إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

پھر ذکر اللہ کرتا ہوا سو جائے خواب میں کوئی شخص امر مقصود بتلا جائے گا اگر اس شب کو نظر نہ آئے تو جمعرات کو روزہ رکھ کر شب جمعہ میں اسی طرح کرے انشاء اللہ تعالیٰ ضرور کوئی نہ کوئی خواب میں اس کو خبر دے گا۔

ظالم دشمن کو ہلاک کرنا

وَالَّذِينَ لَمْ يَسْتَجِيبُوا لَهُ لَوْ أَنَّ لَهُمْ مَا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا وَمِثْلَهُ مَعَهُ لَافْتَقَوْا بِهِ أُولَئِكَ لَهُمْ سُوءُ الْحِسَابِ وَمَأْوَاهُمْ جَهَنَّمُ وَفِيهَا يُنْفَخُ الزُّبُرُ ﴿١٨﴾

(پ ۱۳، رعد، رکوع ۲)

اور

وَالَّذِينَ يَنْقُضُونَ عَهْدَ اللَّهِ مِنْ بَعْدِ مِيثَاقِهِ وَيَقْطَعُونَ مَا أَمَرَ اللَّهُ بِهِ أَنْ يُوصَلَ وَيُفْسِدُونَ فِي الْأَرْضِ أُولَئِكَ لَهُمُ السَّلَٰةُ وَلَهُمْ سُوءُ الدَّارِ ﴿٢٥﴾

(پ ۱۳، رعد، رکوع ۳)

جو شخص اپنے دشمن کو ہلاک کرنا چاہے تو مہینہ کی ۲۸ تاریخ کو روزہ رکھے اگر اتفاق سے ہفتہ کا دن پڑ جائے تو بہت خوب ہے پھر جو کی روٹی پر افطار کرے۔ پھر آدھی رات کے وقت اٹھ کر جنگل میں جا کر خالی گھر کی چھت پر جا کر کندر اور سندرس کی دھونی سلگا کر یہ آیتیں سات مرتبہ پڑھے اور اس کی ہلاکت کیلئے بددعا کرے مگر حد شرعی سے تجاوز نہ کرے یعنی جس قدر نقصان پہنچانا اس کو شرعاً جائز ہو اس سے زیادہ بددعا نہ کرے انشاء اللہ تعالیٰ وہ ذلیل و خوار ہوگا۔

بچوں کا روزنا و نظر بد ڈرنا وغیرہ

سورۃ ابراہیم، خید حریہ کے ٹکڑے پر اس کو با وضو لکھ کر لڑکے کے ہاتھ دے تو روتا اور ڈرنا اور نظر بد سے دفع ہو جائے اور دودھ چھوڑنا آسان ہو۔

برائے درد ہاتھ و پیر و نظر بد

وَمَا لَنَا إِلَّا تَوَكُّلٌ عَلَى اللَّهِ وَقَدْ هَدَانَا سُبُلَنَا وَلَنَصْبِرَنَّ عَلَىٰ مَا آذَيْتُمُونَا وَعَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُونَ ﴿١٢﴾

(پ ۱۳، ابراہیم، رکوع ۲)

جس کے ہاتھ پیروں میں درد ہو یا اس کو نظر ہو اس کو لکھ کر تعویذ بتا کر ہاتھ دے انشاء اللہ تعالیٰ اچھا ہو جائے گا۔

پ ۱۳، سورۃ ابراہیم، رکوع ۲

برائے نظر بد

جس کو کسی آدمی یا جن کی نظر ہو تو ایک گھڑا کنوئیں سے بھر کر یہ آیت پڑھ کر دم کرے اور جس کو نظر لگی ہو اس کو شب کے وقت چوراہہ پر لے جا کر اس پانی سے غسل کرادے تین شب تک اسی طرح کرے انشاء اللہ تعالیٰ نظر بد جاتی رہے گی۔
دفعِ پیٹو

پیٹوں کے دفع کرنے کیلئے پانی پر سات مرتبہ یوں کہے کہ اے پیٹوں اگر تم اللہ تعالیٰ پر ایمان رکھتے ہو تو ہم کو مت ستاؤ اور خواب گاہ کے گرد اگر داس پانی کو چھڑک دے رات بھر محفوظ رہے گا۔

برائے موذی جانور

وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لِرُسُلِهِمْ لَنُخْرِجَنَّكُمْ مِنْ أَرْضِنَا أَوْ لَتَعُوذُنَّ فِيهَا مِنْ بَأْسِنَا فَاوْحَىٰ إِلَيْهِمْ رَبُّهُمْ لَنُهْلِكَنَّ الظَّالِمِينَ ﴿١٣﴾ وَلَتُسْجَنَنَّكُمْ مِنَ الْأَرْضِ مِنْ بَعْدِهِمْ ذَٰلِكَ لِمَنْ خَافَ مَقَامِي وَخَافَ وَعَبَدَ ﴿١٤﴾ وَاسْتَغْنَوْا وَأَخَابَ كُلُّ جَبَّارٍ عَنِيدٍ ﴿١٥﴾ مِنْ وَرَائِهِ جَهَنَّمُ رَسَقَىٰ مِنْ مَاءٍ صَدِيدٍ ﴿١٦﴾ يَتَجَرَّعُهُ وَلَا يَكْدُ يُسِفُّهُ وَيُلْقِيهِ الْغَمُوتُ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ وَمَا هُوَ بِمَيِّتٍ وَمِنْ وَرَائِهِ عَذَابٌ غَلِيظٌ ﴿١٧﴾ (پ ۱۳، ابراہیم، رکوع ۳)

جس کے کھیت میں کیڑا یا مڈی یا چوہا لگ گیا ہو تو زمینوں کے چار تختوں پر سہاٹی سے ان آیتوں کو بدھ کی صبح کے وقت قبل طلوع آفتاب لکھ کر ایک ایک گوشہ میں ایک ایک تختی گاڑتے وقت ان آیتوں کو تین بار پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ سب موذی جانور دفع ہو جائیں گے۔

ظالموں کی تباہی و بربادی

وَمَثَلُ كَلِمَةٍ خَبِيثَةٍ كَشَجَرَةٍ خَبِيثَةٍ اجْتُثَّتْ مِنْ فَوْقِ الْأَرْضِ مَا لَهَا مِنْ قَرَارٍ ﴿٢٦﴾ (پ ۱۳، ابراہیم، رکوع ۳)

ظالموں کی خانہ ویرانی اور تباہی کیلئے بدھ کے روز مٹی کی ایک تختی مربع قبل طلوع آفتاب تیار کرے اس کو سایہ میں خشک کر کے پھر اگلے بدھ کو اس پر یہ آیت چوبہرے نوب کے قلم سے لکھے پھر اس تختی کو باریک تین کر ظالم کے گھریا کھیت یا باغ میں چھڑک دے اور

ہفتہ کے روز ذبیحہ کے مدیوح چھڑہ پر نزول ماہ میں لکھ کر وہ چھڑہ اس کے پینے کے پانی میں ڈال دے وہ بیمار ہو جائے اور ہلاک ہو جائے لیکن یہ مکرر یا دو لایا جاتا ہے کہ سزائے شرعی سے تجاوز جائز نہیں۔

تمام آفات سے حفاظت

اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ وَأَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَخْرَجَ بِهِ مِنَ الثَّمَرَاتِ رِزْقًا لَكُمْ وَسَخَّرَ لَكُمُ الْفُلْكَ لِتَجْرِيَ فِي الْبَحْرِ بِأَمْرِهِ وَسَخَّرَ لَكُمُ الْأَنْهَارَ ﴿٣٢﴾ وَسَخَّرَ لَكُمُ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ دَلِيلَيْنِ وَسَخَّرَ لَكُمُ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ ﴿٣٣﴾ وَإِنَّكُمْ مِنْ شَيْءٍ مَا سَأَلْتُمُوهُ وَإِنْ تَعْلُوا نَعْمَةً أَنْتُمْ لَهَا إِنْ الْإِنْسَانَ لِرَبِّهِمْ لَكْفَارٌ ﴿٣٤﴾ (پ ۱۳، ابراہیم، رکوع ۵)

جو شخص اس کو صبح و شام اور سونے کے وقت یا کہیں جانے کے وقت پڑھے تمام آفات بحری و بری سے محفوظ رہے اور مال و کھیت و مویشی وغیرہ میں برکت ہو۔

عورت کا دودھ بڑھانے کیلئے

سورۃ الحجر پارہ دسا ابروی نفسی لہ جو شخص اس کو زعفران سے لکھ کر کسی عورت کو پلائے اس کا دودھ بڑھ جائے۔

برائے برکت وغیرہ

اور جو شخص اس کو لکھ کر جیب میں رکھے اس کی کمائی میں برکت ہو اور معاملات میں کوئی شخص اس کی مرضی سے عدول اور خلاف نہ کرے۔

برائے حفاظت جان و مال

إِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَإِنَّا لَهُ لَحَافِظُونَ ﴿٩﴾ (پ ۱۳، حجر، رکوع ۱)

چاندی کے ملمع کے پتر پر اس کو لکھ کر شب جمعہ کو یہ آیت چالیس بار اس پر پڑھے پھر اس کو تکبیر انگشتی کے نیچے رکھ کر وہ انگشتی پہن لے اس کا مال و جان تمام آفات سے محفوظ رہیں اور اگر اس انگشتی سے موم خام پر نقش کر کے جس درد کو دھونی دی جائے وہ اچھا ہو جائے۔

برائے جاہ و قبول عام

وَلَقَدْ جَعَلْنَا فِي السَّمَاءِ بُرُوجًا وَزَيَّنَّاهَا لِلنَّظِيرِينَ ﴿١٦﴾ وَحَفِظْنَاهَا مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ رَجِيمٍ ﴿١٧﴾ (سورۃ حجر)

نگین پر آگندہ کر کے یاہرن کی چھلی پر لکھ کر پہننے سے جاہ و قبول عام کیلئے از بس مؤثر ہے۔
برکت رزق و زراعت و باغ

وَالْأَرْضِ مَدَدْنَاهَا وَأَلْقَيْنَا فِيهَا رَوَاسِيَ رَاسَتْهَا فِيهَا مِنْ كُلِّ شَيْءٍ مُورُؤُونَ ﴿١٩﴾ وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِيهَا مَعَايِشَ وَمَنْ لَكُمْ لَهُ بِرِزْقِنِ ﴿٢٠﴾ (حجر ۱۹-۲۰)

جو شخص برکت اور وسعت باغ اور کھیت کی شادابی چاہے اس آیت کو کھڑی کے تحت پر لکھ کر اپنی دوکان میں میخ سے لگا دے اور باغ یا کھیت میں دن کر دے مراد حاصل ہو۔

تباہی باغ

سورۃ النحل (پ ۱۲-رہما) اگر اس کو لکھ کر کسی باغ میں رکھ دے تمام درختوں کا پھل جاتا رہے اور کسی مجمع میں رکھ دے سب پر آگندہ اور تباہ ہو جائیں اس وجہ سے بجز ظالم کے دوسرے کیلئے یہ عمل کرنا جائز نہیں اور اس میں بھی حد شرعی کی رعایت واجب ہے۔

نشانی خطانہ ہونا

سورۃ بنی اسرائیل (پ ۱۵-سبحان الذی) حریر سفید کے ٹکڑے پر لکھ کر کمان پر لپیٹ کر سی دیوں کو کوئی تیر خطانہ ہو۔

زبان کا کھلنا

اگر یہ سورت زعفران سے لکھ کر پانی سے دھو کر اس بچہ کو پلا دے جس کی زبان نہ چلتی ہو تو زبان چلنے لگے۔

خوف زائل کرتا

وَإِذَا قَرَأْتَ الْقُرْآنَ جَعَلْنَا بَيْنَكَ وَبَيْنَ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ جَبَابًا مَسْتُورًا ﴿٤٥﴾ وَجَعَلْنَا عَلَى قُلُوبِهِمْ أَكِنَّةً أَنْ يَفْقَهُوهُ وَفِي آذَانِهِمْ وَقْرًا وَإِذَا ذُكِّرُوا بِهِمْ لَا تَذَكَّرُ ﴿٤٦﴾ فِي الْقُرْآنِ وَخُذْهُ وَلَوْ أَنَّ أَهْلَ الْبَابِ هُمْ يَقُولُونَ ﴿٤٧﴾ (پ ۱۵-بنی اسرائیل ۴۶-۴۷)

کسی خوف زدہ پر جو خیالات فاسدہ میں گرفتار ہو پڑھ کر دم کر دی جائے تو اس کا خوف

زائل ہو جائے۔

دفع آسیب

کوئی بھوت پلید کسی کے سر ہو گیا ہو تو نیلے پشیمنہ پر یا کاغذ پر لکھ کر اس کے اس کے بازو پر باندھ دی جائے وہ دفع ہو جائے۔

جملہ امراض کیلئے

وَنَسْزِلُ مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَرَحْمَةٌ لِلْمُؤْمِنِينَ وَلَا يَرْيَدُ الظَّالِمِينَ إِلَّا خَسَارًا ﴿٨٢﴾ (پ ۱۵-بنی اسرائیل ۸۲)

پایت مجملہ آیات شفاء کے جاس کو پڑھ کر مریض پر دم کرنا یا لکھ کر پانا ہر مرض کیلئے نافع ہے۔

دفع غم و خیالات فاسدہ

وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا مُبَشِّرًا وَنَذِيرًا ﴿١٠٥﴾ وَقُرْآنًا قُرْآنَهُ لِنُقَرِّاهُ عَلَى النَّاسِ عَلَى مَكْثٍ وَنَزَّلْنَاهُ تَنْزِيلًا ﴿١٠٦﴾ (پ ۱۵-بنی اسرائیل ۱۰۵-۱۰۶)

جو شخص غم و الم و تنگی مول اور خواب پریشاں اور وساوس و خیالات فاسدہ میں مبتلا ہو وہ شخص دس روزے متواتر رکھے اور کچھ متفرق رکھے اور اپنی دستکاری کی حلال روزی سے افطار کرے اور عشاء کے بعد ایک صراحی پانی لے کر یہ آیت اس پر دس بار پڑھ کر سو رہا کرے پھر خواب سے بیدار ہو کر تین گھونٹ پیئے اور پھر دس بار یہ آیت پڑھے اسی طرح چار دفعہ کرے پھر بقیہ کو سحر کے وقت پئے اور ایک بار اس پر یہ آیت پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ سب شکایتیں دفع ہو جائیں گی۔

برائے محتاجی و قرضہ وغیرہ

سورۃ کہف (پ ۱۵-سبحان الذی) اس کو لکھ کر ایک بوتل میں رکھ کر گھر میں رکھے محتاجی اور قرضہ سے بے خوف رہے اور اس کے گھر والوں کو کوئی آزار نہ دے سکے اور جوانی کی کوٹھی میں رکھ دے سب خطروں سے محفوظ رہے۔

ظالم دشمن کی تباہی کیلئے

وَيُنْذِرُ الَّذِينَ قَالُوا اتَّخَذَ اللَّهُ وَلَدًا ﴿٤﴾ مَا لَهُمْ بِهِ مِنْ عِلْمٍ وَلَا لِابْنِهِمْ كِبَرٌ

كَلِمَةً تَخْرُجُ مِنْ أَفْوَاهِهِمْ أَنْ يَقُولُونَ إِلَّا كَذِبًا ﴿٥﴾ فَلَعَلَّكَ بَاغِعُ نَفْسِكَ عَلَى النَّارِ هُمْ أَنْ لَمْ يُؤْمِنُوا بِهَذَا الْحَدِيثِ أَسَفًا ﴿٦﴾ إِنَّا جَعَلْنَا مَا عَلَى الْأَرْضِ زِينَةً لَهَا لِيَبْلُوَهُمْ آلَهُمْ أَحْسَنَ عَمَلًا ﴿٧﴾ وَإِنَّا لَجَاعِلُونَ مَا عَلَيْهَا صَعِيدًا جُرُزًا ﴿٨﴾ (پ: ۱۵، کہف: ۸۲۳)

دشمن ظالم کی تباہی اور خرابی کیلئے محرم کے اول سچر، کے روز آفتاب نکلنے کے قبل سات بجوں سے ایک ایک جگہ ٹھہری خاک لے مسجد غیر آباد، بقعہ غیر آباد، مکان خالی، حمام غیر آباد، پڑاؤ غیر آباد، جس مکان میں نماز جنازہ ہو، جو راہد اور ہر ٹھہری پر سات سات مرتبہ یہ آیتیں پڑھے اور اپنے مطلب کا تصور رکھے پھر سب خاکیں ملا کر اس کے گھریا بارش یا شہر میں ڈال دے سات ہفتہ تک اسی طرح کرے، اذن شرعی کی یہاں بھی حاجت ہے۔

برائے ترقی درخت و پھل

وَاضْرِبْ لَهُمْ مَثَلًا رَجُلَيْنِ جَعَلْنَا لِأَحَدِهِمَا جَنَّتَيْنِ مِنْ أَعْنَابٍ وَحَفَفْنَاهُمَا بِنَخْلٍ وَجَعَلْنَا بَيْنَهُمَا زُرْعًا ﴿٣٢﴾ كِلَا الْجَنَّتَيْنِ أَتَتْ أَكْثَلُهَا وَلَمْ تُظْلَمْ مِنْهُ شَيْئًا وَفَجَرْنَا خِلْفَهُمَا نَهْرًا ﴿٣٣﴾ (پ: ۱۵، کہف: ۳۲-۳۳)

جو شخص یہ آیتیں جمعہ کے روز چوتھی ساعت میں مٹی کی بارہ ٹھیکریوں پر تانبے کے قلم سے لکھ کر برگ مصفا اور خم بکائن کی دھونی دے کر وہ ٹھیکریاں کنوئیں میں ڈال دے جس درخت کو اس کا پانی دیا جائے گا خیر و برکت زیادہ ہوگی۔

موذی دشمن کو تباہ کرنے کیلئے

قَالَ لَهُ صَاحِبُهُ وَهُوَ يُحَاوِرُهُ أَكَفَرْتُ بِاللَّهِ يَا لَيْدِي خَلَقَكَ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُطْفَةٍ ثُمَّ مَوْكٍ رَجُلًا ﴿٣٧﴾ لَكِنَّا هُوَ اللَّهُ رَبِّي وَلَا أُشْرِكُ بِرَبِّي أَحَدًا ﴿٣٨﴾ (پ: ۱۵، کہف: ۳۷-۳۸)

جو دشمن موزی کو تباہ کرنا چاہے پنج شنبہ اور جمعہ کو روزہ رکھے جب شنبہ کی شب نصف ہو ایک پرانی ٹھہری پر جو کوڑے پر سے اٹھائی ہو اس آیت کو لکھے اور کسی راہب کے کرتہ کے کپڑے میں لپیٹ کر اس شخص کے رہنے کی جگہ دفن کرے۔

برائے خیر و برکت و نیک خواب وغیرہ

سورہ مریم (پ: ۶ اقل الہ اقل لک) اس کو لکھ کر شیشہ کے گلاس میں رکھ کر

اپنے گھر میں رکھنے سے خیر و برکت زیادہ ہو اور خوشی کے خواب نظر آئیں اور جو شخص اس کے پس سوئے وہ بھی اچھے خواب دیکھے اور جو لکھ کر مکان کی دیوار میں لگائے سب آفات سے حفاظت رہے اور جو خوف زدہ لی لیوے تو خوف جاتا رہے۔

برائے قرار حمل

وَإِنِّي جَعَلْتُ السَّمَاءَ مِنْ وَرَاءِي وَكَانَتْ امْرَأَتِي عَقْرًا فَلَيْسَ لِي مِنْ لَدُنْكَ وَلَدًا ﴿٥﴾ يَرْثِي رَبِّي رِثًا مِنَ الْبَقَرِ وَأَجْعَلُهُ رَبَّ رَحِيمًا ﴿٦﴾ بِزُكْرِيَا إِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلَامٍ اسْمُهُ يَحْيَى لَمْ نَجْعَلْ لَهُ مِنْ قَبْلُ سَمِيًّا ﴿٧﴾ قَالَ رَبِّ إِنِّي نَكُونُ لِي غُلَامٌ وَكَانَتْ امْرَأَتِي عَاقِرًا وَقَدْ بَلَغْتُ مِنَ الْكِبَرِ عِتِيًّا ﴿٨﴾ قَالَ كَذَلِكَ قَالَ رَبُّكَ هُوَ عَلَيَّ هَيِّنٌ وَقَدْ خَلَقْتُكَ مِنْ قَبْلُ وَلَمْ تَكُ شَيْئًا ﴿٩﴾ قَالَ رَبِّ اجْعَلْ لِي آيَةً قَالَ إِنَّكَ ابْنُكَ الْأَنْتَ كَلِمَةُ النَّاسِ لَكَ لَيْالٍ سَوَاءٌ ﴿١٠﴾ فَخَرَجَ عَلَى قَوْمِهِ مِنَ الْمِحْرَابِ فَأَوْحَى إِلَيْهِمْ أَنْ سَبِّحُوا بُكْرَةً وَعَشِيًّا ﴿١١﴾ يَا يَحْيَى خُذِ الْكِتَابَ بِقُوَّةٍ وَآتَيْنَاهُ الْغُلَامَ صَبِيًّا ﴿١٢﴾ وَحَسَنًا مِمَّنْ لَدُنَّا وَزَكَاةً وَكَانَ تَقِيًّا ﴿١٣﴾ وَنَرَاهُ بِالْأَيْدِي وَلَمْ يَكُنْ جَنَارًا غَصِيًّا ﴿١٤﴾ وَسَلَامٌ عَلَيْهِ يَوْمَ وُلِدَ وَيَوْمَ يَمُوتُ وَيَوْمَ يُبْعَثُ حَيًّا ﴿١٥﴾ (پ: ۱۶، مریم: ۱۵-۱۶)

جس عورت کو حمل نہ رہتا ہو میاں بیوی جمعہ کے روز روزہ رکھیں اور شکر اور بادام اور روٹی سے روزہ افطار کریں اور پانی بالکل نہ پیویں اور یہ آیتیں شیشہ کے جام پر اس شہد سے جس کو آگ نہ پہنچی ہو لکھ کر آب شیریں پاک سے دھو کر سفید نود و دو سو چوبیس دانے لے کر اور ہر دانہ پر یہ آیتیں پڑھ کر اس پانی کو ہنڈیا میں ڈال کر وہ خود اس میں ڈال دیں اور خوب تیز آنچ کر دیں پھر عشاء کی نماز پڑھ کر سورہ مریم پڑھے جب نود و خوب پیک جائیں پانی سے نکال لیں اور اس میں تھوڑا آب انگور اضافہ کر کے آدھا آدھا وہ دونوں میاں بیوی پیئیں اور تھوڑی دیر سو رہیں پھر انھ کو مباشرت کریں انشاء اللہ تعالیٰ اسی روز حمل قرار پائے گا اور اگر تین شب تک اسی طرح غذا کھانے سے پہلے ایسا کریں تو اولاد بہت اچھی ہو۔

برائے درخت خرما وغیرہ

وَهَیْزَى إِلَيْكَ بِحَذِّعِ السَّخْلَةَ تَسْقِطُ عَلَيْكَ رَطْبًا حَبِيًّا ﴿٢٥﴾ فَكُلْهُنَّ وَأَشْرَبْنِي وَقَرِّنِي عَيْنًا فَأَمَّا تَرَيْنِ مِنَ النَّشْرِ أَحَدًا فَقُولِي إِنِّي نَذَرْتُ لِلرَّحْمَنِ صَوْمًا فَلَنْ أُكَلِّمَ الْيَوْمَ إِنْسِيًّا ﴿٢٦﴾ (پ: ۱۶، مریم: ۲۵-۲۶)

درخت خرما کو جلدی اور عمدہ پھل آنے کیلئے اور اس کو ہر آفت سے محفوظ رکھنے کیلئے کھجور کے تین پٹھے مختلف رنگ کے زرد و بنروز سرخ لے کر نئی قلم سے ان پر یہ آیتیں لکھ کر ایک ایک بٹھا اس کی ایک ایک شاخ میں باندھ دے، خوب پھل آئے۔

رتبہ و شان بڑھنے کیلئے

وَاذْكُرْ فِي الْكِتَابِ اِذْ يُنْفَسُ اِنَّهُ كَانَ صَدِيقًا نَبِيًّا ﴿56﴾ وَرَفَعْنَاهُ مَكَانًا عَلِيًّا ﴿57﴾ (پ ۱۶، ص ۵۶-۵۷)

رتبہ اور شان بڑھنے کیلئے حریر زرد کے ٹکڑے پر اس زعفران سے جو شہد میں حل کیا گیا ہو تعویذ بنالیں اور موم کو کندہ میں گوندھ کر اس سے تعویذ کو دھونی دیں اور باندھ لیں ہر جگہ عزت و آبرو ہو۔

عزت و آبرو بڑھانے کیلئے

سورہ طہ (پ ۱۶، قال الم اقل لك) اس کو لکھ کر حریر سبز کے کپڑے میں لپیٹ کر پاس رکھے اگر نکاح کا پیغام بھیجے گا سیانی ہو اگر دو شخصوں یا دو لشکروں میں صلح کرانا چاہے انکار نہ کریں۔ اگر اس کو بی لے تو بادشاہ سے مطلب حاصل ہو اور جس عورت کی شادی نہ ہوتی ہو اس کو اس کے پانی سے غسل دیں نکاح آسان ہو۔

جاہ قبولیت کیلئے

طه ﴿1﴾ مَا اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْآنَ لِتَشْقَىٰ ﴿2﴾ اِلَّا تَذْكِرَةً لِّمَنْ يُّخْشَىٰ ﴿3﴾ تَسْبِيحًا مِّمَّنْ خَلَقَ الْاَرْضَ وَالسَّمٰوٰتِ الْعُلٰی ﴿4﴾ الرَّحْمٰنُ عَلٰی الْعَرْشِ اسْتَوٰی ﴿5﴾ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَمَا تَحْتَ الثَّرٰی ﴿6﴾ وَاِنْ تَجْهَرْ بِالْقَوْلِ فَاِنَّهُ یَعْلَمُ السِّرَّ وَاُخْفٰی ﴿7﴾ اِنَّهٗ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ لَهٗ الْاَسْمَاءُ الْحُسْنٰی ﴿8﴾ (طہ ۸۶-۸۷)

سنگ مرمر یا چینی یا بلور کے برتن میں مشک و کافور گلاب سے لکھ کر روغن بکائن سے دھو کر اس میں تھوڑا نمک و کافور اضافہ کر کے خوشبودار بنالیں پیشانی اور ابروؤں پر مل کر جس کے سامنے ہو گا وہ اس کی عزت و آبرو کرے گا۔

برائے پھوڑا و بھنسی

وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ الْجِبَالِ فَقُلْ يَنْسِفُهَا رَبِّي نَسْفًا ﴿105﴾ فَيَذَرُهَا قَاعًا صَفْصَفًا ﴿106﴾ لَا تَرَىٰ فِيهَا عِوَجًا وَلَا أَمْتًا ﴿107﴾ (پ ۱۶، ص ۱۰۵-۱۰۷)

ذیل اور زخموں کیلئے اور جو پھوڑا بھنسی وغیرہ بدن میں ہو جائے اس کو ایک پاک برتن میں فارسی سیاہی سے لکھ کر روغن بنفشہ سے دھو کر اس جگہ طے انشاء اللہ تعالیٰ شفاء ہو۔

برائے شادی و بیماری

وَلَا تَسُدُّنَّ عَيْنَيْكَ اِلٰی مَا مَعْنَا بِهٖ اَزْوَاجُهُمْ زَهْرَةَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا لَنفْسِهِمْ فِيْهِ زَرْقٌ رَّبِّكَ خَيْرٌ رَّاٰنِي ﴿131﴾ وَاَمْرًا هٰذَا بِالصَّلٰوةِ وَاضْطَبْرَ عَلَيٰهَا لَا نَسْلُكُ رِزْقًا نَحْنُ نَرُزُّكَ وَلَعَا فَنَہُ لِلنَّفْوٰی ﴿132﴾ (طہ ۱۳۱-۱۳۲)

اس کو لکھ کر باندھ کر تو اگر بے شادی ہو شادی ہو جائے۔ نسیان ہو تو زائل ہو سرریض ہے تو شفاء ہو فقیر ہے تو غمگن ہو۔

دفع بد خوابی و نیند

سورۃ الانبیاء جس کی نیند بیماری یا کسی خوف و فکر کی وجہ سے جاتی رہے۔ یہ سورۃ ہرن کی جھلی پر لکھ کر اس کی کمر پر باندھ دیں خوب نیند آئے کہ بدون تعویذ کھولے آنکھ نہ کھلے۔

ظالم کو تباہ کرنے کیلئے

وَمَا اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رُّسُوْلٍ اِلَّا نُوْحٰی اِلَيْهِ اِنَّهٗ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنَا فَاعْبُدْنِی ﴿25﴾ وَقَالُوا اتَّخَذَ الرَّحْمٰنُ وَلَدًا سُبْحٰنَہٗ بَلْ عِبَادٌ مُّكْرَمُوْنَ ﴿26﴾ لَا یَسْبِقُوْنَهٗ بِالْقَوْلِ وَهُمْ بِاَمْرِہٖ یَعْمَلُوْنَ ﴿27﴾ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْہِمۡ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا یَشْفَعُوْنَ اِلَّا لِمَنْ اَرٰذَیْ وَهُمْ مِنْ خَشِیْعَہٗ مُشْفِقُوْنَ ﴿28﴾ وَمَنْ یُّقْلِ مِنْهُمْ اِنِّیْ اِلٰہٌ مِنْ ذُوْنِہٖ فَذٰلِکَ نَجْزِیْہِ جَهَنَّمَ کَذٰلِکَ نَجْزِی الظّٰلِمِیْنَ ﴿29﴾ (پ ۱۷، ص ۸۴-۸۵)

متکبر ظالم کے تباہ کرنے کے لیے چار قبروں کی مٹی لے ایک مسلمان کی دوسری یہودی تیسری نصرانی کی چوتھی مجوسی کی اور ایک کسی متکبر کی پرانی قبر کی اور ایک کسی ویران گھر کی اور ایک

کسی سقف منہدم گھر کی یہ عاتقوں نمایاں لے کر برتن پر یہ آیت سات سات بار پڑھ کر کسی مہینہ کے آخری بدھ میں وہ نمایاں ملا کر اس شخص کے گھر میں اوپر سے ڈال دے پھر تماشا دیکھے۔

حفاظت حمل و بچہ

وَالَّتِي أَحْصَنَتْ فَرْجَهَا فَنَفَخْنَا فِيهَا مِنْ رُوحِنَا وَجَعَلْنَاهَا وَابْنَهَا آيَةً لِّلْعَالَمِينَ ﴿91﴾ إِنَّ هَذِهِ أُمَّةٌ رَّاحِدَةٌ وَأَنَا رَبُّكُمْ فَاعْبُدُونِ ﴿92﴾ وَتَقَطَّعُوا أَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ كُلُّ إِلَهَةٍ بِإِذْنِي أَتَتْهَا رُوحُنَا ﴿93﴾ (۱۷: انبیاء ۹۱-۹۳)

حفاظت حمل اور بچہ صحیح و سالم ہونے کیلئے یہ آیتیں لکھ کر شروع سے حمل میں چالیس روز تک حاملہ عورت کے باندھ دیں پھر کھول کر نویں مہینے پھر باندھ دیں پھر بعد پیدائش وہ تعویذ کھول کر بچہ کے باندھ دیں۔

آسانی ولادت

أُولَئِكَ يَرْزَأُ الَّذِينَ كَفَرُوا أَنَّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ تَنَاقَرَتَا فَفُتِفَتْهُمَا وَجَعَلْنَا مِنَ الْمَاءِ كُلَّ شَيْءٍ حَيٍّ أَفَلَا يُؤْمِنُونَ ﴿30﴾ (۱۷: انبیاء ۳۰)

جو عورت دردزہ میں مبتلا ہو اس کے شکم یا کمر پر دم کرے یا لکھ کر باندھ دے تو ولادت آسانی ہو۔

درد و بخار کیلئے

إِنَّ إِلَٰهَيْنِ سَبَقَتْ لَهُمْ مِنَّا الْحُسْنَىٰ أُولَٰئِكَ عَنْهَا مُبْعَدُونَ ﴿101﴾ لَا يَسْمَعُونَ حَسِيسَتَهَا وَهُمْ فِي مَا اشْتَهَتْ أَنفُسُهُمْ خَالِدُونَ ﴿102﴾ لَا يَحْزَنُهُمُ الْفَزَعُ الْأَكْبَرُ وَتَتَلَقَّاهُمُ الْمَلَائِكَةُ هَٰذَا يَوْمُكُمْ الَّذِي كُنْتُمْ تُوعَدُونَ ﴿103﴾ (پ ۱۷: انبیاء ۱۰۱-۱۰۳)

بخار اور تمام امراض اور دردوں کیلئے ایک پاک برتن میں سیاہی سے لکھ کر آب چاہ سے جس پر دھوپ نہ آتی ہو دھو کر تین گھنٹہ مریض کو پلائے اور درد کی شدت کے وقت بقیہ اس کی کمر پر چھڑک دے تین دن اسی طرح کرے یا روغن بابونہ سے دھو کر درد گمر زانوں کے واسطے مالش کرے۔

ظالم کی خانہ ویرانی

سورۃ الحج (پ ۱۷: اراقترب لیلئاس) اس کو تمام وکمال لکھ کر اگر ظالم کے جہاز میں ڈال دے جا ہی میں مبتلا ہو، اگر ظالم حاکم کے محل قیام میں ڈال دے تو وہاں سے دفع ہو۔

ظالم کی ہلاکت کیلئے

ثُمَّ أَخَذْنَاهُمُ كَيْفَ كَانَ نَكِيرٌ ﴿44﴾ فَكَأَنَّمِنْ قَرْيَةٍ أَهْلَكْنَاهَا وَهِيَ ظَالِمَةٌ فِيهَا خَاوِيَةٌ عَلَىٰ عُرُوشِهَا وَبَنِي مُعْتَلٍ وَقَصْرِ مَشِيدٍ ﴿45﴾ أَلَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَكُنْوا لَهُمْ قُلُوبٌ يَعْقِلُونَ بِهَا أَوْ آذَانٌ يَسْمَعُونَ بِهَا فَإِنَّهَا لَا تَعْمَى الْأَبْصَارُ وَلَكِنْ تَعْمَى الْقُلُوبُ الَّتِي فِي الصُّدُورِ ﴿46﴾ (سورۃ ج ۴۶-۴۸)

ظالم کی ہلاکت اور ویرانی کیلئے درخت عشاں کے سات پتے اس طرح لے کر ہفتہ سے شروع کرے اور ایک پتہ ہر روز قبل طلوع آفتاب لیا کرے اور آیت اس کے دونوں طرف لکھ کر اس کو سایہ میں جہاں دھوپ نہ آتی ہو خشک کرے پھر سب پتوں کو باریک کوٹے اور کوٹے وقت اس شخص کا نام لیتا رہے اور اس کے گھر میں ڈال دے۔

دیگر

يَأْتِيهَا النَّاسُ ضُرِبَ مُثَلٍّ فَاسْتَمِعُوا لَهُ إِنَّ الَّذِينَ تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ لَمُ يَخْلُقُوا ذُبَابًا وَلَوْ اخْتَمَعُوا لَهُ وَإِنْ يَسْلُبْنَاهُمُ الذُّبَابَ شَيْئًا لَا يَسْتَفِيدُوا مِنْهُ ضَعُفَ الطَّالِبِ وَالْمَطْلُوبِ ﴿73﴾ مَا قَدَرُوا اللَّهَ حَقَّ قَدْرِهِ إِنَّ اللَّهَ لَقَوِيٌّ عَزِيزٌ ﴿74﴾ (پ ۱۷: ج ۷۳-۷۴)

یہ بھی اسی مطلب کیلئے ہے درخت خرنب کی لکڑی خراہ کی ہوئی لے اور ہفتہ کے روز پانی میں قدرے شکر گھول کر اس پانی سے یہ آیت اس لکڑی پر قبل طلوع آفتاب لکھے اور ویران کنوئیں کے پانی سے جس کا کوئی مالک معروف نہ ہو لکھ کر اس کی نشست کی جگہ ڈال دے۔

سا

عشاں چکی وصول کرنے والوں کو کہتے ہیں یعنی ایسے شخص کا کوئی درخت ہو اس کے پتے لے کر عمل کرے۔

شراب ترک کروانے کیلئے

سورة المؤمنون (پ ۱۸) سفید کپڑے پر شب کو لکھ کر شرابی کو پلانے سے شراب کی عادت چھوٹ جائے۔

برائے حمل

وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ مِنْ سُلَالَةٍ مِنْ طِينٍ ﴿١٢﴾ ثُمَّ جَعَلْنَاهُ نُطْفَةً فِي قَرَارٍ مَكِينٍ ﴿١٣﴾ ثُمَّ خَلَقْنَا النُّطْفَةَ عَلَقَةً فَخَلَقْنَا الْعَلَقَةَ مُضْغَةً فَخَلَقْنَا الْمُضْغَةَ عِظْمًا فَكَسَوْنَا الْعِظْمَ لَحْمًا ثُمَّ أَنشَأْنَاهُ خَلْقًا آخَرَ ۚ فَتَبَرَّكَ اللَّهُ أَحْسَنُ الْخَالِقِينَ ﴿١٤﴾ (پ ۱۸: مؤمنون ۱۲-۱۴)

عورت کے حاملہ ہونے کے واسطے یہ آیتیں ریحان اترجی کے سات پتوں پر لکھ کر عورت اس کو ایک ایک پتا کر کے نگل جائے اور ہر پتہ پر زرد رنگ کی گائے کا دودھ ایک ایک گھونٹ پی جائے انشاء اللہ تعالیٰ اس کو حمل قرار پائے گا۔

برائے مقبولیت

لوگوں کی نظر میں مقبول ہونے کیلئے آیات مذکورہ ہر ایک کپڑے پر جو آبِ توت میں غوطہ دیا ہو لکھ کر علماء کے نیچے اور اگر عورت ہو تو عصابہ کے نیچے رکھ لے۔

حفاظت کشتی از جملہ آفات

فَإِذَا سَوَّيْتُمْ أَنْتَ وَمَنْ مَعَكَ عَلَى الْفُلِكِ فَقُلِ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي نَجَّانَا مِنَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ﴿٢٨﴾ وَقُلِ رَبِّ أَنْزِلْنِي مُنْزَلًا مُبَارَكًا وَأَنْتَ خَيْرُ الْمُنْزِلِينَ ﴿٢٩﴾ (پ ۱۸: مؤمنون ۲۸، ۲۹)

اس کو پڑھنے سے کشتی سب آفات سے محفوظ رہتی ہے اور نیز گھر میں پڑھنے سے چور اور دشمن اور جن وغیرہ سے حفاظت رہتی ہے۔

دفع آسیب

أَفَحَسِبْتُمْ أَنَّمَا خَلَقْنَاكُمْ عَبَثًا وَأَنَّكُمْ إِلَيْنَا لَا تُرْجَعُونَ ﴿١١٥﴾ فَتَعَالَى اللَّهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيمِ ﴿١١٦﴾ وَمَنْ يَدْعُ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ لَا بُرْهَانَ لَهُ بِهِ فَإِنَّمَا حِسَابُهُ عِنْدَ رَبِّهِ إِنَّهُ لَا يُفْلِحُ الْكَافِرُونَ ﴿١١٧﴾

وَقُلِ رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَأَنْتَ خَيْرُ الرَّاحِمِينَ ﴿١١٨﴾ (پ ۱۸: مؤمنون ۱۱۸-۱۱۹)

آسیب زدہ کے کان میں پڑھ کر پھونکنے سے آسیب دفع ہو جاتا ہے۔

برائے حفاظت احتلام

سورة النور (پ ۱۸) اس کو لکھ کر پاس رکھنے سے احتلام سے محفوظ رہتا ہے اور اگر اس کو آبِ زمزم سے لکھ کر پیوے تو شہوت جماع منقطع ہو جائے۔

زبان بندی کیلئے

لَوْلَا إِذْ سَمِعْتُمُوهُ ظَنَّ الْمُؤْمِنُونَ وَالْمُؤْمِنَاتُ بِأَنفُسِهِمْ خَيْرًا وَقَالُوا هَذَا إِفْكٌ مُبِينٌ ﴿١٢﴾ لَوْلَا جَاءَ وَعَلَيْهِ بَارِئَةٌ شَهَادَةٌ فَإِذْ لَمْ يَأْتُوا بِالشَّهَادَةِ فَأُولَئِكَ عِنْدَ اللَّهِ هُمُ الْكَذِبُونَ ﴿١٣﴾ وَلَوْلَا فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهُ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ لَمَسَّكُمْ فِي مَا أَفَضْتُمْ فِيهِ عَذَابٌ عَظِيمٌ ﴿١٤﴾ إِذْ تَلَقَّوْنَهُ بِالسَّلَامِ وَتَفَرَّقُونَ بِأَفْوَاهِكُمْ مَا لَيْسَ لَكُمْ بِهِ عِلْمٌ وَتَحْسَبُونَهُ هَيِّنًا وَهُوَ عِنْدَ اللَّهِ عَظِيمٌ ﴿١٥﴾ وَلَوْلَا إِذْ سَمِعْتُمُوهُ قُلْتُمْ مَا يَكُونُ لَنَا أَنْ نَتَكَلَّمَ بِهَذَا سُبْحَنَكَ هَذَا بَيِّنَاتٌ عَظِيمٌ ﴿١٦﴾ يَعِظُكُمُ اللَّهُ أَنْ تَعُوذَ الْبَيْتَةَ أَبَدًا إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ﴿١٧﴾ وَيَبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمْ آيَاتِهِ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ﴿١٨﴾ (پ ۱۸: نور ۱۲-۱۸)

بدگو اور بد زبان شاعر وغیرہ کی زبان بندی کیلئے ان آیتوں کو انگور سفید کے پانی پر پڑھ کر اور اس میں قدرے شکر اضافہ کر کے اس کا حلوہ بنا کر اس شخص کو کھلائے پھر یہ آیتیں آتش ناریدہ شہد سے مٹی کی ٹھیکری پر لکھ کر اس بدگو کو پلایا جائے۔

مقبولیت عوام

اللَّهُ نُورُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ مِثْلُ نُورِهِ كَمِثْلِكَ فِيهَا مِصْبَاحٌ فِي رُحَاةِ الزُّجَاجِ كَانَتْهَا كَوْكَبٌ دُرِّيٌّ يُوقَدُ مِنْ شَجَرَةٍ مُبَارَكَةٍ زَيْتُونَةٍ لَا شَرْقِيَّةٍ وَلَا غَرْبِيَّةٍ يَكَادُ زَيْتُهَا يُضِيءُ وَلَوْ لَمْ تَمْسَسْهُ نَارُ نُورٍ عَلَى نُورٍ يَهْدِي اللَّهُ لِنُورِهِ مَنْ يَشَاءُ وَيَضْرِبُ اللَّهُ الْأَمْثَالَ لِلنَّاسِ وَاللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ﴿٣٥﴾ لَمَّا تَبَيَّنَ لَنَا أَنَّهُ أَنْ تَرَفَعَ وَتَذَكَّرَ فِيهَا اسْمُهُ يُسَبِّحُ لَهُ فِيهَا بِالْعُدْوِ وَالْأَصَالِ ﴿٣٦﴾ رِجَالٌ لَا تُلْهِيهِمْ تِجَارَةٌ

وَلَا تَبْسُخُ عَنْ ذِكْرِ اللَّهِ وَأَقِمِ الصَّلَاةَ وَإِيتَاءَ الزَّكَاةَ يَخَافُونَ يَوْمًا تَتَقَلَّبُ فِيهِ الْقُلُوبُ وَالْأَبْصَارُ ﴿37﴾ لِيَجْزِيَ اللَّهُ أَحْسَنَ مَا عَمِلُوا وَيَزِيدَهُمْ مِنْ فَضْلِهِ وَاللَّهُ يَزِدُّ مَنْ يُشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿38﴾ (پ ۱۸، سورہ نور: ۳۸-۳۷)

قبول عام کیلئے غسل کر کے جمعرات و جمعہ کا روزہ رکھے اور جمعہ کے روزِ عصر سے قبل روزہ قبلہ بندھ کر اول سورہ یٰسین پڑھے پھر یہ آیتیں ہرن کی جھلی پر دیندار عالم کی دوات کی سیاقی سے لکھ کر اس کو پلیٹ کر عصر کی نماز پڑھے اور تعویذ ہاتھ میں لے کر سورہ کہف پڑھے اور تعویذ حفاظت سے انصار کے جو شخص وہ تعویذ اپنے پاس رکھے گا قبول عام اس کو حاصل ہوگا۔

برائے آشوب چشم

اور اگر آیات مذکورہ آشوب چشم پر روزِ مرہ صبح کے وقت تین بار پڑھ کر دم کیا کرے انشاء اللہ تعالیٰ آشوب چشم جاتا رہے گا۔

حفاظت از جانور موسوی وغیرہ

سورہ فرقان (پ ۱۸)، اگر اس کو تین بار لکھ باندھ لے تو کوئی موسوی جانور اژدہا وغیرہ ایذا نہ پہنچائے اور اگر شریر لوگوں کے درمیان چاہیے تو ان کو جمع متفرق ہو جائے اور کوئی مشورہ ان کا درست نہ ہونے پائے۔

دریافت کرنا دینہ کا

وَأَنَّهُ لَنُزِيلٌ رَبِّ الْعَلَمِينَ ﴿192﴾ نَزَلَ بِهِ الرُّوحُ الْأَمِينُ ﴿193﴾ عَلَى قَلْبِكَ لِتَكُونَ مِنَ الْمُنْذِرِينَ ﴿194﴾ بِلِسَانٍ عَرَبِيٍّ مُبِينٍ ﴿195﴾ وَأَنَّهُ لَفِي زُبُرِ الْأَوَّلِينَ ﴿196﴾ أَوَلَمْ يَكُنْ لَهُمْ آيَةٌ أَن يَكَلِّمَهُ غُلَامًا أُبَيٍّ إِسْرَآءِ بِلٍ ﴿197﴾ (پ ۱۹، سورہ اشراء: ۱۹۷-۱۹۶)

اگر کسی جگہ دینہ کا شبہ ہو اور اس کا دریافت کرنا منظور ہو ایک مرغ سفید نیلگوں چشم یا تاجدار لے کر یہ آیتیں ایک کاغذ پر لکھ تا بالغ دختر کے ہاتھ کے کاتے ہوئے سوت کے کپڑے میں سی کر اس مرغ کے بازو پر باندھ دے اتوار کے دن زوال آفتاب کے وقت شبہ کی جگہ چھوڑ دے دینہ کی جگہ جا کھڑا ہوگا اور بچوں اور منقار سے کریدنا شروع کرے گا۔

دفع سانپ بچھو و موسوی جانور

سورہ النمل (پ ۱۹) جو شخص اس کو ہرن کی جھلی پر لکھ کر بد بوچ چڑے میں رکھ کر اپنے پاس رکھے کوئی نعت اس کی قطع نہ ہو اور اگر صندوق میں رکھ دے تو اس گھر میں سانپ بچھو خفاش درندہ اور کوئی موسوی جانور نہ آئے۔

دریافت حالِ نائم

وَأَنَّ رَبَّكَ لَبَاعْلَمٌ مَا تَكُنُ صُدُورُهُمْ وَمَا يَعْلَمُونَ ﴿74﴾ وَمَا مِنْ غَائِبَةٍ فِي السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ إِلَّا فِي كِتَابٍ مُبِينٍ ﴿75﴾ إِنَّ هَذَا الْقُرْآنَ يَقُصُّ عَلَى بَنِي إِسْرَآئِيلَ أَكْثَرَ الَّذِي هُمْ فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ﴿76﴾ وَأَنَّهُ لَهْدَى وَرَحْمَةً لِّلْمُؤْمِنِينَ ﴿77﴾ إِنَّ رَبَّكَ يَقْضِي بَيْنَهُمْ بِحُكْمِهِ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْعَلِيمُ ﴿78﴾ فَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ إِنَّكَ عَلَى الْحَقِّ الْمُبِينِ ﴿79﴾ إِنَّكَ لَا تَسْمِعُ الْمَوْتَى وَلَا تَسْمِعُ الْقُبُورَ إِذَا وَلُوا مَدْبِرِينَ ﴿80﴾ وَمَا أَنْتَ بِهَدَى الْعَصَى عَنْ صَلَاتِهِمْ إِنَّ تَسْمِعُ إِلَّا مَنْ يُؤْمِنُ بَايِنَاتِهِمْ مُّسْلِمُونَ ﴿81﴾

(پ ۲۰، نمل: ۸۱-۷۴)

اگر اس کو سانپ کی جلد پر آب باراں اور زعفران و گلاب سے لکھ کر سوتے ہوئے آدمی کے سینہ پر رکھ دیں تو وہ سب اپنا کیا کرایا ظاہر کر دے مگر جس راز کا تجسس حرام اس کیلئے یہ عمل کرنا حرام ہوگا ایسے کام کرنے سے پہلے کسی عالم سے فتویٰ لینا واجب ہے۔

بھلا برا دریافت کرنے کے لئے

وَقُلِ الْحَسَنَةُ لِيَلِيَنَّكُمْ إِنَّهُ فَتَعْرِفُونَهَا وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ ﴿93﴾ (پ ۲۰، نمل: ۹۳)

کھرے کھوٹے روپے جدا ہونے کیلئے اس آیت کو پڑھ کر روپیوں کو الٹ پلٹ کرے، کھرے کھوٹے انگ نکل آئیں گے ایسے ہی ہر چیز میں بھلا برا دریافت کرنے کیلئے۔

غلام کو خیانت سے روکنے کیلئے۔

سورہ القصص (پ ۲۰) اس کو لکھ کر اپنے غلام کے باندھے تو اس سے خیانت اور بدکاری اور بھاگنے کی عادت دفع ہو جائے۔

امراض شکم وغیرہ

سورت مذکورہ اگر مریض شکم کے اور طحال اور دودھ کے باندھ سے تو یہ امراض جاتے رہیں۔

حفاظت از شر

وَلَمَّا وَرَدَ مَاءَ مَدْيَنَ وَجَدَ عَلَيْهِ أُمَّةٌ مِّنَ النَّاسِ يَسْقُونَ وَوَجَدَ مِنْ دُونِهِمْ امْرَأَتَيْنِ تَذُودَانِ قَالَ مَا خَطْبُكُمَا قَالَتَا لَا نَسْقِي حَتَّى يُصْدِرَ الرِّعَاءُ وَأَبُونَا شَيْخٌ كَبِيرٌ ﴿23﴾ فَسَقَى لَهُمَا ثُمَّ تَوَلَّى إِلَى الظِّلِّ فَقَالَ رَبِّ إِنِّي لِمَا أَنزَلْتَ إِلَيَّ مِنْ خَيْرٍ فَقِيرٌ ﴿24﴾ فَجَاءَتْهُ إِحْدَاهُمَا تَمْشِي عَلَى اسْتِحْيَاءٍ قَالَتْ إِنَّ أَبِي يَدْعُوكَ لِيَجْزِيَكَ أَجْرَ مَا سَقَيْتَ لَنَا فَلَمَّا جَاءَهُ وَقَصَّ عَلَيْهِ الْقَصَصَ قَالَ لَا تَخَفْ نَجَوْتَ مِنَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ﴿25﴾ (پ ۲۰، قصص ۲۵: ۲۵۴۳)

اس کو بکثرت پڑھنے سے ظالموں کے شر سے محفوظ رہے۔

برائے حفظ و ترقی فہم و علم

وَلَقَدْ وَصَّلْنَا لَهُمُ الْقَوْلَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ ﴿51﴾ الَّذِينَ اتَّخَذُوا الْكِتَابَ مِنْ قَبْلِهِ هُمْ بِهِ يُؤْمِنُونَ ﴿52﴾ وَإِذْ أَنْبَأْنِي عَلَيْهِمْ قَالُوا آمَنَّا بِهِ إِنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَبِّنَا إِنَّا كُنَّا مِنْ قَبْلِهِ مُسْلِمِينَ ﴿53﴾ أُولَئِكَ يُؤْتَوْنَ أَجْرَهُمْ مَرَّتَيْنِ بِمَا صَبَرُوا وَبِذُرِّهِمْ وَأَنَّ بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةِ وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنفِقُونَ ﴿54﴾ وَإِذْ أَسْمَعُوا اللَّغْوَ اعْمُرُوا عَنْهُ وَقَالُوا لَنَّا أَعْمَالُنَا وَلَكُمْ أَعْمَالُكُمْ سَلِّمْ عَلَيْكُمْ لَا تَبْغِي الْجَاهِلِينَ ﴿55﴾ (پ ۲۰، قصص ۵۵: ۵۵۴۱)

قوت حافظہ و ذہن و فہم علم کیلئے مہینہ کی اول جمعرات جمعہ ہفتہ کو روزہ رکھے اور یہ آیتیں شیشہ کے برتن میں رات کو لکھ کر آب نہر جاری سے دھو کر قبل طلوع اس شخص کو پلایا جائے۔

حصول کامیابی

سُبْحَانَ اللَّهِ وَتَعَالَى عَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿68﴾ وَرَبُّكَ يَعْلَمُ مَا تُكِنُّ صُدُورُهُمْ وَمَا يُعْلِنُونَ ﴿69﴾ وَهُوَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ لَهُ الْحُكْمُ فِي الْأُولَى وَالْآخِرَةِ وَلَهُ الْحُكْمُ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿70﴾ (پ ۲۰، قصص ۷۰: ۷۰۴۲۸)

اگر کسی کی جھوٹی گواہی یا حاکم کے غلط فیصلے اور ظلم سے اندیشہ ہو تو پیشی مقدمہ کے وقت یہ آیتیں سات مرتبہ پڑھے اور تین بار کہے: وَاللَّهُ غَالِبٌ عَلَى أَمْرِهِ انشاء اللہ تعالیٰ سب شرور سے محفوظ رہے گا۔

چوتھیا کے واسطے

سورہ عنکبوت (پ ۲۰) چوتھیا کے واسطے اس کو لکھ کر پانی سے دھو کر پیوے۔

دفع غم

دفع غم و کسل اور حصول سرور و شرح صدر کیلئے اس سورت کا ورد مفید ہے۔

ظالم کو بیمار کرنے کیلئے

سورہ روم (پ ۲۱) ظالم کے بیمار کرنے کے واسطے اس سورت کو لکھ کر آب باران میں مٹی کے برتن میں رکھ چھوڑے اور اس کو پلائے۔

دشمن پر دہشت غالب کرنے کیلئے

كَذَلِكَ يَطْبَعُ اللَّهُ عَلَى قُلُوبِ الَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ ﴿59﴾ فَأَصْبِرْ إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ وَلَا يَسْتَخِفُّكَ الَّذِينَ لَا يُؤْفِقُونَ ﴿60﴾ (پ ۲۱، روم ۶۰: ۶۰۵۹)

دشمن ظالم پر دہشت و حیرت غالب کرنے کے لئے اس کے کپڑے پر یہ آیتیں لکھ کر اپنے پاس رکھے مگر بلا طریق شروع اس کا کپڑا لینا جائز نہیں بلکہ ایسی تدبیر کریں کہ وہ شخص کسی کو اپنا کپڑا دیدے اور وہ تم کو خوشی سے دے دے یا کسی طرح خرید لیا جائے۔

پیٹ کی تمام بیماریوں کیلئے

سورہ لقمن (پ ۲۱) اس کو لکھ کر پینے سے پیٹ کی سب بیماریاں اور بخاریہ و چوتھیا جاتا رہے اور اس کو پڑھنے سے غرق ہونے سے مامون رہے۔

سکون طوفان دریا

أَلَمْ تَرَ أَنَّ الْفُلْكَ تَجْرِي فِي الْبَحْرِ بِنِعْمَتِ اللَّهِ لِيُرِيَكُمْ مِنْ آيَاتِهِ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِكُلِّ صَبَّارٍ شَكُورٍ ﴿31﴾ (پ ۲۱، لقمن ۳۱)

طوفان دریا ساکن کرنے کے واسطے سات پرچوں پر لکھ کر دریا کے جانب مشرق میں

یکے بعد دیگرے ایک ایک ذال دیا جائے۔

بخار و در دوسر و مرگی وغیرہ

سورۃ الم سجدہ (پ ۲۱) بخار اور دوسر تمام یا نصف اور مرگی کیلئے لکھ کر باندھ دیا جائے۔

بچوں کی نشوونما کیلئے

الَّذِي أَحْسَنَ كُلَّ شَيْءٍ خَلْقَهُ وَبَدَأَ خَلْقَ الْإِنْسَانِ مِنْ طِينٍ ﴿٧﴾ ثُمَّ جَعَلَ نَسْلَهُ مِنْ سُلَالَةٍ مِّنْ مَّاءٍ مَّهِينٍ ﴿٨﴾ ثُمَّ سَوَّاهُ وَنَفَخَ فِيهِ مِنْ رُّوحِهِ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَ وَالْأَفْئِدَةَ قَلِيلًا مَّا تَشْكُرُونَ ﴿٩﴾ (پ ۲۱: الم سجدہ ۷-۹)

جب بچہ پیدا ہوئے سترہ دن گزر جائیں ان کو شیشہ کے برتن میں کر آب باران سے دھو کر دوحہ کرے ایک حصہ اس بچے کی کھانے کی چیز میں ملائے اور ایک حصہ بوتل میں رکھ چھوڑے اور سات روز تک اس بچہ کو پلا میں اور اس کے منہ کو لیس انشاء اللہ تعالیٰ خوب نشوونما ہو۔

کثرت پیغام نکاح دختران

سورۃ الاحزاب (پ ۲۱) لڑکیوں کے پیغام بکثرت آنے کیلئے اس کو ہرن کی جھلی یا کاغذ پر لکھ کر ایک ذب بند کر کے گھر میں رکھ دے۔

برائے عزت و آبرو

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِنَّا أَرْسَلْنَاكَ شَاهِدًا وَمُبَشِّرًا وَنَذِيرًا ﴿٤٥﴾ وَذَاعِبًا إِلَى اللَّهِ بِأَذْنِهِ وَبِرَاحِئِ مُبِيرًا ﴿٤٦﴾ وَبَشِيرِ الْمُؤْمِنِينَ بِأَن لَّهُمْ مِنَ اللَّهِ فَضْلًا كَثِيرًا ﴿٤٧﴾ وَلَا تَطِيعِ الْكُفْرِينَ وَالْمُنَافِقِينَ وَذَعِ أَدْهُمْ وَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ وَكَفَى بِاللَّهِ وَكِيلًا ﴿٤٨﴾ (پ ۲۲: الاحزاب ۴۵-۴۸)

روشن چٹیلی میں مشک و زعفران حل کر کے بعد نماز صبح ان آیات کو سات روز تک اس پر دم کر کے شیشی میں رکھ چھوڑے اور دوسر دھاروں پر لگا کر جس کے رو برو جائے وہ اس کی عزت کرے اور سب پر اس کی ہیبت ہو۔

دشمن کو ویران کرنا

لَيْسَ لَكَ بِهِمْ ثُمَّ لَا يُخَارُجُ فِيهَا إِلَّا قَلِيلًا ﴿٦٠﴾ مُلْعُونِينَ إِنَّمَا نَقْفُوا

أَحْذَرُوا وَقَتِلُوا مُنْقِبًا ﴿٦١﴾ سُنَّةَ اللَّهِ فِي الَّذِينَ خَلَوْا مِن قَبْلُ وَلَن تَجِدَ لِسَنَةِ اللَّهِ تَبْدِيلًا ﴿٦٢﴾ يَسْأَلُكَ النَّاسُ عَنِ السَّاعَةِ قُلْ إِنَّمَا عِلْمُهَا عِنْدَ اللَّهِ وَمَا يُدْرِيكَ لَعَلَّ السَّاعَةَ تَكُونُ قَرِيبًا ﴿٦٣﴾ إِنَّ اللَّهَ لَعَنَ الْكُفْرِينَ وَاعَدَ لَهُمْ سَعِيرًا ﴿٦٤﴾ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا لَا يَجِدُونَ وَلِيًّا وَلَا نَصِيرًا ﴿٦٥﴾ يَوْمَ تَقَلَّبُ وُجُوهُهُمْ فِي النَّارِ يَقُولُونَ يَا لَيْتَنَا أَطَعْنَا اللَّهَ وَأَطَعْنَا الرَّسُولَ ﴿٦٦﴾ (پ ۲۲: الاحزاب ۶۰-۶۶)

جو ظالم کسی طرح نہایت سے باز نہ آئے ایک کنواں معطل جس کا سوت شرق کی جانب ہو تلاش کرو اور بقدر ایک کا س کے اس کا پانی لے کر ان آیات کو ایک پرچہ پر لکھ کر اس پانی سے دھو کر اس کے گھر میں چھڑک دو۔

حفاظت از آفات ویرقان

سورۃ المہم (پ ۲۲) کاغذ پر لکھ کر اپنے پاس رکھے سے تمام موزیات و آفات سے باموں رہے اور ویرقان کے واسطے پلا تا اور منہ پر پانی چھڑکنا مفید ہے۔

حفاظت جانور

سورۃ الفاطر (پ ۲۲) کاغذ پر لکھ کر جانور کے گلے میں باندھنے سے ہر آفت سے محفوظ رہے۔

تجارت میں برکت ہو

إِنَّ الَّذِينَ يَصْلُونَ كِتَابَ اللَّهِ وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ وَأَنفَقُوا مِمَّا رَزَقْنَاهُمْ سِرًّا وَعَلَانِيَةً يَرْجُونَ تِجَارَةً لَّن تَبُورَ ﴿٢٩﴾ لِيُوقِيَهُمْ أَجُورَهُمْ وَيَرْزُقَهُمْ مِّن فَضْلِهِ إِنَّهُ غَفُورٌ ذَكُورٌ ﴿٣٠﴾ (پ ۲۲: الفاطر ۲۹-۳۰)

برکت تجارت کیلئے سوئی کپڑے کے چار ٹکڑوں پر لکھ کر اپنے مال و متاع میں رکھ دے۔

قوت حافظہ و غالب ہونے کیلئے

یسین (پ ۲۲) اس کے عجیب و غریب خواص ہیں مجملہ ان کے یہ کہ اس کو سات روز تک زعفران و گلاب سے لکھ کر روزانہ پیئے تو جو سن لے اس کو یاد رہے جس سے گفتگو کرے اس پر غالب رہے۔

عورت کا دودھ بڑھانے کیلئے

یہ سورت لکھ کر پلانے سے دودھ پلانے والی عورت کا دودھ بڑھ جائے۔

نظر بد ہر بیماری کیلئے

لکھ کر پاس رکھنے سے نظر بد اور جملہ بیماریوں اور درد سے حفاظت رہے۔
دشمن پر غلبہ پانا

إِنَّا جَعَلْنَا فِي أَعْيُنِهِمْ أَغْلًا فَبُهِتُوا إِلَى الْأَذْقَانِ فَهُمْ مُقْمَحُونَ ﴿٨﴾ وَجَعَلْنَا مِنْ بَيْنِ أَيْدِيهِمْ سَدًّا وَمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَأَغْشَيْنَاهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُونَ ﴿٩﴾ (پ ۲۲: یسین ۸-۹)

اگر ذحال پر لکھ کر اعدائے دین کا مقابلہ کرے، غالب رہے۔

حفاظت چور سے

یہ آیتیں بستر پر لیٹ کر پڑھنے سے چور اور مفید سے محفوظ رہے۔

جھگڑا ختم کرنے کیلئے

اگر دو شخص جھگڑا کرتے ہوں اس وقت پڑھ دینے سے جو باحق پر ہمدرد اور مغلوب ہو جائے۔

دفع آسیب

وَأَصْلَبَ صَفَاةً ﴿١﴾ فَالزَّجْرُ جَرَبٌ زَجْرًا ﴿٢﴾ فَالتَّيْلِبُ ذِكْرًا ﴿٣﴾ إِنَّ إِلَهُكُمُ لَوَاحِدٌ ﴿٤﴾ رَبُّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَرَبُّ الْمَشَارِقِ ﴿٥﴾ إِنَّا زَيْنَا السَّمَاءِ الدُّنْيَا بِرَبْنَةِ الْكَوَاكِبِ ﴿٦﴾ وَحِفْظًا مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ مَارِدٍ ﴿٧﴾ لَا يَسْمَعُونَ إِلَى الْمَلَأِ الْأَعْلَى وَيُقَذَّفُونَ مِنْ كُلِّ جَانِبٍ ﴿٨﴾ دُخُورًا وَلَهُمْ عَذَابٌ وَاصِبٌ ﴿٩﴾ إِلَّا مَنْ خَطِفَ الْخَطْفَةَ فَاتَّبَعَهُ فَشَاءَ ثَابِتٌ ﴿١٠﴾ (پ ۲۳: سورة الصافات ۱۰-۱۱)

آسیب زدہ کیلئے پڑھ کر دم کرنا نافع ہے۔

کنواں کھودنے یا چشمہ نکالنے کے واسطے

أَرْحَضُ بِرَجُلِكَ هَذَا مُغْتَسَلٌ بَارِدٌ وَشَرَابٌ ﴿٤٢﴾ وَوَعَيْنَا لَهُ أَهْلَهُ وَمَنْظِلَهُمْ مَعَهُمْ رَحْمَةً مِنَّا وَذِكْرَى لَأُولَى الْأَلْبَابِ ﴿٤٣﴾ وَخَذْ بِيَدِكَ صِغْتًا فَأَضْرِبْ بِنَبِّهِ وَلَا تَحْنُتْ إِنَّا وَجَدْنَاهُ صَابِرًا نِعْمَ الْعَبْدُ إِنَّهُ أَوَّابٌ ﴿٤٤﴾ وَادْكُرْ عَبْدَنَا إِبْرَاهِيمَ وَأِسْحَقَ وَيَعْقُوبَ أُولَى الْأَيْدِي وَالْأَبْصَارِ ﴿٤٥﴾ إِنَّا أَخْلَصْنَاهُمْ

بِخَالِصَةٍ ذِكْرَى الدَّارِ ﴿٤٦﴾ وَأَنَّهُمْ عِنْدَنَا لِمِنَ الْمُصْطَفَيْنِ الْأَخْيَارِ ﴿٤٧﴾ وَادْكُرْ إِسْمَاعِيلَ وَالْيَسَعَ وَذَا الْكِفْلِ وَكُلٌّ مِنَ الْأَخْيَارِ ﴿٤٨﴾ هَذَا ذِكْرٌ وَإِنَّا لِلْمُتَّقِينَ لَحُسْنُ مَابٍ ﴿٤٩﴾ حَسْبُ عِلْدُنِ مُفْتَحَةٌ لَهُمُ الْأَبْوَابُ ﴿٥٠﴾ مُتَكَبِّينَ فِيهَا يُدْعَوْنَ فِيهَا بِفَاكِهَةٍ كَثِيرَةٍ وَشَرَابٍ ﴿٥١﴾ (پ ۳۲: سورة ص ۲۲-۵۱)

کنواں کھودنے یا چشمہ نکالنے میں اس کو بکثرت پڑھنے سے پانی عمدہ بکثرت نکلے گا۔

برائے محبوبیت و مقبولیت

سورہ زمر (پ ۲۳) اس کو لکھ کر پاس رکھنے سے خلق کی نظروں میں محبوب و مقبول ہو۔

ظالم سے بچنے کیلئے

فَسَلِّحُوا كُرُوزَ مَا أَقُولُ لَكُمْ وَأَقْبِضْ أَمْرِي إِلَى اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ بَصِيرٌ م بِالْعِبَادِ ﴿٤٤﴾ (سورة مؤمن، پ ۲۳، آیت ۴۴)

ظالم کے سامنے پڑھنے سے اس کے ضرر سے محفوظ رہے۔

آنکھوں کی بیماری کیلئے

سورہ حم مجیدہ (پ ۲۳) اس کو لکھ کر آب باراں سے دھو کر اس میں سرمد میں کر لگانے سے یا

خود اس پانی سے آنکھ دھونے سے سفیدی اور آشوب چشم اور نازخہ وغیرہ سے نفع ہوتا ہے۔

شر سے حفاظت

سورہ شوریٰ (پ ۲۵)، اس کو لکھ کر پاس رکھنے سے لوگوں کے شر سے محفوظ رہے۔

دفع کھانسی

سورہ الزخرف (پ ۲۵)، اس کو لکھ کر آب باراں سے دھو کر پلانے سے کھانسی دفع ہوتی ہے۔

دفع پیش

سورہ الدخان (پ ۲۵)، اس کو لکھ کر پینے سے پیش دفع ہوتی ہے۔

حفاظت بچہ

سورہ جائیدہ (پ ۲۵)، پیدائش بچہ کے وقت اس کو لکھ کر باندھنے سے تمام آفات و

موزی جانور سے محفوظ رہے گا۔

دفع جن و شر وغیرہ

سورۃ احقاف (پ ۲۶)، اس کو لکھ کر تعویذ بنا کر رکھنے سے تمام جن و انس کے شر سے محفوظ رہے گا۔

برائے محبوبیت

سورۃ محمد (پ ۲۶) اس کو لکھ کر آب زم زم سے دھو کر پینے سے لوگوں کی نظروں میں محبوب ہو جائے۔

برائے امراض: اس کے پانی سے غسل کرنا تمام امراض کا ازالہ کرتا ہے۔

برائے روزی

سورۃ الفتح (پ ۲۶)، رمضان شریف کے رویت ہلال کے وقت تین بار پڑھنے سے تمام سال روزی فراخ رہے۔

برائے فتح

سورت کو لکھ کر قال یا جہدال کے وقت پاس رکھنے سے مامون رہے اور فتح میسر ہو۔

مقبولیت عامہ و حفاظت از غرق

کشتی میں سوار ہو کر سورت کے پڑھنے سے غرق سے مامون رہے۔

إِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُبِينًا ﴿١﴾ لِيُغْفِرَ لَكَ اللَّهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ وَمَا تَأَخَّرَ

وَيَسِّرْ لَكَ يُغْفِرَ لَكَ صِرَاطًا مُسْتَقِيمًا ﴿٢﴾ وَيَنْصُرَكَ اللَّهُ نَصْرًا

عَظِيمًا ﴿٣﴾ هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ السَّكِينَةَ فِي قُلُوبِ الْمُؤْمِنِينَ لِيَزْدَادُوا إِيمَانًا بِهِمْ

وَاللَّهُ جُنُودُ السَّمُوتِ وَالْأَرْضِ وَكَانَ اللَّهُ عَلِيمًا حَكِيمًا ﴿٤﴾ (پ ۲۶، فتح ۲۱)

قبولیت عامہ کیلئے با وضو مشک و گلاب و زعفران سے ہرن کی جھلی پر لکھ کر لوہی میں رکھ

لے مگر پینے وقت بھی با وضو ہو۔

دفع آسیب

سورۃ الحجرات (پ ۲۶)، اس سورت کو لکھ کر دیوار پر چسپاں کر دے تو آسیب نہ آئے۔

برائے حفاظت حمل و افزونی دودھ

اس سورت کو لکھ کر پلانے سے دودھ بڑھے اور حمل محفوظ رہے۔

دامنی دولت کیلئے

سورۃ ق (پ ۲۶)، جس گھر میں پڑھی جائے اس کی دولت دائم رہے۔

برائے نشوونمائے درخت و برکت

ق وَالْقُرْآنِ الْمَجِيدِ ﴿١﴾ بَلْ عَجِبُوا أَنْ جَاءَهُمْ مُنْذِرٌ مِنْهُمْ فَقَالَ الْكَاذِبُونَ

هَذَا شَيْءٌ عَجِيبٌ ﴿٢﴾ ءَاذَانَنَا وَكُنَّا نُرَآكَ ذَالِكَ رَجِعْ بَعِيدٌ ﴿٣﴾ قَدْ عَلِمْنَا

مَا تَنْقُصُ الْأَرْضُ مِنْهُمْ وَعِنْدَنَا كِتَابٌ حَفِيفٌ ﴿٤﴾ بَلْ كَذَّبُوا بِالْحَقِّ لَمَّا جَاءَهُمْ

فَهُمْ فِي أَمْرٍ مُرِيجٍ ﴿٥﴾ أَفَلَمْ يَنْظُرُوا إِلَى السَّمَاءِ فَوْقَهُمْ كَيْفَ بَنَيْنَاهَا وَزَيَّنَّاهَا وَمَا

لَهَا مِنْ فُرُوجٍ ﴿٦﴾ وَالْأَرْضِ مَدَدْنَاهَا وَأَلْقَيْنَا فِيهَا زَوَاسِي وَأَوَّسَّاءَ فِيهَا مِنْ كُلِّ

زَوْجٍ بُهِيجٍ ﴿٧﴾ تَصْوَرةٌ وَذَكَرَى لِكُلِّ عَبْدٍ مُنِيبٍ ﴿٨﴾ وَنَزَّلْنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاءً

مُسْرُجًا فَأَنْبَتْنَا بِهِ حَبَّ وَحَبَّ الْحَصِيدِ ﴿٩﴾ وَالشَّجَرِ لَهَا تَلْعَقُ

نَضِيدٌ ﴿١٠﴾ رَزَقْنَا لِّلْعِبَادِ وَأَحْيَيْنَا بِهِ بَلْدَةً مَّيْتًا كَذَلِكَ الْخُرُوجُ ﴿١١﴾

(پ ۲۶، سورۃ ق ۱۱-۱۰)

درخت میں برکت و حفاظت کیلئے ربیع کا اول آب باران کسی نئے روئی یا شیشہ کے

برتن میں لے کر اور آیتیں سات پرچوں پر زعفران و گلاب سے لکھ کر طلوع صبح صادق کے

وقت اس پانی سے دھو کر اور دھوتے وقت بھی آیات کو سات مرتبہ پڑھ کر رات کے وقت

جس درخت کی جڑ میں یا کھیت کے وسط میں وہ پانی پھیرکیں یا جو دانہ اس پانی میں تر کر کے

بودیں خوب نشوونما ہو اور سب آفات سے محفوظ رہے۔

دفع خوف و درد شکم

اور آب باران سے ان آیات کو دھو کر پینے سے خوف اور ہول اور درد شکم دفع ہو۔

بچہ کے دانت نکلنے کیلئے

جس لڑکے کے دانت نہ نکلے ہوں یہ آیتیں لکھ کر اس پلانے سے دانت باسانی نکلیں۔

تحقیف مرض

سورۃ الذاریات (پ ۲۶)، مریض کے پاس پڑھنے سے مرض میں تخفیف ہوتی ہے۔

آسانی ولادت

یہ سورت لکھ کر حاملہ کے باندھنے سے ولادت میں آسانی ہوتی ہے۔

ربانی از قید

سورة الطور (پ ۲۷) اگر قیدی ہمیشہ اس کو پڑھا کرے تو جلدی رہائی پائے۔

برائے امن سفر

اگر مسافر یہ سورت پڑھے راستہ میں ہر طرح کا امن رہے۔

بچھو مارنے کیلئے

اگر یہ سورت پڑھ کر پانی کو بچھو پر چھڑک دیا جائے تو بچھو مر جائے۔

برائے مغلوبیت

سورة النجم (پ ۲۷) ہرن کی جھلی پر لکھ کر باندھنے سے سب پر غالب رہے۔

برائے وجاہت

سورة القمر (پ ۲۷)

جمعہ کے روز قتل نماز لکھ کر عماد کے اندر رکھنے سے وجاہت حاصل ہوتی ہے۔

آشوب چشم و طحال و جانور موزی

يَسْأَلُ الْجَنَّ وَالْإِنْسَ أَنْ تُنْفِقُوا مِنْ أَقْطَارِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ

فَانْفِقُوا لَا تَنْفِقُوا إِلَّا بِسُلْطَانٍ ﴿33﴾ (رحمن: ۳۳)

کوئی کتابھونکتا ہو اس کے سامنے پڑھے تو خاموش ہو جائے۔

آشوب چشم

یہ آیت لکھ کر باندھنے سے آشوب چشم دفع ہو جائے۔

دفع سانپ و بچھو: دیوار پر لکھ کر دھو کر پینے سے طحال دفع ہو۔

آسانی ولادت

سورة الواقعة (پ ۲۷) اس کو لکھ کر باندھنے سے بچہ آسانی پیدا ہو۔

دفع بھوک و پیاس

سورت مذکور کو با وضو صبح و شام پڑھنے سے گرسنگی و تشنگی دفع ہو۔

حفاظت تیر و تنج

سورة الحديد (پ ۲۷) اس سورت کو لکھ کر پاس رکھنے سے تیر و تنج سے محفوظ رہے۔

دفع بخار و ورم: اس سورت کو پڑھنا اور دم کرنا بخار اور ورم کو بھی مفید ہے۔

واسطے سکون مریض

سورة المجادلة (پ ۲۸) اس کو مریض کے پاس پڑھنے سے نیند اور سکون آئے۔

حفاظت غلہ: اگر غلہ میں لکھ کر رکھ دے اس میں کوئی بگاڑ نہ ہو۔

برائے ذہانت

لَوْ أَنزَلْنَا هَذَا الْقُرْآنَ عَلَى جَبَلٍ لَّرَأَيْنَهُ خَاشِعًا مُّنْصَادِعًا مِّنْ خَشْيَةِ اللَّهِ وَتِلْكَ

الْأَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُونَ ﴿21﴾ هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ

عِلْمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ ﴿22﴾ هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ

الْمَلِكُ الْقُدُّوسُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ سُبْحَنَ

اللَّهِ عَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿23﴾ هُوَ اللَّهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْأَسْمَاءُ

الْحُسْنَى يُسَبِّحُ لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿24﴾

(سورة حشر، آیہ ۲۱ تا ۲۴)

سفید جام پر لکھ کر آب باراں سے دھو کر پینے سے ذکاوت و فطانت زیادہ ہو۔

دفع درد: کسی قسم کا درد عضو میں ہو با وضو اس پر پڑھنے سے دفع ہو جاتا ہے۔

دفع طحال

سورة السجدة (پ ۲۸) اس کو لکھ کر تین روز متواتر پینے سے مرض طحال دفع ہو جاتا ہے۔

قبولیت عوام: سورة القف (پ ۲۸)

يُرِيدُونَ لِيُطْفَؤْا نُورَ اللَّهِ بِأَفْوَاهِهِمْ وَاللَّهُ مُتِمُّ نُورِهِ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُونَ ﴿8﴾ هُوَ

الَّذِي أَرْسَلَ رَسُولَهُ بِالْهُدَى وَدِينِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهُ عَلَى الدِّينِ كُلِّهِ وَلَوْ كَرِهَ

الْمُشْرِكُونَ ﴿9﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا هَلْ أَدُلُّكُمْ عَلَى تِجَارَةٍ تُنْجِيكُمْ مِنْ

عَذَابِ النَّارِ ﴿10﴾ تَأْتِيهِمُ الْيَقِينُ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ يُجَاهِدُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ يَمُوتُونَ أَمْوَالَهُمْ

وَأَنْفُسَهُمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ يَمُوتُونَ ﴿11﴾ يَغْفِرُ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ

وَيُذْجِلُكُمْ حَسْبَ تَجَرُّي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ وَمَسْكِنٌ طَيِّبَةٌ فِي حَسْبِ عَذْنٍ
ذَلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ﴿12﴾ وَأُخْرَى تُحِبُّونَهَا نَضْرَمِنَ اللَّهِ وَقَتَّحَ فَرِيَّتِ

(سورة الصف، آیت ۱۳۸)

خاصیت: حریر سفید کے کپڑے پر مشک خالص وزعفران اور آب نسرین منظر سے لکھ کر اندر کے کرتے میں رکھے قبول عام اور ہیبت حاصل ہو۔

برائے حفاظت و برکت: سورة الجمعہ (پ ۲۸)

ذَلِكَ فَضْلُ اللَّهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَاءُ وَاللَّهُ الْفَضْلُ الْعَظِيمُ ﴿4﴾ (سورة الجمعہ، آیت ۲)

صدف کے ٹکڑے پر جمعہ کے روز لکھ کر مال یا خرمن میں رکھنے سے برکت و حفاظت رہے۔

آشوب چشم و درد نعل

سورة المنافقون (پ ۲۸)، آشوب چشم اور ہر قسم کے درد اور نعل پر دم کرنا نافع ہے۔

دشمن کی زبان بندی

وَإِذَا رَأَيْتَهُمْ تُعْجِبُكَ أَجْسَامُهُمْ وَإِنْ يَقُولُوا تَسْمَعُ لِقَوْلِهِمْ كَأَنَّكُمْ خُشْبٌ

مُسْنَدَةٌ يَحْسَبُونَ كُلَّ صَاحِبَةٍ عَلَيْهِمْ ۚ هُمُ الْعَدُوُّ فَاحْذَرْهُمْ فَلَئِنْ لَمْ يَنْتَهِ

يُؤْفَكُونَ ﴿4﴾ (منافقون: ۳)

دشمن کی زبان بندی کیلئے پاک مٹی پر جس پر کوئی چلانا نہ ہو پرہ کر تھوڑی مٹی اس کے منہ

پر اس کی بے خبری میں ڈال دے۔

حفاظت ظالم

سورة التغابن (پ ۲۸)، پڑھ کر کسی ظالم کے پاس چلا جائے تو اس کے شر سے محفوظ رہے۔

برائے تدبیر روزی: سورة الطلاق (پ ۲۸)،

وَمَنْ قَدِرَ عَلَيْهِ رِزْقُهُ فَلْيَسْفِكْ مَاءً إِنَّهُ لَا يُكَلِّفُ اللَّهُ نَفْسًا إِلَّا مَاءً إِنَّهَا

سَيَجْعَلُ اللَّهُ بَعْدَ عُسْرٍ يُسْرًا ﴿7﴾ (سورة الطلاق، آیت ۷)

جس کی روزی تنگ ہو گناہ سے توبہ کرے اور نیکی کا ارادہ کرے اور شب جمعہ کی نصف

شب کو اٹھ کر سو مرتبہ استغفار اور درود شریف سو مرتبہ اور یہ آیت سو مرتبہ پڑھ کر سو رہے خواب

میں معلوم ہو جائے گا کہ کیا تدبیر کرے جو نیکی دفع ہو۔

سکون مرض و مرگی و درد وغیرہ

سورة التريم (پ ۲۸)، اس کو مریض پر دم کرنے سے درد سکون اور مرگی والے کو افاقہ

ہو اور جس کو نیند نہ آتی ہو آجائے اور مدیون کا قرض ادا ہو۔

آشوب چشم

سورة ملک (پ ۲۹)، اس کو آشوب چشم پر تین روز تک روزانہ دم کرنے سے آرام ہو جائے۔

برائے فقر و فاقہ: سورة نون (قلم پ ۲۹)، اس کو نماز میں پڑھنے سے فقر و فاقہ دور ہو۔

حفاظت حمل

سورة المائدة (پ ۲۹)، اس کو لکھ کر حاملہ کے باندھنے سے بچہ ہر آفت سے محفوظ رہے۔

حفاظت بچہ از ہر آفت وغیرہ

اگر بچہ پیدا ہونے کے وقت اس کا پڑھا ہو یا پانی منہ میں لگا دیں تو اس کو ذکاوت حاصل

ہو اور ہر مرض اور ہر آفت سے جس میں بچے مبتلا ہو جاتے ہیں محفوظ رہے اور اگر روغن

زیتون پر پڑھ کر بچہ کو دل دیں تو بہت فائدہ بخشے اور سب حشرات اور موذی جانوروں سے

محفوظ رہے اور یہ تیل تمام جسمانی درودوں کو نافع ہے۔

دفع احتلام

سورة العارج (پ ۲۹)، اسی کو سوتے وقت پڑھنے سے جنابت اور پریشان خواب سے محفوظ رہے۔

برائے حاجت روائی و غم

سورة نوح (پ ۲۹)، اس کا درد ہر قسم کی حاجت روائی اور غم اور غم کے دفع ہونے کیلئے نافع ہے۔

رہائی قید: سورة الجن (پ ۲۹)، اگر قیدی اس کو پڑھے یا سانی رہائی پائے۔

وسعت رزق: سورة الملک (پ ۲۹)، اس کو ہمیشہ پڑھنے سے روزی فراخ ہو۔

برائے حفظ قرآن

سورة المدثر (پ ۲۹) اس کو پڑھ کر اگر دعا قرآن حفظ ہونے کی کرے تو انشاء اللہ تعالیٰ

حفظ آسان ہو۔

رقت قلب

سورة القیامہ (پ ۲۹)، اس کو پاک پانی پر دم کر کے پینے سے قلب میں رقت اور

خشوع پیدا ہو۔

زبان پر علم کی باتیں

سورة الدھر (پ ۲۹)، اس کو بکثرت پڑھے تو علم کی باتیں اس کی زبان پر جاری ہوں۔

دفع ذیل: سورة المرسلات (پ ۲۹)، اس کو لکھ کر باندھنے سے ذہل اچھے ہوتے ہیں۔

حاکم کے شر سے حفاظت

سورة النبا (پ ۳۰)، اس کو پڑھ کر یا باندھ کر حاکم کے پاس جانے سے اس کے شر سے

محفوظ رہے۔

دشمن سے بچنے کے لئے

سورة النازعات (پ ۳۰)، دشمن کے موجد میں اس کو پڑھنے سے اس کے ضرر سے محفوظ رہے۔

برائے حفاظت راستہ

سورة یس (پ ۳۰)، اس کو لکھ کر پاس رکھنے سے راستے کے خطرات سے مامون رہے۔

تقویت چشم

سورة التکویر (پ ۳۰)، پڑھ کر آنکھ پر دم کرنے سے تقویت بصر ہو اور آشوب اور جالادفع ہو۔

ربانی قید و بخار

سورة الانقطار (پ ۳۰)، اس کو قیدی پڑھے تو جلدی ربانی ہو اور اگر بخار والا اس کے

پانی سے غسل کرے بخار جاتا رہے۔

دفع دیمک

سورة التطفیف (پ ۳۰)، اس کو کسی ذخیرہ کی ہوتی چیز پر پڑھ دے تو دیمک وغیرہ

سے محفوظ رہے۔

تسکین نیش: سورة الانشقاق (پ ۳۰)، کسی نیش زدہ پر دم کرے تو سکون ہو۔

بچہ کا دودھ چھڑوانا

سورة البروج (پ ۳۰)، جس کا دودھ چھڑوانا منظور ہو اس کو لکھ کر اس کے باندھ دے

آسانی چھوڑ دے۔

حفاظت ضرر دوا: سورة الطارق (پ ۳۰)، دوا پر دم کرنے سے دوا کچھ نقصان نہ کرے۔

کان کی گونج دیو اسیر کے لئے

سورة الاعلیٰ (پ ۳۰)، کان میں جو دوئی یعنی گونج پیدا ہو جائے اس کے دم کرنے سے

وہ زائل ہو جائے اور دیو اسیر اس کے پڑھنے سے اچھی ہو جائے۔

برائے اولاد فرینہ

شروع مہینہ حمل میں اگر عورت کی داہنی پسلی پر یہ سورت لکھ دیں انشاء اللہ تعالیٰ اولاد

فرینہ پیدا ہو۔

حفاظت کھانا

سورة الغاشیہ (پ ۳۰)، اس کو کھانے پر دم کرنے سے اس کے ضرر سے محفوظ رہے اور

درد پر پڑھنے سے سکون ہو۔

نیک بچہ پیدا ہونے کیلئے

سورة الفجر (پ ۳۰)، اس کو وسط شب میں پڑھ کر بھرا کرنے سے نیک بخش اولاد پیدا ہو۔

موذی جانوروں سے بچہ کی حفاظت

سورة البلد (پ ۳۰)، اس کو ولادت کے وقت بچہ کے باندھ دینے سے ہر موزی

جانور اور بچش سے محفوظ رہے۔

دفع مرگی و بیہوشی و بخار

سورة النفس (پ ۳۰)، مرگی والے اور بیہوشی والے کے کان میں پڑھنا مفید ہے اور

اس کا دم کیا ہو پانی بخار والے کو نافع ہے۔

والپسی کم شدہ

سورة الضحیٰ (پ ۳۰)، جس کی کوئی چیز کم ہو گئی، یا کوئی بھاگ گیا ہو اس کو سات مرتبہ

پڑھنے سے وہ چیز مل جائے۔

برائے درد قلب سورة الانشراح (پ ۳۰)، اس کو سینہ پر دم کرنے سے غمی اور درد قلب کو سکون ہو۔

دفع پتھری

اس کا دم کیا ہو پانی پینا پتھری کو بڑے بڑے کر کے نکال دیتا ہے اور درد مثانہ کو نفع دیتا ہے۔

حفاظت غلہ

سورة التین (پ ۳۰)، اس کو غلہ کی کٹھی میں پڑھ کر دم کرنے سے برکت ہوتی ہے اور

ضرر رساں جانوروں سے حفاظت رہتی ہے۔

حفاظت سفر

سورة اعلق (پ ۳۰)، اس کو لکھ کر سفر میں ساتھ رکھے سے گھر آنے تک ہر قسم کے آفات بری و بخری سے محفوظ رہے۔

برائے محبت

سورة القدر (پ ۳۰)، جس سے محبت ہو اس کے موئے نامید پکڑ کر یہ سورت پڑھے تو کوئی امر ناگوار اس سے سرزد نہ ہو۔

سچ بولنے کے لئے

اگر سچ بولنے کی اہمیت دہزم کیا جائے تو اس سورة کا بکثرت پڑھنا موجب اعانت اور سہولت ہے۔

دفع بريقان: سورة البینہ (پ ۳۰)، اس کو لکھ کر باندھنا اور پینا بريقان اور دم کو نافع ہے۔

دفع لقوہ سورة الزلزال (پ ۳۰)، غیر مستعمل طشت میں لکھ کر اس کا پانی پینا لقوہ کو نفع ہے۔

آسانی معاش اور امن از خوف

سورة العاديات (پ ۳۰)، اس کو لکھ کر پاس رکھنا آسانی معاش اور امن از خوف کے لئے نافع ہے۔

وسعت روزی: سورة القارعة (پ ۳۰)، اس کا بکثرت پڑھنا روزی کو بڑھاتا ہے۔

دفع درد شقیقہ

سورة الکاکثر (پ ۳۰)، بعد نماز عصر پڑھ کر دم کرنا درد شقیقہ کیلئے نافع ہے۔

حفاظت دینہ

سورة العصر (پ ۳۰)، مال وغیرہ دین کرنے کے وقت اس کو پڑھنے سے وہ ہر آفت سے محفوظ رہے گا۔

دفع نظر بد: سورة البزہ (پ ۳۰)، جس پر بد نظر لگ گئی ہو اس پر دم کیا جائے۔

حفاظت دشمن

سورة الفیل (پ ۳۰)، مقابلہ دشمن کے وقت اس کو پڑھنے سے اس پر بفضلہ تعالیٰ غلبہ حاصل ہو۔

دفع درد گردہ

سورة الایلاف (پ ۳۰)، کھانے پر دم کر کے کھانے سے ہر قسم کے ضرر و تہمہ وغیرہ سے محفوظ رہے اور درد گردہ کو بھی نافع ہے۔

برائے حفاظت: سورة الماعون (پ ۳۰)، استغاثی چیز پر پڑھ کر دم کر دو وہ محفوظ رہے۔

زیارت رسول مقبول ﷺ

سورة الکثر (پ ۳۰)، شب جمعہ میں ایک ہزار مرتبہ اس کو پڑھے اور ایک ہزار مرتبہ درد و شریف پڑھے تو خواب میں حضور پر نور ﷺ کی زیارت سے مشرف ہو۔

حفاظت شرک و شک

سورة الکفر ون (پ ۳۰)، اس صبح و شام پڑھنے سے شرک اور شک اور فساد اعتقاد سے محفوظ رہے۔

کثرت شکار مچھلی

سورة النصر (پ ۳۰)، اس کو رات کے پرنکندہ کر کے جال میں باندھ دیں تو اس میں بہت مچھلیاں پھنسیں۔

دفع درد

سورة ابی الہب (پ ۳۰)، اس کو اگر درد کی جگہ پر لکھ کر باندھا جائے تو درد گھٹ جائے۔ انجام بعافیت ہو۔

کافروں کیلئے سورة اخلاص (پ ۳۰)، اس کی خاصیت مثل سورة کافرون کے ہے۔

دفع سحر و نظر بد و حفاظت بچہ وغیرہ

امعو ذین (الفلق، الناس پ ۳۰) ہر قسم کے درد بیماری اور سحر و نظر بد وغیرہ کے لئے پڑھنا اور دم کرنا اور لکھ کر باندھنا مفید ہے اور سوتے وقت پڑھنے سے ہر قسم کی آفت سے محفوظ رہے۔

حَسْبُنَا اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ وَصَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَى خَيْرِ خَلْقِهِ مُحَمَّدٍ أَكْرَمَ ذَلِيلِ إِلَى أَقْوَمِ سَبِيلِ وَاللَّهُ وَأَصْحَابِهِ أَجْمَعِينَ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

بسم الله الرحمن الرحيم

اعمال قرآنی

حصہ سوم

دفع درد سر

قیصر دم نے حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی خدمت میں شکایت درد سر کی عرض کی آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ایک ٹوپی سلوا کر بھیج دی جب تک وہ ٹوپی سر پر رہتی درد کو سکون رہتا اور جب اس کو تار تار پھر درد ہونے لگتا اس کو تعب ہوا اور کھول کر دیکھا تو اس میں فقط بسم اللہ لکھی تھی۔

دفع بخار

فقیر محمد مازنی کو بخار ہوا ان کے استاد ولی عمرو بن سعید عیادت کو آئے اور ایک تعویذ بخار کا دے کر چلے گئے اور یہ فرما گئے کہ دیکھنا مت، غرض اس کو باندھا بخار اسی وقت جاتا رہا انہوں نے اس کو کھول کر دیکھا تو بسم اللہ تھی، ان کے اعتقاد میں سستی پیدا ہوئی فوراً بخار لوٹ آیا انہوں نے جا کر شیخ سے عرض کیا اور اپنے فضل سے توبہ کی انہوں نے اور تعویذ دے دیا اور خود باندھ دیا فوراً بخار جاتا رہا انہوں نے ایک سال بعد اس کو کھول کر دیکھا تو وہی بسم اللہ تھی اس وقت ان کا اعتقاد پختہ ہوا اور عظمت دل میں پیدا ہوئی۔

دفع درد

سورۃ الفاتحہ، درمیان سنت و فرض فجر کے اکتالیس بار پڑھ کر دم کرنے سے درد جاتا رہتا ہے اور دوسرے امراض کے لئے بھی مفید و مجرب ہے اور بڑی شرط یہ ہے کہ عامل و مریض دونوں خوش اعتقاد ہوں۔

والپس بنی بخیریت از سفر: سورۃ فاتحہ کو پڑھنے سے مسافر بخیریت گھر لوٹ آئے۔

رہائی قید

سورۃ فاتحہ ایک سو بار پڑھ کر بیڑی اور جھکڑی پر دم کرنے سے قیدی جلدی رہائی پائے۔

پیاس کا غلبہ نہ ہونا

صبح صادق کے وقت دونوں ہاتھوں پر یہ سورت دم کر کے چہرے اور تمام بدن پر پھیرنے سے اس روز پیاس کا غلبہ نہ ہو۔

برائے مشقت روزی

آخری شب میں اکتالیس بار سورۃ فاتحہ پڑھنے سے بے مشقت روزی ملے۔

برائے حاجات: سورۃ یٰسین جس حاجت کیلئے ۴۱ بار پڑھے وہ روا ہو۔

برائے بیمار و خوفزدہ وغیرہ

حارث ابن ابی اسامہ نے اپنی مسند میں حدیث مرفوعہ نقل کی ہے کہ جو شخص سورۃ یٰسین پڑھے اگر خوف زدہ ہو یا مومن ہو جائے یا بیمار ہو شفاء پائے بھوکا ہو سیر ہو جائے۔

حاجت روائی

داری نے حدیث مرفوعہ نقل کی ہے کہ جو شخص اس سورت کو شروع دن میں پڑھے اس کی حاجت پوری ہو۔

برائے مسرت و خرمی

بعض بزرگوں سے منقول ہے کہ اس سورت کو شروع دن میں پڑھنے سے رات آنے تک خوش و خرم رہے اور شروع رات میں پڑھنے سے دن آنے تک شاداں و فرحاں رہے۔

حاجتیں پوری ہونے کیلئے

سورۃ یٰسین میں چار جگہ الرحمن آیا ہے اور تین جگہ لفظ اللہ اور اسی طرح سورۃ تبارک الذی میں پس جو شخص سورۃ یٰسین پڑھے اور جب الرحمن آئے داپنے ہاتھ کی ایک انگلی بند کرے اور جہاں لفظ اللہ آئے بائیں ہاتھ کی انگلی بند کر لے۔ حتیٰ کہ تم سورہ پر داپنے ہاتھ کی چاروں انگلیاں بند ہو جائیں گی اور بائیں ہاتھ کی تین انگلیاں پھر تبارک الذی پڑھے اور لفظ الرحمن پر داپنے ہاتھ کی انگلیاں کھول دے لفظ اللہ پر بائیں ہاتھ کی انگلی کھول دے اس کی تمام حاجتیں پوری ہوں اور دعائیں قبول ہوں۔

مقبولیت دعا

آیت الکرسی، جمعہ کے روز بعد عصر غلوت میں ستر بار پڑھنے سے قلب میں عجیب کیفیت پیدا ہوگی اس کی حالت میں جو دعا کرے قبول ہو۔

برائے حیر: اور جو شخص تین سو تیرہ بار پڑھے خبر بے شمار اس کو حاصل ہو۔

برائے غلبہ

اگر مقابلہ عدو کے وقت اسی کے نام کے عدد کے موافق پڑھیں غلبہ حاصل ہو۔

حفاظت شر

سورہ تبارک الذی اگر رویت ہلال کے وقت پڑھ لے تمام مہینہ خیریت سے گزرے اور جملہ شرور سے محفوظ رہے۔

دفع کلنی

سورہ حشر، ایک شخص کے کان میں کلنی جس کو بعض لوگ چھپڑی کہتے ہیں گھس گئی اور بہت پریشان کیا اس نے تھوڑا سا زحمت لے کر دس آیتیں آل عمران کے شروع کی اور آخر کی پانچ آیتیں سورہ حشر کی لو اترونا سے آخر تک اس پر دم کر کے پی لیا یا پانی پیٹ میں اترا تھا کہ وہ کلنی کان سے نکل آئی۔

برائے حاجت

سورہ واقعات ایک نمل میں ۳۱ بار پڑھنے سے حاجت پوری ہو اور بالخصوص جو رزق کے متعلق ہو۔

برائے غلبہ دشمن و فضائے حاجات

سورہ طہ صاف صاف کے وقت اس کے پڑھنے سے تیار رزق ملے اور سب حاجات پوری ہوں اور لوگوں کے دل مسخر ہوں اور دشمن پر غلبہ ہو۔

برائے حصول خیر و دفع گرسنگی

سورہ اخلاص جو شخص اس کو پڑھا کرے ہر قسم کی خیر حاصل ہو اور ہر قسم کے شر سے محفوظ رہے اور جو بھوک میں پڑھے سیر ہو جائے اور جو کثرت یا صدمہ پڑھے کھانے پینے کی چنداں حاجت نہ رہے۔

دفع جن و موذی جانور

اگر خرگوش کی چھلی پہ لکھ کر اپنے پاس رکھے کوئی ظالم انسان اور جن اور موذی جانور اس کے پاس نہ آئے۔

آسانی کار

اور وقت خواب، سبحان اللہ ۳۳ بار، الحمد للہ ۳۳ بار، اور اللہ اکبر ۳۲ بار پڑھنے سے محنت کے کام آسان ہو جاتے ہیں اور بدن میں ٹکان نہیں ہوتا۔

حفاظت احتلام

وَالسَّمَاءِ وَالطَّارِقِ ﴿۱﴾ وَمَا أَدْرَاكَ مَا الطَّارِقُ ﴿۲﴾ النُّجُومُ الثَّاقِبُ ﴿۳﴾ إِنَّ كُلَّ نَفْسٍ لَّمَّا عَلَيْهَا حَافِظٌ ﴿۴﴾ فَلْيَنْظُرِ الْإِنْسَانُ مِمَّا خُلِقَ ﴿۵﴾ خُلِقَ

مِنْ مَّاءٍ ذَاقِي ﴿۶﴾ يُخْرَجُ مِنْ بَيْنِ الصُّلْبِ وَالتَّرَائِبِ ﴿۷﴾ إِنَّهُ عَلَى رَجْعِهِ لَقَادِرٌ ﴿۸﴾ يَوْمَ تُبْلَى السَّرَائِرُ ﴿۹﴾ فَمَا لَهُ مِنْ قُوَّةٍ وَلَا نَاصِرٍ ﴿۱۰﴾ (سورہ الطارق: ۱۰ تا ۱۳، پ ۳۰، رکوع ۱)

سوتے وقت پڑھنے سے احتلام سے حفاظت رہتی ہے۔

برائے نیند

إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا ﴿۵۶﴾ (پ ۲۲، حزب، رکوع ۷)

پڑھنے سے خوب نیند آتی ہے۔

حفاظت از شیاطین

إِنَّ رَبَّكُمُ اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوَىٰ عَلَى الْعَرْشِ يُغْشِي اللَّيْلَ النَّهَارَ يَطْلُبُهُ حَبِيبًا وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ وَالنُّجُومُ مُسْحَرَاتٌ بَأَمْرِهِ لَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْأَمْرُ تَبَارَكَ اللَّهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ ﴿۵۴﴾ (پ ۸، اعراف، رکوع ۷)

پڑھنے سے شیاطین سے محفوظ رہتا ہے۔

برائے فتح بردشمن: اعمال نصرت در حرب و غیرہ۔

سَبِّهْهُمْ الْجَمْعُ وَيُولُونَ الذُّبُرُ ﴿۴۵﴾ (پ ۲۷، قمر، رکوع ۳)

مٹی پر صکر دشمن کی طرف پھینکنے سے ان کو شکست ہو۔

برائے حفاظت جانور

آیات حفظ ایک بزرگ سے منقول ہے کہ جنگل میں ایک بکری دیکھی جس سے بھیڑ یا کھیل رہا ہے یہ پاس گئے تو بھیڑ یا بھاگ گیا دیکھتے کیا ہیں کہ اس بکری کے گلے میں تحوید ہے کھول کر دیکھا تو اس میں یہ آیتیں نکلیں۔

وَلَا يُؤْذُهُ حَفَظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ ﴿۲۵۵﴾ (پ ۳، بقرہ، رکوع ۲۳)

فَاللَّهُ خَيْرٌ حَفِظًا وَهُوَ أَرْحَمُ الرَّحِمِينَ ﴿۶۴﴾ (پ ۱۳، یوسف، رکوع ۸)

وَحَفِظًا مَنْ كُلِّ شَيْطَانٍ مَارِدٍ ﴿۷﴾ (پ ۲۲، صافات، رکوع ۲۱)

وَحَفِظُهَا مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ رَجِمْ ﴿١٧﴾ (پ ۱۳: سورہ حجر، رکوع ۲)
وَحَفِظَا ذَلِكَ تَقْدِيرُ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ ﴿١٢﴾ (پ ۲۳: حم جمدہ، رکوع ۲)
إِنْ كُلُّ نَفْسٍ لَّمَّا عَلَيْهَا حَافِظٌ ﴿٤﴾ (پ ۳۰: طارق، رکوع ۱)

إِنْ بَطَشَ رَبِّكَ لِشَيْءٍ ﴿١٢﴾ أَنَّهُ هُوَ يَدِي وَيُعِذُّ ﴿١٣﴾ وَهُوَ الْغَفُورُ
الْوَدُودُ ﴿١٤﴾ ذُو الْعَرْشِ الْمَجِيدُ ﴿١٥﴾ فَعَالٍ لَمَّا يُرِذُّ ﴿١٦﴾ هَلْ آتَاكَ
خَبْرُ الْجُنُودِ ﴿١٧﴾ فِرْعَوْنُ وَنَمُودُ ﴿١٨﴾ بَلِ الَّذِينَ كَفَرُوا فِي
تَكْذِيبٍ ﴿١٩﴾ وَاللَّهُ مِنْ وَرَائِهِمْ مُحِيطٌ ﴿٢٠﴾ بَلْ هُوَ قُرْآنٌ مَجِيدٌ ﴿٢١﴾
فِي لَوْحٍ مَحْفُوظٍ ﴿٢٢﴾ (پ ۳۰: مدح، رکوع ۱)
جو شخص ان کو لکھ کر اپنے پاس رکھے اس کو کوئی گزند نہ پہنچے۔

دشمن پر غلبہ

”سورہ کوثر“ تمہاری میں تین سو بار پڑھنے سے دشمنوں پر غلبہ حاصل ہو۔

نظر بد کے لئے

لَخَلْقِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ أَكْثَرُ مِنْ خَلْقِ النَّاسِ وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا
يَعْلَمُونَ ﴿٥٧﴾ وَمَا يَسْتَوِي الْأَعْمَىٰ وَالْبَصِيرُ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا
الصَّالِحَاتِ وَلَا الْمُنَىٰ قَلِيلًا مَّا تَذَكَّرُونَ ﴿٥٨﴾ إِنَّ السَّاعَةَ لَآتِيَةٌ لَّا رَيْبَ
فِيهَا وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿٥٩﴾ (پ ۲۳: مؤمن، رکوع ۶)

فَارْجِعِ الْبَصَرَ هَلْ تَرَىٰ مِنْ لُطُوفٍ ﴿٣﴾ ثُمَّ ارْجِعِ الْبَصَرَ كَرَّتَيْنِ يَنْقَلِبْ
إِلَيْكَ الْبَصَرُ حَاسِمًا وَهُوَ حَسِيرٌ ﴿٤﴾ (پ ۲۹: ملک، رکوع ۱)
لکھ کر باندھے اور پڑھ کر دم کر لے۔

حفاظت از شرم و موزی

الْيَوْمَ نَخْتِمُ عَلَىٰ أَفْوَاهِهِمْ ﴿٣٢﴾ لِيُتَذَكَّرُوا
وَلَا يُؤْذَنَ لَهُمْ فَيَعْبُدُونَ ﴿٣٦﴾ (پ ۲۹: مرسلات، رکوع ۱)
صُمْ بِكُم غَمٌّ فَهُمْ لَا يَرْجِعُونَ ﴿١٨﴾ (پ ۱: بقرہ، رکوع ۲)

اس کے پڑھنے سے اور باندھنے سے دشمن کی زبان بند ہو۔

حفاظت از جان و نور موزی

اللَّهُ رَبُّنَا وَرَبُّكُمْ لَنَا أَعْمَلْنَا وَلَكُمْ أَعْمَلْنَا لَا حِجَّةَ بَيْنَنَا وَبَيْنَكَ اللَّهُ يَجْمَعُ
بَيْنَنَا وَالْيَوْمَ الْمَصِيرُ ﴿١٥﴾ (پ ۲۵: شوری، رکوع ۲)
اس پر پڑھے گزند سے محفوظ رہے۔

دافع شدائد

حَمِّ ﴿١﴾ عَسَقِ ﴿٢﴾ كَذَلِكَ يُوحِي إِلَيْكَ وَالْيَوْمَ الْآخِرِ ﴿٣﴾ كَذَلِكَ يُوحِي إِلَيْكَ وَالْيَوْمَ الْآخِرِ ﴿٣﴾
الْعَزِيزِ الْحَكِيمِ ﴿٣﴾ (پ ۲۵: شوری، رکوع ۱)
شدائد کے وقت پڑھنا مفید ہے۔

حفاظت از خوف

کعب الاحبار سے منقول ہے کہ یہ سات آیتیں جب پڑھ لیتا ہوں پھر کسی بات کا
خوف نہیں ہوتا۔

اول۔ قُلْ لَنْ يُصِيبَنَا إِلَّا مَا كَتَبَ اللَّهُ لَنَا هُوَ مَوْلَانَا وَعَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ
الْمُؤْمِنُونَ ﴿٥١﴾ (پ ۱۰: توبہ، رکوع ۱)

دوم۔ وَإِنْ يَسْتَسْكِبِ اللَّهُ بِصُرِّ فَلَا تَكْشِفُ لَهُ إِلَّا هُوَ وَإِنْ يُرِدْكَ
بِخَيْرٍ فَلَا رَادَّ لِفَضْلِهِ يُصِيبُ بِهِ مَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ وَهُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ
﴿١٠٧﴾ (پ ۱۱: یونس، آخر رکوع)

سوم۔ وَمَا مِنْ دَابَّةٍ فِي الْأَرْضِ إِلَّا عَلَى اللَّهِ رِزْقُهَا وَيَعْلَمُ مُسْتَقَرَّهَا
وَمُسْتَوْدَعَهَا كُلٌّ فِي كِتَابٍ مُبِينٍ ﴿٦﴾ (پ ۱۲: ہود، رکوع ۱)

چہارم۔ اِنِّیْ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللَّهِ رَبِّیْ وَرَبُّکُمْ مَا مِنْ دَابَّةٍ اِلَّا هُوَ
اِخْرَجْنَا صَبِيَّتَهَا اِنْ رَبِّیْ عَلٰی صِرَاطٍ مُسْتَقِیْمٍ ﴿٥٦﴾ (پ ۱۲: ہود، رکوع ۵)
پنجم۔ وَكَانَ مِنْ دَابَّةٍ لَا تَحْمِلُ رِزْقَهَا اللَّهُ يَرْزُقُهَا وَاِنَّا لَنُحْمٌ وَهُوَ

السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿٦٠﴾ (پ ۱۲: عنکبوت، رکوع ۶)

شَمْ - مَا يَفْضَحُ اللَّهُ لِلنَّاسِ مِنْ رَحْمَةٍ فَلَا مُمْسِكَ لَهَا وَمَا يُمْسِكُ
فَلَا يُرْسِلُ لَهُ مِنْ تَعَدٍّ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿٢٢﴾ (پ ۲۲، فاطر، کو، ۱۷)

بِقَمِّهِ - وَلَئِنْ سَأَلْتَهُمْ مَنْ خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ لَيَقُولُنَّ اللَّهُ قُلْ أَفَرَأَيْتُمْ مَا تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ إِنْ أَرَادَنِيَ اللَّهُ بِضُرٍّ هَلْ هُنَّ كَاشِفَاتُ ضُرِّهِ أَوْ إِنْ أَرَادَنِيَ بِرَحْمَةٍ هَلْ هُنَّ مُمْسِكَاتُ رَحْمَتِهِ قُلْ حَسْبِيَ اللَّهُ عَلَيْهِ يَتَوَكَّلُ الْمُتَوَكِّلُونَ ﴿٣٨﴾ (پ: ۲۳: الزمر، رکوع ۴)

مخالفین نہ دیکھ سکیں

برائے استعارہ چشمِ عدو اہل یمن میں سے ایک بزرگ فرماتے ہیں کہ ایک مقام پر لڑائی ہو رہی تھی میں نے اذانِ لڑت پڑھ کر زمین پر ہاتھ مار کر اس طرف کوٹھی پھینک دی پھر سر پر ہاتھ رکھ کر یہ آیتیں پڑھیں۔

فَاضْرِبْ لَهُم مَّطَرِيقًا فِي الْبَحْرِ يَمَسُّ لَمْ تَخَفْ دَرَكًا وَلَا تَخْشَى ﴿٧٧﴾

(طہ: رکوع ۴)

وَجَعَلْنَا مِنْ بَيْنِ أَيْدِيهِمْ سَدًّا وَمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَأَغْشَيْنَاهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُونَ ﴿٩﴾ (يسين: ركوع ١)

قسم کھا کر کہتے ہیں کہ میں یہ عمل کر کے ایک درخت کے نیچے بیٹھ رہا تھا اسٹین بیج کر کہنے لگے کہ ابھی تو وہ شخص یہاں تھا کھل مل گیا اور ان کو نظر نہ آیا۔

گم شدہ کی واپسی

گر بخشتہ دوستیابی گم شدہ حضرت لدی کا ایک نکلین دجلہ میں گر گیا انہوں نے یہ دعا پڑھی،

يَا جَامِعَ النَّاسِ لِيَوْمٍ لَا رَيْبَ فِيهِ اجْمَعُ عَلَيَّ صَالَتِي اَيَكْ رُزْءِ رَاقٍ وَ
 كَاغْذَاتٍ دَكِيحَةٍ رَءِىَ كَآنَ كَاغْذَاتٍ مِثْلَ وَهْلِ الْكَلْبِ لَمَّا رَا جِلْدَهُ

دیگر سورہ والضحیٰ پڑھے اور اس آیت کو تین بار پڑھے

وَوَجَدَكَ ضَالًّا فَهَدَىٰ

برائے چور

یہ آتشِ ردیٰ یا کسی خوردنی چیز پر لکھ کر جن پر شہ پوری کا ہوان کو کھلا دے چور نہ کھا سکے گا۔
وَاذْقَلْتُمْ نَفْسًا فَاِذْءَا نَفْسًا فِيْهَا وَاللّٰهُ مُخْرِجُ مَا كُنْتُمْ تَكْتُمُوْنَ ﴿۷۲﴾
(پ: ۱: بقرہ، رکوع ۹)

يَنْجَرُّهُ وَلَا يَكَادُ يُسِيغُهُ وَيَأْتِيهِ الْمَوْتُ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ وَمَا هُوَ بِمَيِّتٍ وَمِنْ وَرَآئِهِ عَذَابٌ غَلِيظٌ ﴿١٧﴾ (پ ۱۳: ابراہیم، رکوع ۳)

الْأَسْحَادُ لِلَّهِ الَّذِي يُخْرِجُ الْخَبْءَ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَيَعْلَمُ مَا تُخْفُونَ وَمَا تُعْلِنُونَ ﴿٢٥﴾ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ ﴿٢٦﴾
(پ: ۱۹، نمل، رکوع ۲)

وَبِالْحَقِّ أَنْزَلْنَاهُ وَبِالْحَقِّ نَزَلَ وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا مُبَشِّرًا وَنَذِيرًا ﴿١٠٥﴾
(پ: ۱۵: بنی اسرائیل، رکوع، آخر)

واپسی مال مسروقہ

جس دروازہ سے مال یا گر بخت نکلا ہے اس میں کھڑا ہو کر سورۃ الطارق پڑھنے سے انشاء اللہ تعالیٰ واپس آئے گا یا اس کو خواب میں دکھ لے گا۔

بھاگنے کی عادت چھڑانا

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اصْبِرُوا وَصَابِرُوا وَرَابِطُوا وَاتَّقُوا اللَّهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ﴿200﴾ (پ ۳، آل عمران)

اس آیت کو روئی کے ٹکڑے پر لکھ کر جس شخص کو بھاگنے کی عادت ہو یا جس عورت کو نافرمانی اور سرکشی کی عادت ہو اس کو کھلا دینے سے وہ عادت جاتی رہتی ہے۔

حفاظت مال

اپنے رومال وغیرہ کے کون پر سورۃ فاتحہ اور سورۃ اخلاص اور معوذتین اور قل یا ایہا
الکافرون ہر سورت تین بار اور سورۃ طارق ایک بار اور سورۃ الضحیٰ تین بار بڑھ کر اس میں
گرہ لگا دیں انشاء اللہ تعالیٰ جانے نہ پائے گا۔

دفع درد سر

برائے درد سر، آخری جمعہ رمضان میں یہ آیت لکھ کر رکھ لے وقت ضرورت کام میں لائے۔
 اَلَمْ تَرَ اِلٰی رَبِّكَ كَيْفَ مَدَّ الظِّلَّ وَلَوْ شَاءَ لَجَعَلَهُ سَاكِنًا ثُمَّ جَعَلْنَا الشَّمْسُ
 عَلَيْهِ ذَلِيلًا ﴿45﴾ ثُمَّ قَبَضْنَاهُ اِلَيْنَا يَسِيرًا ﴿46﴾ (پ ۱۹، فرقان، رکوع ۲۵)

برائے درد شقیقہ

یہ آیت پڑھ کر دم کر دیں۔

قُلْ مَنْ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ قُلِ اللّٰهُ قُلْ اَفَاَتَّخِذْتُمْ مِنْ دُوْنِہٖ اَوْلِیَآءَ لَا
 یَمْلِكُوْنَ اَنْ یَنْفُسُوْهُمْ نَفْعًا وَلَا ضَرًا (پ ۱۳، رد، رکوع ۲۴)

دفع وجع قلب

وَنَزَعْنَا مَا فِی صُدُوْرِهِمْ مِنْ غَلٍّ (پ ۸، اعراف، رکوع ۵)

اس آیت کو منی کے کورے برتن پر زعفران و گلاب سے لکھ کر پاک پانی سے دھو کر پیئے
 درد قلب زائل ہو جائے۔

دفع نکسیر

وَقِيلَ يَا اَرْضُ اِنْلَعِمِيْ مَآءَکِ وَیَسْمَآءُ اَفْلَعِمِيْ وَغِیْضُ الْمَآءِ وَقِیْضِ الْاَمْرِ
 (پ ۱۲، ہود، رکوع ۲)

وَقِيلَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿75﴾ (پ ۲۳، بزم رکوع ۳)

فَسَبِّحْهُمْ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ﴿137﴾ (پ ۱، سورۃ البقرہ، رکوع ۱۶)

دفع درد ڈاڑھ

لِكُلِّ نَبَآءٍ مُّسْتَقَرٍّ وَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿76﴾ (پ ۷، انعام، رکوع ۸)

چھوٹے سے کاغذ پر لکھ کر ڈاڑھ کے نیچے دبا لیں۔

ایضاً

برائے داڑھ جب کوئی اس کا شکی آئے اس کہہ دو کہ جس ڈاڑھ میں درد ہے اس کو

داہنے ہاتھ کی انگشت شہادت سے پکڑے اور بات کرتے وقت اسکو نہ چھوڑے پھر سورۃ
 فاتحہ مع بسم اللہ سات بار پڑھو اور اس سے کہو کہ تیرا کیا نام ہے وہ نام بتا دے پھر فاتحہ مع
 بسم اللہ سات مرتبہ پڑھو اور پوچھو تیری ماں کا کیا نام ہے وہ اس کا نام بتلا دے پھر فاتحہ مع
 بسم اللہ سات مرتبہ پڑھو اور اس سے کہو کیا خدا کے حکم سے اس کو کیل دوں وہ کہے ہاں پھر اسی
 طرح فاتحہ مع بسم اللہ سات بار پڑھو اور اس سے پوچھو تیری کیا عمر ہے وہ اپنی عمر بتلا دے
 پھر فاتحہ مع بسم اللہ سات مرتبہ پڑھو اور اس سے کہو کہ تھوڑی دیر جا کر آرام کرے بلکہ
 سو رہے تو بہتر ہے انشاء اللہ تعالیٰ سکون ہو جائے گا۔

ایضاً

برائے درد ڈاڑھ اس طرف کے رخسار پر ہاتھ پھیرتا جائے اور یہ آیت پڑھتا جائے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَوْلَمْ یَرِ الْاِنْسَانَ اِنَّا خَلَقْنَاهُ مِنْ نُّطْفَیْہٖ
 ذَا هُوَ حَصِیْمٌ مُّبِیْنٌ ﴿77﴾ (پ ۲۲، یسین، رکوع آخر)

اور آیت الکرسی اور یہ آیتیں پڑھے۔

وَلَے مَا سَكَنَ فِی الْیَلِ وَالنَّهَارِ ۚ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ﴿13﴾
 (پ ۷، انعام، رکوع ۲)

ثُمَّ سَوَّاهُ وَنَفَخَ فِیْهِ مِنْ رُّوْحِہٖ وَجَعَلْ لَّکُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْصَادَ
 (پ ۲۱، الم سجدہ، رکوع ۱)

وَنَزَّلْ مِنَ الْقُرْءَانِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ (پ ۱۵، بنی اسرائیل، رکوع ۹)

ایضاً

برائے درد ڈاڑھ امام غزالی نے حکایت نقل کی ہے کہ بصرہ میں ایک شخص ڈاڑھ کیلتا تھا
 اور بتلانے سے نکل کرتا تھا مرتے وقت اس نے بتلا دیا وہ یہ ہے کہ

(پ ۸، اعراف، شروع)

الْمَصَّ

(پ ۱۶، مریم، شروع)

کھینچ

(پ ۲۵، شوری، شروع)

حَمَّ ﴿2﴾ عَسَقَى

لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ ﴿26﴾ (پ ۱۹، اتمل رکوع ۲)

إِنْ يَشَأْ يُسْكِنِ الرِّيحَ فَيَظْلِلْنَ رَوَاكِدَ عَلَى ظَهْرِهِ (پ ۲۵، ثورنی رکوع ۲)

وَلَهُ مَا سَكَنَ فِي الْبَيْتِ وَالنَّهَارِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿13﴾

(پ ۷، انعام رکوع ۲)

پڑھ کر دم کر دے یا لکھ کر باندھ دے۔

برائے آشوب چشم

برائے آشوب چشم لکھ کر باندھ دیا جائے۔

ادْفَعُوا بِقَمِيصِي هَذَا فَالْقُوهُ عَلَى وَجْهِ أَبِي يَأْتِ بَصِيرًا (پ ۱۳، یوسف رکوع ۱۰)

فَكُشِفْنَا عَنْكَ غِطَاءَ كَفِّ بَصْرِكَ الْيَوْمَ حَبِيدُ ﴿22﴾ (پ ۲۶، ق، رکوع ۲)

رفع نکیر

نکیر والے کے سر پر ہاتھ رکھ کر یہ آیتیں پڑھو اور آخر میں یہ کہہ دو کہ اے نکیر بند ہو بحکم واحد و قہار عزیز و جبار آیتیں یہ ہیں۔

إِنَّ اللَّهَ يُنْسِكُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ أَنْ تَزُولَا وَلَئِنْ زَالَا إِنْ أَمْسَكْتُهُمَا مِنْ أَحَدٍ مِنْ نَعْدِهِ إِنَّهُ كَانَ خَلِيمًا غَفُورًا ﴿41﴾ (پ ۲۲، فاطر آخر رکوع)

وَقِيلَ يَارَاضُ ائْبَلْعِي مَاءَ كَبِّ وَنَسْمَاءَ أَفْلَحِي وَغِيْضُ الْمَاءِ وَقْصِي الْأَمْزَاسُوتَ عَلَى الْجُودِيِّ وَقِيلَ بُعْذُ اللَّقُومِ الظِّلْمِينَ ﴿44﴾

(پ ۱۲، ہود، رکوع ۳)

برائے وسعت عیش

برائے وسعت عیش اِنَّا اَنْزَلْنَاهُ اور قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ اور قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ گیارہ گیارہ بار پاک پانی پر دم کر کے نئے کپڑے پر چھڑک دے تو اس کے استعمال تک عیش میں رہے۔

برائے قرار حمل

جس روز عورت حیض سے پاک ہو کر غسل کرے ایک بکری کا بچہ فریب زنج کر کے ایک

دیکھ میں تھوڑے پانی میں بخنی کے طور پر پکایا جائے اور وہ پانی عورت کو پایا جائے اور برتن میں سورۃ فاتحہ اور درود شریف اور حروف ابجد سے غطف تک اور دوسرے برتن میں

قال السما انما رسول ربك لاهب لك غلماز کیا قال ربك هو على هين ولنجعل له اية للناس رحمة منا وكان امرا مقضيا فحملته بعون الله فحملته بلطف الله فحملته بلا حول ولا قوة الا بالله فانزلت به مكانا قصيا

اِنَّمَا أَمْرُهُ إِذَا أَرَادَ شَيْئًا أَنْ يَقُولَ لَهُ 'كُنْ' فَيَكُونُ ﴿82﴾ (پ ۳۲، یحییٰ آخری رکوع)

لکھ کر پانی میں حل کر کے وقت قربت شوہر بیوی کے انشاء اللہ تعالیٰ حمل رہ جائے گا۔

حفاظت اسقاط حمل

بابا درخت پر یہ لکھ کر باندھ دیا جائے۔

إِنَّ اللَّهَ يُمَسِّكُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ أَنْ تَزُولَا وَلَئِنْ زَالَا إِنْ أَمْسَكْتُهُمَا مِنْ أَحَدٍ مِنْ نَعْدِهِ إِنَّهُ كَانَ خَلِيمًا غَفُورًا ﴿41﴾ (پ ۲۲، فاطر آخر رکوع)

وَلَهُ مَا سَكَنَ فِي الْبَيْتِ وَالنَّهَارِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿13﴾ (پ ۷، انعام رکوع ۲)

وَلْيُؤْفِكِي كَهْفَهُمْ ثَلَاثَ مِائَةٍ سِنِينَ وَارْدَاذًا وَاسْتِغْفَارًا ﴿25﴾ (پ ۱۵، کہف، رکوع ۳)

ایضاً

کسی برتن پر یہ لکھ کر پایا جائے

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

أَوَلَمْ يَرِ الَّذِينَ كَفَرُوا أَنَّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ كَانَتَا رَتْقًا فَفَتَقْنَاهُمَا وَجَعَلْنَا مِنَ الْمَاءِ كُلَّ شَيْءٍ حَيٍّ (پ ۱۷، انبیاء، رکوع ۳)

وَلَقَدْ آتَيْنَا إِبْرَاهِيمَ رُشْدَهُ مِنْ قَبْلُ وَكُنَّا بِهِ عَلِيمِينَ ﴿51﴾ (پ ۷، انبیاء، رکوع ۵)

وَوَهَبْنَا لَهُ إِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ نَافِلَةً وَكُلًّا جَعَلْنَا صَالِحِينَ ﴿72﴾ (پ ۱۷، انبیاء، رکوع ۵)

وَأَيُّوبَ إِذْ نَادَى رَبَّهُ أِنِّي مُسِيءٌ إِلَيَّ فَصَرِّفْ رَحْمَتَكَ عَلَيَّ (پ ۱۷، انبیاء، رکوع ۶)

(پ ۷، انبیاء، رکوع ۶)

وَزَكَرِيَّا إِذْ نَادَى رَبَّهُ رَبِّ لَا تَذَرْنِي فَرْدًا وَأَنْتَ خَيْرُ الْوَارِثِينَ ﴿٨٩﴾
(پ ۷، انبیاء، رکوع ۶)

وَالَّتِي أَحْضَنْتَ فَرْجَهَا لَنَفَحْنَا فِيهَا مِنْ رُوحِنَا وَجَعَلْنَاهَا وَابْنَهَا آيَةً
لِّلْعَالَمِينَ ﴿٩١﴾ (پ ۷، انبیاء، رکوع ۶)

برائے نیک فرزند

سورۃ یوسف لکھ کر حاملہ عورت کے تعویذ باندھ دے فرزند نیک دین دار پیدا ہو۔

قدرت جماع

حسن بھری سے ذکر کیا گیا کہ فلاں شخص نے نکاح کیا مگر عورت پر قادر نہیں ہوا آپ
نے دو بیسے ہوش دیے ہوئے منگائے اور چھلکا اتار کر ایک پر یہ آیت لکھی۔

وَالسَّمَاءَ بَيْنَهُمَا بِابْوَدٍ وَإِنَّا لَمُرْسِعُونَ ﴿٤٧﴾ (پ ۷، ذاریات، رکوع ۳)
اور سر کو کھانے کے لئے دے دیا اور دوسرے پر یہ آیت لکھ

وَالْأَرْضَ فَرْشَةً فَيُعِمُّ الْمُهْلِدُونَ ﴿٤٨﴾ (پ ۷، ذاریات، رکوع ۳)

وہ عورت کو کھانے کیلئے دے دیا اور کہا کہ اب مطلب حاصل کرو چنانچہ کامیاب ہوا۔

برائے امساک

انگور کے پتے پر لکھ کر باندھ دے

أَبْجَدُ، هُوَ، حَطَى، كَلَمْن، سَعْفَص، قَرَشَتْ، أَخَذْتُ، ضَطْعُ

وَقِيلَ يَارَاضُ أَسْلَعْنِي مَاءً كَ وَبِسَّمَاءَ أَقْلَعْنِي وَغِيضُ الْمَاءِ وَقُضِيَ
الْأَمْرُ (پ ۱۲، ہود، رکوع ۳)

كُلَّمَا أَوْقَدُوا نَارًا لِّلْحَرْبِ أَطْفَأَهَا اللَّهُ (سورۃ نازعہ، آیت ۶۳)

دفع استرخاء عضو تاسل

تین روزے رکھے پھر نصف شب کے وقت اٹھ کر اپنی داہنی پھلی پر تانبے کے قلم سے
گلاب و زعفران سے لکھ کر چاٹ لے تین دفعہ اسی طرح کرے انشاء اللہ تعالیٰ شکایت رفع ہو،
إِنَّمَا يَسْتَجِيبُ الَّذِينَ يَسْمَعُونَ وَالْمَوْتَى يَسْمَعُهُمُ اللَّهُ ثُمَّ إِلَيْهِ

يُرْجَعُونَ ﴿٣٦﴾ (پ ۸، انعام، رکوع ۷)

دفع آسیب

پاک پانی پر سورۃ فاتحہ اور آیت الکرسی اور سورۃ جن کے شروع کی پانچ آیتیں پڑھ کر
آسیب زدہ کے چہرہ پر چھڑک دیں اور جس مکان میں شبہ ہو اس میں چھڑک دیں انشاء
اللہ تعالیٰ دفع ہو۔

ایضاً

پاک برتن پر فاتحہ اور آیت

ثُمَّ أَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِنْ مَّ بَعْدَ الْغَمِّ أَمَنَةً نُّعَاسًا يَغْشَى طَائِفَةً مِنْكُمْ وَطَائِفَةٌ قَدْ أَهَمَّتْهُمْ
أَنْفُسُهُمْ يَظُنُّونَ بِاللَّهِ غَيْرَ الْحَقِّ ظَنَّ الْجَاهِلِيَّةِ يَقُولُونَ هَلْ لَنَا مِنَ الْأَمْرِ مِنْ شَيْءٍ
قُلْ إِنْ الْأَمْرُ كُلُّهُ لِلَّهِ يُخَفِّونَ فِي أَنْفُسِهِمْ مَا لَا يَبْدُونَ لَكَ يَقُولُونَ لَوْ كَانَ لَنَا
مِنْ الْأَمْرِ شَيْءٌ مَا قُبِلْنَا هُنَا قُلْ لَوْ كُنْتُمْ فِي بُيُوتِكُمْ لَبَرَزَ الَّذِينَ كُتِبَ عَلَيْهِمُ
الْقَتْلُ إِلَى مَضَاجِعِهِمْ وَلِيَبْلِغَ اللَّهُ مَا فِي صُدُورِكُمْ وَلِيُمَحِصَ مَا فِي قُلُوبِكُمْ
وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ﴿١٥٤﴾ (پ ۳، آل عمران، رکوع ۱۶)

مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ وَالَّذِينَ مَعَهُ أَشِدَّاءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَاءُ بَيْنَهُمْ تَرَاهُمْ رُكَّعًا
سُجَّدًا يُبَايِعُونَ فَضْلًا مِنَ اللَّهِ وَرِضْوَانًا سِيمَا هُمْ فِي وَجْهِهِمْ مِنَ الْوَرِ
السُّجُودِ ذَلِكَ مَثَلُهُمْ فِي التَّوْرَةِ وَمَثَلُهُمْ فِي الْإِنْجِيلِ كَزَرْعٍ أَخْرَجَ شَطَنَهُ
فَأَزْرَهُ فَاسْتَغْلَظَ فَاسْتَوَى عَلَى سُوقِهِ يُعْجِبُ الزُّرَّاعَ لِيُغَيِّظَ بِهِمُ الْكُفَّارَ وَعَدَ
اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ مِنْهُمْ مَغْفِرَةً وَأَجْرًا عَظِيمًا ﴿٢٩﴾

(پ ۲۶، الف، رکوع ۳)

لکھ کر روغن کعبہ سے دھو کر آسیب زدہ کے بدن پر اس روغن کی مالش کی جائے انشاء
اللہ تعالیٰ پھر اثر نہ ہوگا۔

ایضاً

امام غزالی نے ایک بزرگ کا قصہ نقل کیا ہے کہ کسی بزرگ کی ایک لونڈی شب کو
پیشاب کرنے بیٹھی اور آسیب کے اثر سے بے ہوش ہو گئی ان بزرگ نے اٹھ کر یہ کلمات

پڑھے اسی وقت اچھی ہوگئی۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

(پ ۸، اعراف، شروع)

الْمَص

(پ ۱۶، طہ، شروع)

طہ

(پ ۱۹، النمل، شروع)

طس

(پ ۱۶، مریم، شروع)

کھیتص

(پ ۲۳، یسین، شروع)

یس والقرآن الحکیم

(پ ۲۵، شوری، شروع)

حم عشق

(۲۶، ق، شروع)

ق

(پ ۲۹، ن، شروع)

ن والقلم وما یسطرون

ایضاً

فقیر کبیر احمد موسیٰ بن محیل آریب زدہ پر یہ آیت پڑھا کرتے تھے،

قُلْ ءَاللهُ اَدْنٰی لَّكُمْ اَمْ عَلٰی اللّٰهِ تَفْتَرُوْنَ ﴿۵۹﴾ (پ ۱۱، یونس، رکوع ۶)

بعض بزرگوں سے نقل ہے کہ ایک لڑکی کھیتی گرجی انہوں نے خواب میں دیکھا کہ ایک فرشتہ بہت اچھی صورت میں آیا اور اس کے دس بازو ہیں اور کہا کہ کتاب اللہ میں اس کی شفا ہے میں نے پوچھا کیا ہے؟ کہا کہ یہ آیتیں اس پر پڑھ دو۔

قُلْ ءَاللهُ اَدْنٰی لَّكُمْ اَمْ عَلٰی اللّٰهِ تَفْتَرُوْنَ ﴿۵۹﴾ (پ ۱۱، یونس، رکوع ۶)

يُرْسَلُ عَلَيْكُمَا شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ وَنُحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرُونَ ﴿۳۵﴾ (پ ۲۷، طہ، رکوع ۲)

يَسْمَعُ الشَّيْطَانُ وَالْاِنْسُ اِنْ اَسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُلُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ فَانْفُلُوْا لَا تَنْفُلُوْنَ اِلَّا بِسُلْطٰنٍ ﴿۳۳﴾ (پ ۲۷، طہ، رکوع ۲)

قَالَ اخْسِئُوْا فِيْهَا وَلَا تُكَلِّمُوْنَ ﴿۱۰۸﴾ (مومنون، آخری رکوع)

کہتے ہیں کہ جاگ کر میں نے یہ عمل کیا بالکل اثر نہ رہا۔

برائے زخم و دہل وغیرہ

زخم و دہل و عرق النساء اور مسہ اور کھانسی کیلئے تین روز تک یہ آیتیں پڑھے، سورۃ فاتحہ،

وَتَرَى الْجِبَالَ تَحْصِيْهَا حَامِدَةً وَهِيَ تَمُرُّ مَرَّ السَّحَابِ ط ضَعِ اللّٰهُ الَّذِيْ اَنْتَقَنَ كُلَّ شَيْءٍ ط اِنَّهٗ خَبِيْرٌ بِمَا تَفْعَلُوْنَ ﴿۸۸﴾ (پ ۲۰، نمل، آخری رکوع ۲)

وَيَسْأَلُوْكَ عَنِ الْجِبَالِ فَقُلْ يَنْسِفُهَا رَبِّيْ نَسْفًا ﴿۱۰۵﴾ فَيَذَرُهَا قَاعًا صَفْصَفًا ﴿۱۰۶﴾ لَا تَرٰى فِيْهَا عِوَجًا وَّلَا اَمْتًا ﴿۱۰۷﴾ (پ ۱۶، طہ، رکوع ۶)

وَمَقُلْ كَلِمَةً خَیْفَةً كَشَجَرَةٍ خَیْفَةٍ اجْنُثْ مِنْ فَوْقِ الْاَرْضِ مَا لَهَا مِنْ قَرَارٍ ﴿۲۶﴾ (پ ۱۳، ابراہیم، رکوع ۳)

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ خَرَجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ وَهُمْ اَلْوَقْ حَذَرَ الْمَوْتِ فَقَالَ لَهُمُ اللّٰهُ مُوْتُوْا ثُمَّ اَحْيَاهُمْ اِنَّ اللّٰهَ لَذُوْ فَضْلٍ عَلٰی النَّاسِ وَلٰكِنْ اَكْثَرُ النَّاسِ لَا يَشْكُرُوْنَ ﴿۲۴۳﴾ (پ ۲، بقرہ، رکوع ۳۲)

اَوْ كَالَّذِيْ مَرَّ عَلٰی قَرْيَةٍ وَهِيَ خَاوِيَةٌ عَلٰی غُرُوشِهَا قَالَ اَتْنِيْ بُحٰی هٰذِهِ اللّٰهُ بَعْدَ مَوْتِهَا فَاَمَاتَهُ اللّٰهُ مِائَةَ عَامٍ ثُمَّ بَعَثَهُ قَالَ كَمْ لَبِثْتَ ط قَالَ لَبِثْتُ يَوْمًا اَوْ بَعْضُ يَوْمٍ ط قَالَ بَلْ لَبِثْتَ مِائَةَ عَامٍ فَانْظُرْ اِلَى طَعَامِكَ وَشَرَابِكَ لَمْ يَتَسَنَّجْ وَانْظُرْ اِلَى جَنَارِكَ وَلِنَجْعَلَكَ اٰیَةً لِلنَّاسِ وَانْظُرْ اِلَى الْعِظَامِ كَيْفَ نَسَبْنَاهَا ثُمَّ نَكْسُوْهَا لَحْمًا ط فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَهُ قَالَ اَعْلَمْتَ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰی كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۱۵۹﴾ (پ ۳، بقرہ، رکوع ۳۵)

اور آخر میں یہ کہہ دے کہ اے عرق النساء اور کھانسی اور مسہ بحکم الہی ہو تو مر جا۔

دفع داو

برائے داو اس پر یہ آیت لکھ کر باندھ دی جائے۔

وَمَقُلْ كَلِمَةً خَیْفَةً كَشَجَرَةٍ خَیْفَةٍ اجْنُثْ مِنْ فَوْقِ الْاَرْضِ مَا لَهَا مِنْ قَرَارٍ ﴿۲۶﴾ (پ ۱۳، ابراہیم، رکوع ۳)

برائے عرق النساء

ایک منسف یعنی جلی بنالیا جائے اور تھوڑی مٹی ایسی زمین سے لے جس کو دوشریک پانی دیتے ہوں اور نابالغ لڑکی کا کاٹا ہوا سوت سات تار کا پاؤں سے مریض کی کمر تک لے کر اور انگلی کے درمیان تان دیں اور وہ مٹی منسف سے بچا کر مریض سے کہے اس پر اپنا پاؤں رکھ لے اور عامل ہاتھ میں چاقو لے کر یہ آیتیں پڑھتا جائے اور چاقو اس سوت کے تاروں پر پھیرتا جائے اسی طرح سات بار پڑھے سورۃ فاتحہ قل ھواللہ معوذتین،

وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَاحِدٌ لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ ﴿163﴾ (پ ۲، برہ، رکوع ۱۱)

شَہِدَ اللّٰہُ اَنّٰہُ لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ وَ الْمَلٰٓئِکَۃُ وَاُولُو الْعِلْمِ قَاۡیِمًا بِالْقِسْطِ ج لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ ﴿108﴾ (پ ۳، آل عمران، رکوع ۳)

قُلِ اللّٰہُمَّ مَلِکَ الْمُلْکِ تُؤْتِی الْمُلْکَ مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْکَ مِمَّنْ تَشَآءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ بِیَدِکَ الْخَیْرُ اَنْکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ﴿26﴾ (پ ۳، آل عمران، رکوع ۲)

آیۃ الکرسی

اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَا اَنْزَلَ اِلَیْہِ مِنْ رَّبِّہِ وَالْمُؤْمِنُوْنَ کُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰہِ وَمَلٰٓئِکَہِ وَکُتُبِہِ وَرُسُلِہِ لَا نَفَرًا بَیْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِہِ وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا غُفِرَ اَنْکَ رَبَّنَا وَ اِلَیْکَ الْمَصِیْرُ ﴿285﴾ لَا یُکَلِّفُ اللّٰہُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَہَا ط لَهَا مَا کَسَبَتْ وَ عَلَیْہَا مَا اُحْسِنَتْ رَبَّنَا لَا تَوَاخِذْنَا اِنْ نَّسِیْنَا اَوْ اَخْطَاْنَا رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَیْنَا اِصْرًا کَمَا حَمَلْتَنَا عَلٰی الدِّیْنِ مِنْ قَبْلِنَا رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَۃَ لَنَا بِہِ وَاعْفُ عَنَّا وَاعْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا اَنْتَ مَوْلَانَا فَانصُرْنَا عَلٰی الْقَوْمِ الْکَافِرِیْنَ ﴿286﴾ (پ ۳، برہ، رکوع ۲)

اِنَّ رَبَّکُمْ اللّٰہُ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِیْ سِتَّةِ اَیَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰی عَلٰی الْعَرْشِ یُفْثِی السَّیْلَ النَّہَارَ یَطْلُبُہٗ حَیْثَ وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ وَالنَّجْمُ فَتَحَرَّبَتْ بِمَا فِیْہِ اِلَّا لَہُ الْخَلْقِ وَالْاَمْرِ تَبَرَّکَ اللّٰہُ رَبُّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿54﴾

(پ ۸، اعراف، رکوع ۷)

اور سورۃ انازلناہ پھر کہنا اے اس اسم کی برکت سے میرے اس درد کو جسم سے نکال دے،
وَصَلِّ اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّم

ایضاً

نابالغ لڑکی کا کاٹا ہوا سوت لے کر اس کو بانٹ کر یہ آیت پڑھتا جائے سات گرہ لگائی جائیں اور بائیں بازو پر باندھ دیا جائے۔

وَ اِذْ قَتَلْتُمْ نَفْسًا فَادْرَءُہُمْ فِیْہَا وَ اللّٰہُ مُخْرِجُ مَا کُنْتُمْ تَکْتُمُوْنَ ﴿72﴾ (پ ۱، بقرہ، رکوع ۹)

برائے حفظ وغیرہ

سات اتوار کو بہ ترتیب ذیل آیات لکھ کر نہار منہ نکل جائے پہلے اتوار کو

اللّٰہُ لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ لَا تَاْخُذُہٗ سِنَۃٌ وَّلَا نَوْمٌ لَّہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَہٗ اِلَّا بِاِذْنِہٖ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْہُمْ وَمَا خَلْفَہُمْ ؕ وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِہٖ اِلَّا بِمَا شَآءَ ؕ وَ سِعَ کُرْسِیُّہُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ؕ وَلَا یَـُٔوْدُہٗ حِفْظُہُمَا ؕ وَ ھُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ ﴿255﴾ (پ ۳، بقرہ، رکوع ۳۳)

دوسرے کو

اللّٰہُ اَعْلَمُ حَیْثُ یَجْعَلُ رِسَالَتَہٗ سَیُصِیْبُ الَّذِیْنَ اَجْرُمُوْا صَغَارًا عِنْدَ اللّٰہِ وَ عَذَابٌ شَدِیْدٌ مِّمَّا کَانُوْا یَمْکُرُوْنَ ﴿124﴾ (پ ۸، انعام، رکوع ۱۵)

تیسرے کو

اللّٰہُ لَطِیْفٌ مِّمَّا یُعَادِہٖ یُرْزَقُ مِنْ تَشَآءُ وَ ھُوَ الْقَوِیُّ الْعَزِیْزُ ﴿19﴾

اور چوتھے اتوار کو

الْمَصِّ ﴿41﴾ (اعراف، شروع) تَکْہِیْعُصْ ﴿41﴾ (پ ۱، برہ، شروع) طہ ﴿1﴾ (پ ۱، طہ، شروع)

اور پانچویں اتوار کو

یَسِّ ﴿1﴾ (پ ۲۲، یسین، شروع)

یس ﴿1﴾

(پ ۲۵، شوری، شروع)

(پ ۲۲، سون، شروع)

(شعراء، شروع)

(پ ۱۹، نمل، شروع)

(پ ۱۳، رعد، شروع)

حَمْدٌ ﴿۱﴾ عَشَقٌ ﴿۲﴾

حَمْدٌ ﴿۱﴾

اور چھپے اتوار کو

طَسْمٌ ﴿۱﴾

طَسْمٌ

الْمَرَّ

اور ساتویں اتوار کو

ق ﴿۲۶﴾ (ق، شروع) ن ﴿۲۹﴾ (القلم، شروع)

إِنَّمَا أَمْرُهُ إِذَا أَرَادَ شَيْئًا أَنْ يَقُولَ لَهُ، كُنْ فَيَكُونُ ﴿۸۲﴾ (پ ۳۲، یسین، آخری، رکوع)

الْيَضَاءُ

کلیں کہتے ہیں کہ میرا لاکا جو قرآن پڑھتا تھا اور بھول جاتا تھا میں نے خواب میں دیکھا

کوئی کہنے والا کہتا ہے کہ ایک برتن میں

الرَّحْمَنُ ﴿۱﴾ عَلَّمَ الْقُرْآنَ ﴿۲﴾ خَلَقَ الْإِنْسَانَ ﴿۳﴾ عَلَّمَهُ الْيَتَانَ ﴿۴﴾

الشَّمْسُ وَالْقَمَرَ بِحُسْبَانٍ ﴿۵﴾

لَا تُخَوِّكُ بِهِ لِسَانُكَ لِتَعْجَلَ بِهِ ﴿۱۶﴾ إِنَّ عَلَيْنَا جَمْعَهُ وَقُرْآنَهُ ﴿۱۷﴾

فَإِذَا قَرَأَهُ فَاتَّبِعْ قُرْآنَهُ ﴿۱۸﴾ ثُمَّ إِنَّ عَلَيْنَا بَيَانَهُ ﴿۱۹﴾

بَلْ هُوَ قُرْآنٌ مَجِيدٌ ﴿۲۱﴾ فِي لَوْحٍ مُّحْفُوظٍ ﴿۲۲﴾

لکھ کر مزمر سے دھو کر لڑکے کو پلاؤ۔ قرآن مجید حفظ ہو جائے گا۔

الْيَضَاءُ

جس کو حفظ کرنا مشکل ہو تو وہ الم نشرح دھو کر پیوے انشاء اللہ تعالیٰ آسانی ہو جائے گی۔

دفع نسیان جانور

جگہ کے وغیرہ اپنے بچوں کو نہ پہچانے اور اسلئے دودھ نہ دے تو یہ آیتیں ایک پرچے پر

لکھے، سورۃ فاتحہ، قل، ہو اللہ، معوذتین۔

وَذَلَّلْنَاهَا لَهُمْ فَمِنْهَا رَكُوبُهُمْ وَمِنْهَا يَأْكُلُونَ ﴿۷۲﴾ (یسین، پ ۳۲، رکوع آخر)

وَأَنْ مِنَ الْحِجَارَةِ لَمَا يَتَفَجَّرُ مِنْهُ الْأَنْهَارُ وَأَنْ مِنْهَا لَمَاءٌ يَشْقَىٰ فَيَخْرُجُ مِنْهُ

الْمَاءُ وَأَنْ مِنْهَا لَمَاءٌ يَهْبِطُ مِنْ حَشِيِّ اللَّهِ وَمَا اللَّهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ ﴿۷۴﴾

(پ ۱، بقرہ، رکوع ۹)

پھر تھوڑی سی لکھ کر اس پر فاتح سات بار قل ہو اللہ اور معوذتین ایک ایک بار پڑھ کر

تھوڑی سی اس کے تختے کی طرف اور باقی گردن کی طرف اور سینہ کی طرف پھونک دے

پھر وہ تھوڑے اس کے ہاتھ دے۔

بارش بند کرنے کیلئے

سات کنگریاں پاک ہاتھ لے کر ان پر سورۃ فاتحہ اور یہ آیت۔

وَقِيلَ يَا أَرْضُ ابْلَعِي مَاءَكَ وَيَسْمَاءُ أَفْلَحِي وَغِيصُ الْمَاءِ وَقُضِيَ

الْأَمْرُ وَاسْتَوَتْ عَلَى الْجُودِيِّ وَقِيلَ بُعْدَ اللَّقَوْمِ الظَّالِمِينَ ﴿۴۴﴾

سات بار پڑھ کر ایسی جگہ رکھ دے جہاں ان پر بارش نہ پہنچے فوراً بارش بند ہو جائے گی

پھر جب بارش ہونا چاہو ان کنگریوں کو آب جاری میں ڈال دو۔

دفع ٹڈیاں

دفع ملخ و موش وغیرہ از زراعت و درخت کے سلسلے میں فقیر ابراہیم علوی سے

منقول ہے کہ ٹوٹیاں پکڑ کر ان کے بازوؤں پر یہ نو آیتیں لکھے ایک آیت ایک ٹڈی

کے بازو پر انشاء اللہ تعالیٰ سب دفع ہو جائیں۔

اول۔ - فَسَيَكْفِيكَهُمُ اللَّهُ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿۱۳۷﴾ (سورۃ البقرہ)

دوم۔ - حَسْبُنَا اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ ﴿۱۷۳﴾ (سورۃ آل عمران)

سوم۔ - يَنْقُومُنَا أَجِيرُو ادْعَى اللَّهَ (سورۃ احقاف)

چہارم۔ - ثُمَّ انْصَرَفُوا صَرَفَ اللَّهُ قُلُوبَهُمْ بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ لَا يَفْقَهُونَ ﴿۲۲۷﴾

(سورۃ توبہ)

یُنَجِّم: - وَجِلَّ بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ مَا يَشْتَهُونَ. (سورۃ سبا)

ششم: - اَتَىٰ اَمْرُ اللّٰهِ فَلَا تَسْتَعْجِلُوْهُ (سورۃ نحل شروع)

ہفتم: - صُنْعَ اللّٰهِ الَّذِیْ اَتَقَنَ کُلَّ شَیْءٍ (سورۃ نمل آخر)

ہشتم: - یَوْمَیْذٍ یَّتَبَعُونَ الَّذِیْ لَا عِوَجَ لَهٗ (سورۃ طہ رکوع ۶)

نہم: - وَمَا یَعْلَمُ جُنُودَ رَبِّکَ اِلَّا هُوَ (سورۃ مدثر رکوع ۱)

دہم: - وَمَا اَمْرُ السَّاعَةِ اِلَّا کَلَمَحٍ الْبَصْرِ اَوْ هُوَ اَقْرَبُ (سورۃ نحل)

ایضاً

یہ آیت چار پرچوں پر لکھ کر اس جگہ گوشوں میں لٹکا دی جائے۔

وَإِذَا تَوَلَّى سَعَىٰ فِي الْأَرْضِ لِيُفْسِدَ فِيهَا وَيُهْلِكَ الْحَرْثَ وَالنَّسْلَ

وَاللَّهُ لَا يُحِبُّ الْفُسَادَ ﴿205﴾ (سورۃ بقرہ)

دفع پرندگان

دفع پرندگان خوردہ زراعت وغیرہ کیلئے یہ آیت چار پرچوں پر لکھ کر اس جگہ کے چار

گوشوں پر لٹکا دی جائے۔

يَا أَهْلَ يَثْرِبَ لَا مُقَامَ لَكُمْ فَارْجِعُوا (سورۃ احزاب رکوع ۲)

برائے دفع موش

سورۃ تبت لکھ اس کے بعد یہ دعا لکھے،

اَيُّهَا النَّفَّارُ اِرْخُلْ عَنَّا فَاِنْ لَّمْ تَرْخُلْ فَادْنُ مِنَّا بِحَرْبٍ مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُولِهِ ثُمَّ انْصُرْ
فَوَا حَصْرَكَ اللّٰهُ فَلَئِنْ لَّمْ يَنْصُرْنَا لَوْلَا اِنَّ اللّٰهَ وَرَسُولَهُ لَكَانَا مِنَ الْخٰسِرِيْنَ

اور اسے کمیت میں رکھ دے۔

دفع جانور ان موزی

مخ و قیل و دیمک و مار و کژدم وغیرہ کیلئے آیات ذیل پر چہ پر لکھ کر دفن کر دو یا لٹکا دو۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اِنَّهٗمِنْ سُلَيْمٰنَ وَاِنَّهٗ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ﴿30﴾ اَلَّا تَعْلَمُوْا عَلٰی وَاَتُوْنِيْ

مُسْلِمِيْنَ ﴿31﴾ ﴿۱۳:۳۰-۳۱﴾

يَا أَيُّهَا النَّسْلُ ادْخُلُوا مَسْكِنَكُمْ لَا يَحْطِطَنَّكُمْ سُلَيْمٰنَ وَجُنُودُهٗ وَهُمْ

لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿18﴾ ﴿۱۸:۲۷﴾

فَلَنَّا يَنْتَهُمُ جُنُودٌ لَا قِبَلَ لَهُمْ بِهَا وَلَنُخْرِجَنَّهُمْ مِنْهَا اَذَلَّةً وَهُمْ

صٰغِرُوْنَ ﴿37﴾ ﴿۳۷:۲۷﴾

يُرْسِلْ عَلَيْكُمْ حِوَاطِمْنَ رَآرٍ وَنَحَاسٍ فَلَا تَنْتَصِرُوْنَ ﴿35﴾ ﴿۳۵:۵۵﴾

فَسَيَكْفِيكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيْمُ ﴿137﴾ ﴿۷۳:۱۳۷﴾

وَمَثَلُ كَلِمَةٍ خَبِيثَةٍ كَشَجَرَةٍ مَّحْتَرِقَةٍ تُوقِدُ الْأَرْضَ مَا لَهَا مِنْ قَرَارٍ ﴿26﴾

﴿۶۲:۱۳﴾

كَانَ يَوْمَ يَرَوْنَ مَا يُوعَدُونَ لَمْ يَلْبِسُوا إِلَّا سَاعَةً مِّنْ نَّهَارٍ فَبَلَغَ فَعَلَّ يَهْلِكُ إِلَّا

الْقَوْمَ الْفٰسِقُونَ ﴿35﴾ ﴿۳۵:۳۶﴾

وَإِذَا تَوَلَّى سَعَىٰ فِي الْأَرْضِ لِيُفْسِدَ فِيهَا وَيُهْلِكَ الْحَرْثَ وَالنَّسْلَ وَاللَّهُ لَا

يُحِبُّ الْفُسَادَ ﴿205﴾ ﴿۵۰:۲۰۵﴾

فَلَمَّا قَضَيْنَا عَلَيْهِ الْمَوْتَ مَا دَلَّهُمْ عَلَىٰ مَوْتِهِ إِلَّا دَابَّةٌ أَلَّا دَابَّةُ الْأَرْضِ تَأْكُلُ

مِنْ سَعَاتِهِ فَلَمَّا خِرَ تَجَشَّبَ النَّجْسُ أَنْ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ الْغَيْبُ مَا لَبِثُوا فِي الْعَذَابِ

الْمُنِيِّنَ ﴿14﴾ ﴿۱۳۳:۱۴﴾

قَالُوا يٰمُوسٰى اذْعُ لَنَا رَبِّكَ بِمَا عٰهَدَ عِنْدَكَ لَئِنْ كَشَفْتَ عَنَّا الرِّجْزَ

لَنُؤْمِنَنَّ لَكَ وَلَنُرْسِلَنَّ مَعَكَ بَنِي إِسْرٰٓءِيْلَ ﴿134﴾ ﴿۱۳۳:۱۳۴﴾

اس کے بعد سورۃ فاتحہ لکھے انشاء اللہ تعالیٰ نافع ہوگا اور ہر قسم کے جانور ان موزی دفع

ہو جائیں گے۔

دفع سحر

جو شخص بوجہ سحر کے عورت پر قادر نہ ہو یہ آیتیں لکھ کر اس کے ہاتھ دہی جائیں۔

أَوَلَمْ يَرِ الَّذِينَ كَفَرُوا أَنَّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ كَانَتَا رَتْقًا فَفَتَقْنَاهُمَا
وَجَعَلْنَا مِنَ الْمَاءِ كُلَّ شَيْءٍ حَيٍّ أَفَلَا يُؤْمِنُونَ ﴿30﴾ (۳۰:۲۱)
بِظُلِّ بَاطِلٍ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝

فَعَلَبُوا هَذَا لَكَ وَانْقَلَبُوا صَغِيرِينَ ﴿119﴾ (۱۱۹:۴)

قَالَ مُوسَىٰ مَا جِئْتُمْ بِهِ السِّحْرُ إِنَّ اللَّهَ سَيُبْطِلُهُ إِنَّ اللَّهَ لَا يَصْلُحُ عَمَلَ
الْمُفْسِدِينَ ﴿81﴾ (۸۱:۱۰)

وَقُلْ حَتَّىٰ آتَىٰ الْحَقُّ وَذَهَقَ الْبَاطِلُ إِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوقًا ﴿81﴾ (۸۱:۱۴)

اور معوذتین

ایضاً

سورۃ نم یکن پاک برتن لکھ کر دھو کر تین روز تک پیئے۔

ایضاً

وَمَنْ يَخْرُجْ مِنْ مَبِيتِهِ مُهَاجِرًا إِلَى اللَّهِ وَرَسُولِهِ ثُمَّ يُدْرِكْهُ الْمَوْتُ فَقَدْ وَقَعَ
أَجْرُهُ عَلَى اللَّهِ وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَحِيمًا ﴿100﴾ (۱۰۰:۳)

کسی برتن میں لکھ کر گھی سے ملا کر محو رسات روز با وضو زبان سے چائے۔

ایضاً

تین پیسے پانی میں جوش دے کر پوست اتار کر ایک پر

قَالَ مُوسَىٰ مَا جِئْتُمْ بِهِ السِّحْرُ إِنَّ اللَّهَ سَيُبْطِلُهُ إِنَّ اللَّهَ لَا يَصْلُحُ عَمَلَ
الْمُفْسِدِينَ ﴿81﴾ (۸۱:۱۰)

اور دوسرے پر

أَوَلَمْ يَرِ الَّذِينَ كَفَرُوا أَنَّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ كَانَتَا رَتْقًا فَفَتَقْنَاهُمَا وَجَعَلْنَا مِنَ
الْمَاءِ كُلَّ شَيْءٍ حَيٍّ أَفَلَا يُؤْمِنُونَ ﴿30﴾ (۳۰:۲۱)

اور تیسرے پر

وَقَدِمْنَا إِلَىٰ مَا عَمِلُوا مِنْ عَمَلٍ فَجَعَلْنَاهُ هَبَاءً مَنْثُورًا ﴿23﴾ (۲۳:۲۵)
لکھ کر کھلائے۔

برائے درووز ہر نیش

تھوڑا روغن کچھ لے کر نیش کے موقع پر لکھ کر یہ آیتیں پڑھے آیت الکرسی تین بار

أَوْ كَالَّذِي مَرَّ عَلَىٰ قَرْيَةٍ وَهِيَ خَاوِيَةٌ عَلَىٰ عُرُوشِهَا قَالَ أَنَّىٰ يُحْيِي هَذِهِ
اللَّهُ بَعْدَ مَوْتِهَا فَأَمَاتَهُ اللَّهُ مِائَةَ عَامٍ ثُمَّ بَعَثَهُ قَالَ كَمْ لَبِثْتَ قَالَ لَبِثْتُ يَوْمًا
أَوْ بَعْضَ يَوْمٍ قَالَ بَلْ لَبِثْتَ مِائَةَ عَامٍ فَانْظُرْ إِلَىٰ طَعَامِكَ وَشَرَابِكَ لَمْ
يَتَسَنَّهْ وَانْظُرْ إِلَىٰ خِمَارِكَ وَلِنَجْعَلَكَ آيَةً لِلنَّاسِ صِلْ وَسَلِّمْ وَانْظُرْ إِلَىٰ
الْعِظَامِ كَيْفَ نُنشِرُهَا ثُمَّ نَكْسُوهَا لَحْمًا فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَهُ قَالَ أَعْلَمْتُ أَنَّ اللَّهَ
عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿250﴾ (۲۵۹:۲)

تین بار

وَلَوْ أَنَّ قُرْءًا نَا سَبَرْتُ بِهِ الْجِبَالَ أَوْ قَطَعْتُ بِهِ الْأَرْضَ أَوْ كَلِمَةً بِهِ الْمَوْتَى
بَلْ لِلَّهِ الْأَمْرُ جَمِيعًا أَقَلُّمَ يَأْتِسُ الَّذِينَ آمَنُوا أَنْ لَوْ يَشَاءُ اللَّهُ لَهْدَى
النَّاسَ جَمِيعًا وَلَا يَزَالُ الَّذِينَ كَفَرُوا تُصِيبُهُم بِمَا صَنَعُوا قَارِعَةٌ أَوْ تَحُلُّ
قَرِيبًا مِنْ دَارِهِمْ حَتَّىٰ يَأْتِيَ وَعْدُ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ لَا يُخْلِفُ الْمِيعَادَ ﴿31﴾ (۳۱:۱۳)

تین بار

وَيَسْتَلْزِمُونَكَ مِنَ الْجِبَالِ فَتَقُلْ يَسْفِهَا رَبِّي نَسْفًا ﴿105﴾ فَيَذَرُهَا قَاعًا
صَفْصَفًا ﴿106﴾ لَا تَرَىٰ فِيهَا عِوَجًا وَلَا أَمْتًا ﴿107﴾ (۱۰۷:۲۰)

تین بار

وَجَعَلْنَا مِنْ مِ بَيْنَ أَيْدِيهِمْ سَدًّا وَمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَأَغْشَيْنَاهُمْ فَهُمْ
لَا يُبْصِرُونَ ﴿19﴾ (۹:۳۶)

إِنَّهُ مِنْ سُلَيْمٍ وَإِنَّهُ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ﴿30﴾ أَلَا تَعْلَمُوا عَلَىٰ

وَأَتُونِي مُسْلِمِينَ ﴿31﴾ (۲۷: ۱۳)

تین تین بار دالھی، الم نشرح قل حوالہ تین تین بار آدھا عمل نہ پڑھنے پائے گا کہ آدم ہونا شروع ہوگا۔

حفاظت مال و متاع از ظالمین

اگر زمین کی پیمائش ہوتے وقت یہ اندیشہ ہو کہ محصول زیادہ لگا دیا جائے گا تو اس عمل سے زمین پیمائش میں گھٹ جاتی ہے۔ یہ چار آیتیں چار پرچوں پر لکھ کر چاروں گوشوں میں دفن کر دی جائیں۔

أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّا نَأْتِي الْأَرْضَ نَنْقُصُهَا مِنْ أَطْرَافِهَا (۲۱: ۱۳)

يَوْمَ نَطْوِي السَّمَاءَ كَطَيِّ السِّجِلِّ لِلْكُتُبِ (۲۱: ۱۰۳)

الَّذِي تَرَىٰ رَبَّكَ كَيْفَ مَذَّالُ الْغُلِّ وَلَوْ شَاءَ لَجَعَلَهُ سَاكِنًا (۲۵: ۳۵)

وَمَا قَدَرُوا اللَّهَ حَقَّ قَدْرِهِ وَلَا رَحْمَةً جَمِيعًا قَبِضَتْهُ يَوْمَ الْقِيَمَةِ وَالسَّمَوَاتُ مَطْوِيَّاتٌ مِّمَّنْ بِيَمِينِهِ سُبْحَنَهُ وَتَعَالَىٰ عَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿67﴾ (۳۹: ۶۷)

یہ پرچے کپڑے میں لپٹے ہوئے چائیں اور جب کام ہو چکے فوراً نکال لینا چاہئے تاکہ کلام الہی کی بے ادبی نہ ہو۔

ایضاً

اسی طرح اگر ظالموں سے خوف ہو کہ زمین کے متعلق کچھ ظلم کریں گے پانچ پتھر لے کر ان پر سورۃ فاتحہ سات بار قل حوالہ تین تین بار معوذتین تین بار تمام سورۃ تبارک الذی تمام آیت الکرسی دس بار درود شریف پڑھ کر دم کر کے چاروں پتھر اس زمین کے چاروں گوشوں میں اور ایک پتھر وسط میں دفن کر دو ان سے کوئی اثر نہ پہنچے گا۔

زمین و درخت کی سیرابی کیلئے

زمین و درخت کی سیرابی کیلئے ایک فصل نہ ہو ٹھیکری پر یہ آیت۔

وَفَجَّرْنَا الْأَرْضَ عُيُونًا فَالْتَقَى الْمَاءُ عَلَىٰ أَمْرٍ قَلِيلٍ ﴿12﴾ (۵۳: ۱۲)

لکھ کر اور آٹھ بند کر کے وہ ٹھیکری اس زمین میں ڈال دو کہ اس کے گزرنے کی جگہ نظر نہ

آئے انشاء اللہ تعالیٰ بارش ہوگی۔

درختوں میں پتے پھیل لانے کیلئے

بنی ہاشم میں سے ایک شخص کا قول ہے کہ میں نے سورۃ فاتحہ تمام و کمال لکھی اور مالک یوم الدین سات دفعہ لکھا اور اس کو دھو کر ایسے درختوں میں چھڑکا جو کئی سال سے بے برگ و ثمر ہو گئے تھے خدائے تعالیٰ کے فضل سے بہت جلدی ان میں پتے آ گئے تھے اور پھل آنے لگے۔

قضائے حاجت

ابن سیرین سے منقول ہے کہ ہم کسی سفر میں تھے ایک نہر پر مقام ہوا لوگوں نے ڈرایا کہ یہاں لٹ جاتے ہیں میرے سب رفیق وہاں سے چل دیئے مگر میں چونکہ آیات حرز پڑھا کرتا تھا۔ اس لئے وہاں ٹھہرا رہا جب رات ہوئی ابھی سونے نہ پایا تھا کہ چند آدمی شمشیر بکف آگئے مگر مجھ تک نہ پہنچ سکتے تھے۔ جب صبح کو وہاں سے چلا ایک شخص گھوڑے پر سوار ملا اور مجھ سے کہا کہ ہم لوگ شب میں سو بار سے زائد تیرے پاس گئے مگر درمیان میں ایک آہنی دیوار حاصل ہو جاتی تھی میں نے کہا یہ ان آیات کی برکت ہے اس شخص نے کہا وہ کونسی ہیں اور عہد کیا کاب یہ کام نہ کروں گا۔ آیات یہ ہیں سورۃ بقرہ کی شروع کی چار آیتیں۔

الَّذِينَ يَدْعُونَ إِلَى الْبَيْتِ لَا رَيْبَ فِيهِ هُدًى لِلْمُتَّقِينَ ﴿2﴾ الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِالْغَيْبِ وَيُقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنفِقُونَ ﴿3﴾ وَالَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِمَا أُنزِلَ إِلَيْكَ وَمَا أُنزِلَ مِنْ قَبْلِكَ وَبِالْآخِرَةِ هُمْ يُوقِنُونَ ﴿4﴾

آیت الکرسی اور دو آیتیں آیت الکرسی کے بعد تین آیتیں آخر سورۃ بقرہ کی

لِلَّهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ وَإِنْ تُبَدِّلُوا مَا فِي الْأَرْضِ وَاللَّهُ يَفْعَلُ بِمَا يُشَاءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَشَاءُ وَاللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿284﴾ آمَنَ الرَّسُولُ بِمَا أُنزِلَ إِلَيْهِ مِنْ رَبِّهِ وَالْمُؤْمِنُونَ كُلٌّ آمَنَ بِاللَّهِ وَمَلَأَتْ لَهُ وَكُنْهِ وَرُسُلِهِ لَا تَفْرِقَ بَيْنَ أَحَدٍ مِنْ رُسُلِهِ وَقَالُوا سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ ﴿285﴾ لَا يَكْلِفُ اللَّهُ نَفْسًا الْأَوْسَعَهَا لَهَا مَا كَسَبَتْ وَغَلِبَهَا مَا كَسَبَتْ رَبَّنَا لَا تَوَاحِلْنَا إِنَّ نَفْسَنَا أَوْ أَخْطَانَا رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا إِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهُ

اور دو آیتیں سورۃ الرحمن کی

يَسْمَعُ السَّمْعُ وَالْأَبْصَارُ إِنَّ اسْتَطَعْتُمْ أَنْ تَنْفَعُوا مِنْ أَفْطَارِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ
فَانْفَعُوا لَا تَنْفَعُونَ إِلَّا بِسُلْطَانٍ ﴿33﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿34﴾ يَرْسُلُ
عَلَيْكُمَا سُورَاطٍ مِّنْ نَّارٍ وَنَحَاسٍ فَلَا تَنْتَصِرَانِ ﴿35﴾ (۳۵:۳۳:۳۵)

اور چار آیتیں آخر سورۃ حشر کی

لَوْ أَنْزَلْنَا هَذَا الْقُرْآنَ عَلَى جَبَلٍ لَّرَأَيْنَهُ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ اللَّهِ وَتِلْكَ
الْآيَاتُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُونَ ﴿21﴾ هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ
عَلِيمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ ﴿22﴾ هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ
الْمَلِكُ الْقُدُّوسُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ سُبْحَانَ
اللَّهِ عَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿23﴾ هُوَ اللَّهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْأَسْمَاءُ
الْحُسْنَى يُسَبِّحُ لَهُ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿24﴾
(۲۴:۲۱:۵۹)

اور تین آیتیں

قُلْ أَوْحَى إِلَيَّ أَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ فَقَالُوا إِنَّا سَمِعْنَا قُرْءَانَ
أَنعَاجًا ﴿1﴾ يَهْدِي إِلَى الرُّشْدِ فَآمَنَّا بِهِ وَلَنْ نُشْرِكَ بِرَبِّنَا أَحَدًا ﴿2﴾ وَأَنَّهُ
تَعَلَّى جَدْرًا نَّأْيًا مَّا تَخَذَ صَحْبَةً وَلَا وَلَدًا ﴿3﴾ (۳:۱:۴۲)

یہ تین آیتیں ہیں ان کے پڑھنے سے آسیب، دردندہ اور چور اور ہر قسم کی بلا و آفت
رفع ہو جاتی ہے کہا گیا ہے کہ ان میں سو بیماریوں سے شفاء ہے۔ محمد بن علی رحمہ اللہ فرماتے
ہیں کہ ہمارے ہاں ایک بوڑھے کو فاجعہ ہو گیا تھا اس پر یہ آیتیں پڑھیں اس کو شفاء ہو گئی۔

ایضاً

محمد بن دستور یہ سے منقول ہے کہ میں نے امام شافعیؒ کی بیاض میں ان کے ہاتھ کا لکھا
ہوایک لکھا کہ یہ نماز حاجت ہزار حاجت کے واسطے حضرت نصرؒ نے کسی عابد کو سکھائی تھی دو
رکعت نفل پڑھے۔ پہلی رکعت میں سورۃ فاتحہ ایک بار قیل یا ایہا الکفرون دس بار اور اس
میں دس بار رد و درخیز اور دس بار

عَلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِنَا جَزَاءُ مَا لَا تَحْمِلُنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهِ وَاعْفُ عَنَّا
وَاعْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا إِنَّكَ مَوْلَانَا فَانصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ﴿286﴾

تین آیتیں سورۃ اعراف کی

إِنَّ رَبَّكُمُ اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوَى عَلَى
الْعَرْشِ يُغْشَى اللَّيْلُ النَّهَارُ يَطْلُبُهُ حِينًا وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ وَالنُّجُومُ مُسَخَّرَاتٌ
مِّنْ بِيَامِرِهِ الْآلَاءُ الْخَلْقِ وَالْأَمْرُ تَبَرَّكَ اللَّهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ ﴿54﴾ أَذْعُرُكُمْ
تَضَرُّعًا وَخُفْيَةً إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُتَعَدِّينَ ﴿55﴾ وَلَا تَقْسِدُوا فِي الْأَرْضِ بَعْدَ
إِصْلَاحِهَا وَادْعُوهُ خَوْفًا وَطَمَعًا إِنَّ رَحْمَتَ اللَّهِ قَرِيبٌ مِّنَ
الْمُحْسِنِينَ ﴿56﴾ (۵۶:۳۵:۷)

اور بنی اسرائیل کا آخر

قُلْ ادْعُوا اللَّهَ أَوْادْعُوا الرَّحْمَنَ أَمَا تَدْعُوهُ الْآلَاءُ الْغُسْنَى وَلَا تَجْهَرُوا
بِصَلَاتِكُمْ وَلَا تَخَافُ بِهَا وَابْتَغِ بَيْنَ ذَلِكَ سَبِيلًا ﴿110﴾ وَقُلِ الْحَمْدُ
لِلَّهِ الَّذِي لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَلَمْ يَكُنْ لَهُ شَرِيكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ وَلِيٌّ
مِّنَ الدُّنْيَا وَكَبِيرُهُ كَبِيرًا ﴿111﴾ (۱۱۱:۱۱۰:۱۴)

اور اول صافات سے لازب تک

وَالصَّافَّاتِ صَفًّا ﴿1﴾ فَالزَّجْرَاتِ زَجْرًا ﴿2﴾ فَالتَّالِيَاتِ ذِكْرًا ﴿3﴾ إِنَّ إِلَهَكُمْ
لَوَاحِدٌ ﴿4﴾ رَبُّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَرَبُّ الْمَشَارِقِ ﴿5﴾
إِنَّا رِئْسَ السَّمَاءِ الدُّنْيَا بِدِينِ الْكَوَاكِبِ ﴿6﴾ وَحِفْظًا مِّنْ كُلِّ شَيْطَانٍ
مَّارِدٍ ﴿7﴾ لَا يَسْمَعُونَ إِلَى الْمَلَأِ إِلَّا عَلَى وَيُقَدِّفُونَ مِّنْ كُلِّ جَانِبٍ ﴿8﴾
ذُخْرًا وَلَهُمْ عَذَابٌ وَاصِبٌ ﴿9﴾ إِلَّا مَن خَلِيفَ الْخَلِيفَةِ فَاتَّبَعَهُ يَهَابُ
ثَاقِبٌ ﴿10﴾ فَاسْتَفْتِهِمْ أَهَمْ أَشَدُّ خَلْقًا أَمْ مَن خَلَقْنَا إِنَّا خَلَقْنَاهُمْ مِنْ طِينٍ
لَّازِبٍ ﴿11﴾ (۱۱:۱:۳۷)

سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ

اور دس بار

رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿201﴾

پڑھ کر اپنی حاجت مانگے۔ حکیم ابوالقاسم فرماتے ہیں کہ میں نے اس عابد کے پاس قاصد بھیجا کہ مجھ کو یہ نماز سکھا دے انہوں نے بتا دی میں نے پڑھ کر علم و حکمت کی دعا کی اللہ تعالیٰ نے عطا فرمایا اور ہزار حاجتیں پوری ہوئیں، حکیم مدوح فرماتے ہیں کہ جو شخص اس نماز کو پڑھنا چاہے شب جمعہ غسل کرے اور پاک کپڑے پہنے اور آخر شب میں یہ نیت قضاے حاجت پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ وہ حاجت پوری ہو۔

خواص حروف تہجی

بعضے خواص حروف تہجی حروف چار قسم کے ہیں گرم، سرد، تر، خشک۔

ا، ہ، ط، م، ف، ش، ذ
مجموعاً صطلم فشد ہے۔

اور سرد یہ ہیں

ج، ز، ک، س، ق، ث، ظ
جن کا مجموعہ جز کس فقط۔

اور تر یہ ہیں۔

د، ح، ل، ع، ر، خ، غ
مجموعاً اسکا صل عر خ غ ہے۔

اور خشک یہ ہیں

ب و ن ی ص ق ض

طریق ان کے استعمال کا یہ ہے کہ مثلاً سردی کا دفع کرنا مقصود ہے تو سرد حروف کے مجموعہ کو اس قدر پڑھے کہ سردی دفع ہو اسی طرح باقی حروف کو سمجھ لیا جائے۔ میں کہتا ہوں کہ اگر امراض کے اسباب صحیح تشخیص ہو جائیں سردی سے یا رطوبت سے یا پیوست سے تو ان حروف سے معالجہ ہونا ممکن ہے چونکہ یہ حروف قرآنی ہیں اس لئے اس مقام میں ان کو لکھا گیا۔

دفع وسوس

امام غزالی رحمہ اللہ نے ایک بزرگ سے نقل کیا ہے کہ ایک بار ایک عورت پر میری نظر پڑ گئی اس سے ایسی بے چینی ہوئی کہ تمام شب نیند نہ آئی آخر شب میں خفیف نیند آئی تو ایک کہنے والے نے کہا کہ یہ آیتیں پڑھ کر اپنے اوپر دم کرو۔

يُثَبِّتُ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَفِي الْآخِرَةِ وَيُضِلُّ اللَّهُ الظَّالِمِينَ وَيَفْعَلُ اللَّهُ مَا يَشَاءُ ﴿27﴾ (14:27)

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا لَقِيتُمُ الَّذِينَ كَفَرُوا رَحُّوا رَحْفًا فَلَا تُولُوهُمْ إِلَّا ذُنُوبًا ﴿15﴾ (15:8)

میں نے ایسا ہی کیا پس معلوم ہوا کہ کسی نے قید سے رہا کر دیا۔

ایضاً

جس کی نسبت کسی عورت پر مفتون ہو جانے کا اندیشہ ہو یا کوئی شخص کسی کو بہکا سکھا کر خراب کرنا چاہتا ہو اس پر یہ پڑھنا چاہئے یا لکھ کر باندھنا چاہئے۔

رَبِّ أَصْرَفْ عَنِّي الشُّرُوءَ وَالْفَحْشَاءَ وَاجْعَلْنِي مِنْ عِبَادِكَ الْمُخْلَصِينَ

ایضاً

جس پر کوئی مال یا دارقوی غالب ہو جس سے تلف ہونے کا اندیشہ ہو وہ پڑھے۔

وَلَهُ مَآسِكُنَ فِي النَّارِ وَالنَّهَارِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿13﴾ (13:2)

إِنَّ اللَّهَ يُصِيبُكَ السُّعُوتَ وَالْأَرْضَ أَنْ تَزُولَا وَلَئِنْ زُلْزِلَا إِنْ آمَنُكُمَا مِنْ أَحَدٍ مِّنْ مَّ بَعْدِهِ إِنَّهُ كَانَ حَلِيمًا غَفُورًا ﴿41﴾ (13:35)

جس کو نماز میں دوسرا آتا ہو یا بڑے خواب دیکھتا ہو یہ آیت

وَاذْكُرُوا نِعْمَةَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ وَمِيثَقَهُ الَّذِي وَاتَّقْتُمْ بِهِ إِذْ قُلْتُمْ سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا وَاتَّقُوا اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ﴿7﴾ (5:7)

شیشہ یا سنگ مرمر کے برتن میں لکھ کر پاک پانی سے دھو کر تین روز متواتر پئے انشاء اللہ دفع ہو جائے گا۔

دفع خوف

امام اوزاعی رحمہ اللہ سے منقول ہے کہ بھوت میرے سامنے آیا میں ڈر اور اٹھ کر اللہ کے
الشیطان الرجیم پر حاوہ بولا کہ تو نے بڑے کی پناہ مانگی اور یہ کہہ کر ہٹ گیا۔

ایضاً

برائے دفع خوف ابن کلبی سے منقول ہے کہ کسی شخص نے کسی کو قتل کی دھمکی دی اس کو اندیشہ
ہوا اس نے کسی عالم سے ذکر کیا انہوں نے فرمایا کہ گھر سے نکلنے سے قبل سورۃ یسین پڑھ لیا کر پھر
گھر سے نکلا کر وہ شخص ایسا ہی کرتا تھا اور اپنے دشمن کے دروہ آتا تھا اس کو ہرگز نظر نہ آتا۔

دفع جن

ابن قتیبہ سے منقول ہے کہ کسی شخص نے ان سے بیان کیا کہ میں بصرہ میں خرما کی
تجارت کرنے کیلئے گیا کرایہ پر کوئی گھر نہ ملا صرف ایک گھر ملا جس میں مکاری نے چالے لگا
رکھے تھے میں نے اس کی وجہ پوچھی تو لوگوں نے کہا کہ اس میں جن رہتا ہے۔ میں نے
مالک سے کرایہ پر مانگا اس نے کہا کیوں اپنی جان کھوتے ہو اس میں بڑا بھاری جن رہتا
ہے جو شخص اس میں رہتا ہے اس کو مار ڈالتا ہے میں نے کہا مجھے کرایہ پر دے دو اللہ تعالیٰ مدد
گار ہے اس نے دے دیا میں اس میں ٹھہر گیا جب رات ہوئی میری طرف ایک سیاہ قام
جس کی آنکھیں جلعنہ آتش کی مثال روشن تھیں آیا میں نے آیت الکرسی پڑھنا شروع کی وہ
بھی برابر پڑھتا رہا جب میں۔

وَلَا يَتَوَدُّهُ حَفِظْهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ ﴿255﴾ (۲۵۵:۲)

پر پہنچا وہ نہ کہہ سکا میں نے اسی کو کہنا شروع کیا پس وہ تاریکی سی جاتی رہی اور رات پھر
آرام سے رہا جب صبح ہوئی اس جگہ نشان چلنے کا اور اکھ دیکھی اور کہنے والے کی آواز سنی کہ
تو نے بڑے بھاری جن کو جلا یا میں نے پوچھا کس چیز سے جل گیا جواب دیا اس کلمہ سے

وَلَا يَتَوَدُّهُ حَفِظْهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ ﴿255﴾ (۲۵۵:۲)

ایضاً

ابن قتیبہ سے منقول ہے کہ ایک مصری نے مجھ سے بیان کیا کہ میں کسی عرب کے پاس
اترا اس نے میری خاطر مدارات کی، اس کے بعد جب وہ بستر پر لیٹا دفعتاً چیخ کر کھڑا ہوا

اور بے ہوش ہو کر گر گیا۔ معلوم ہوا کہ جب سونے کو بستر پر لیٹتا تو یہ حال ہوتا ہے۔

میں نے آیتیں پڑھیں

إِنَّ رَبَّكُمُ اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوَى عَلَى
الْعَرْشِ يُغْشِي اللَّيْلَ النَّهَارَ يَطْلُبُهُ حَبِيبًا لَّا وَالشَّمْسِ وَالْقَمَرِ وَالنُّجُومِ
مُسْخَرَاتٍ يَا مَعْزِبَةَ آلَاءِ الْخَلْقِ وَالْأَمْوَالِ رَبُّ الْعَالَمِينَ ﴿54﴾

(۵۴:۴)

پھر کبھی اس پر اثر نہ ہوا۔

دفع جذام وغیرہ

ابن قتیبہ نے کہا ہے کہ ایک جذبی نے جس کا گوشت بالکل گرنے لگا تھا کسی بزرگ
سے شکایت کی انہوں نے یہ آیت پڑھ کر تھکا رانی کھال نکل آئی اور اچھا ہو گیا۔

وَأَيُّوبَ إِذْ نَادَى رَبَّهُ أَلَيْسَ الْبَشَرُ مِثْلِي فَأَنزَلَ اللَّهُ الرِّيحَ فَأَمْسَتْ أَرْحَمُ الرَّحِيمِينَ ﴿83﴾

(۸۳:۲۱)

ایضاً

کبھی سے ایک شخص نے حکایت بیان کی ہے کہ مجھ کو برص ہو گیا کسی کے پاس نہ بیٹھ
سکتا تھا ایک بزرگ سے ملاقات ہوئی انہوں نے یہ آیت پڑھ کر فرمایا منہ کھول، میں نے منہ
کھول دیا انہوں نے میرے منہ میں تھوک دیا اللہ تعالیٰ نے شفاء بخش دی، آیت یہ ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ إِنِّي قَدْ جَسَّعْتُكُمْ بِأَيَّةٍ مِّنْ رَبِّكُمْ إِنِّي أَخْلَقْتُ لَكُمْ
مِّنَ الطَّيْنِ كَهَيْئَةِ الطَّيْرِ فَأَنْفُخُ فِيهِ فَيَكُونُ طَيْرًا بِإِذْنِ اللَّهِ وَأُبْرِئُ الْأَكْمَةَ
وَالْأَبْرَصَ وَأُخَيِّمُ الْمَوْتَى بِإِذْنِ اللَّهِ وَإِنِّي كُنْتُ مِّنَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿49﴾ (۴۹:۳)

دفع خارش

کسی شخص کے خارش ہو گئی تھی اور کسی تدبیر سے فائدہ نہ ہوتا تھا ایک قافلہ کے ساتھ مکہ کو
چلا اور چلنے سے عاجز ہو کر قافلہ سے پیچھے رہ گیا۔ حضرت علی کرم اللہ وجہہ کے مزار پر ٹھہر گیا
حضرت علیؑ کو خواب میں دیکھا اور اپنے مرض کی شکایت عرض کی آپؑ نے یہ آیت پڑھی۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ فَكُنُوا لِعِظَمِ لَحْمَانِ لَمْ أَنْشَأْهُ خَلْقًا آخَرَ
فَتَبَارَكَ اللَّهُ أَحْسَنُ الْخَالِقِينَ ﴿14﴾ (۱۳:۲۳)

صبح کو اچھا خاصا اٹھا۔

دفع داد

ایک دھاگہ لے کر اس میں یہ آیت تین بار پڑھ کر تین گرہ لگا دے اور وہ دھاگہ مریض کے باندھ دیا جائے۔

وَمَثَلُ كَلِمَةٍ خَبِيثَةٍ كَشَجَرَةٍ اجْتَثَّ مِنْ فَوْقِ الْأَرْضِ مَا لَهَا مِنْ قَرَارٍ ﴿26﴾ (۲۱:۱۴)

برائے مفلوج

ابن قتیبہؒ نے ایک مفلوج سے نقل کیا ہے کہ میں نے رزم کے پانی سے دوات درست کر کے اور اس سے ایک برتن میں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلِيمُ الْغَيْبِ
وَالشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ ﴿22﴾ هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ
السَّيِّدُ الْقَلُوسِ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيِّمُ الْعَزِيزُ الْحَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ
سُبْحَنَ اللَّهِ عَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿23﴾ هُوَ اللَّهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ
الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى يُسَبِّحُ لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيزُ
الْحَكِيمُ ﴿24﴾ (۲۳:۲۱:۵۹)

اور

وَنَزَّلَ مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ (۸۲:۱۷)

لکھ کر رزم سے دھو کر پیلی اللہ تعالیٰ نے شفا عطا فرمائی۔

دفع گنجاپن

کسی مہنگے پر یہ آیت پڑھ کر تھکا دیا گیا تھا وہ اچھا ہو گیا۔

وَنَزَّلَ مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ (۸۲:۱۷)

دفع عسر البول و پتھری نکلنے کیلئے

ابن کلبی سے روایت ہے اصہبان میں کسی بزرگ کو عسر البول کی بیماری ہو گئی تھی انہوں

نے یہ لکھا۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ فَكُنُوا لِعِظَمِ لَحْمَانِ لَمْ أَنْشَأْهُ خَلْقًا آخَرَ
فَتَبَارَكَ اللَّهُ أَحْسَنُ الْخَالِقِينَ ﴿14﴾ (۱۳:۲۳)

وَحُمِلَتِ الْأَرْضُ وَالْجِبَالُ فَدُكَّتَا دَكَّةً وَاحِدَةً ﴿14﴾ فَيَوْمَئِذٍ وَقَعَتِ
الْوَاقِعَةُ ﴿15﴾ وَانْشَقَّتِ السَّمَاءُ فَهِيَ يَوْمَئِذٍ وَاهِيَةٌ ﴿16﴾ (الحاقة: ۱۱-۱۳)

اور پانی سے دھو کر پیا پتھری نکل گئی اور با آسانی پیشاب کھل گیا۔

ایضاً

یہ آیت لکھ کر پکڑیں۔

وَإِذَا اسْتَفْصَىٰ مُوسَىٰ لِقَوْمِهِ فَقُلْنَا اضْرِبْ بِعَصَاكَ الْحَجَرَ فَانْفَجَرَتْ مِنْهُ اثْنَا
عَشْرَةَ نَضِيبًا قَدْ عَلِمَ كُلُّ أُنَاسٍ مَّشْرِبَهُمْ كُلُّوا وَاشْرَبُوا مِنْ رِزْقِ اللَّهِ وَلَا تَعْفُوا
فِي الْأَرْضِ مُفْسِدِينَ ﴿60﴾ (۶:۲)

دفع نکسیر

کسی عورت کی نکسیر جاری ہو گئی تھی ایک بزرگ نے یہ آیتیں لکھ کر بندھوا دی تھیں

وَقِيلَ يَا أَرْضُ ابْلَعِي مَاءَكَ وَابْلَعِي مَاءَكَ وَابْلَعِي مَاءَكَ وَابْلَعِي مَاءَكَ وَابْلَعِي مَاءَكَ
الْأُمُورَ اسْتَوَتْ عَلَى الْيُحُودِيِّ وَقِيلَ نَعُدُّ الْقُرْآنَ الْكَلِمَ الْكَبِيرَ ﴿44﴾ (۴۴:۱۱)

قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ أَصْبَحَ مَاؤُكُمْ غَوْرًا فَمَنْ يَأْتِيكُمْ بِمَاءٍ مَّعِينٍ ﴿30﴾ (۳۰:۱۷)

ابن عیینہ سے منقول ہے کہ آیات مذکورہ سلسل البول کو بھی مفید ہے۔

پیشاب جاری ہونے کیلئے

ابن کلبی نے لکھا ہے کہ کسی شخص کا پیشاب رک گیا ایک فاضل نے یہ آیت لکھ کر باندھ دی شفاء ہو گئی۔

فَفَتَحْنَا أَبْوَابَ السَّمَاءِ بِمَاءٍ مُّنْهُمٍ ﴿11﴾ وَفَعَلْنَا الْأَرْضَ عُيُونًا فَالْتَقَى
الْمَاءُ عَلَىٰ أَمْرٍ قَدْ قُدِرَ ﴿12﴾ (۱۲:۱۱:۵۳)

درد حلق

أَوَلَمْ يَرِ الَّذِينَ كَفَرُوا أَنَّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ كَانَتَا رَتْقًا فَفَتَقْنَاهُمَا وَجَعَلْنَا مِنَ
الْمَاءِ كُلَّ شَيْءٍ حَيٍّ أَفَلَا يُؤْمِنُونَ ﴿30﴾ (۳۰:۲۱)

قَالَ مَنْ يُحْيِي الْعِظَمَ وَهِيَ رَمِيمٌ ﴿78﴾ قُلْ يُحْيِيهَا الَّذِي أَنْشَأَهَا أَوَّلَ مَرَّةٍ وَهُوَ بِكُلِّ خَلْقٍ عَلِيمٌ ﴿79﴾ الَّذِي جَعَلَ لَكُم مِّنَ الشَّجَرِ الْأَخْضَرِ نَارًا إِذَا أَثْمَرَ مَنَّهُ تَوَفَّوْنَ فِيهِ ۖ وَهُوَ الْوَلِيُّ الَّذِي جَعَلَ السَّمُوتَ وَالْأَرْضَ بِقَدْرِ عَلَىٰ أَنْ يَخْلُقَ مِثْلَهُمْ بَلَىٰ ۚ وَهُوَ الْخَلَّاقُ الْعَلِيمُ ﴿80﴾ إِنَّمَا أَمْرُهُ إِذَا أَرَادَ شَيْئًا أَنْ يَقُولَ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ ﴿81﴾ فَسُبْحَنَ الَّذِي بِيَدِهِ مَلَكُوتُ كُلِّ شَيْءٍ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿82﴾ ﴿83﴾ (۳۸: ۷۸-۸۳)

برائے قے

یہ آیت لکھ کر نہار منہ سات روز پلائیں

وَقِيلَ يَا أَرْضُ ابْلَعِي مَاءَكِ وَيَسْمَاءُ أَقْلِعِي وَغِيضَ الْمَاءُ وَقُضِيَ الْأَمْرُ وَاسْتَوَتْ عَلَىٰ الْجُودَىٰ وَقِيلَ بُعْدٌ لِّلْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ﴿44﴾ (۳۳: ۱۱)

برائے دفع حصر

یعنی دفع ہنگامی بول و براہیں کان میں یہ آیت پڑھ دیں۔

وَأَنَّ مِنَ الْجِبَارَةِ لِمَا يُنْفَخُ مِنْهُ الْإِنْهَارُ ۖ وَأَنَّ مِنْهَا لَمَّا يَشْفَقُ فَيَخْرُجُ مِنْهُ الْمَاءُ ۖ وَأَنَّ مِنْهَا لَمَّا يَهْطُ مِنْ حَشِيَةِ اللَّهِ ۖ وَمَا اللَّهُ بِغَفِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ ﴿74﴾ (۷۴: ۲)

فَفَتَحْنَا أَبْوَابَ السَّمَاءِ بِمَاءٍ مُّنْهَمِرٍ ﴿11﴾ وَفَجَّرْنَا الْأَرْضَ عُيُونًا فَالْتَقَى الْمَاءُ عَلَىٰ أَمْرٍ قَدْ قُدِرَ ﴿12﴾ (۱۲: ۵۳)

برائے شکست کفار

ابن کلبی سے منقول ہے کہ مجھ سے ایک ثقہ نے بیان کیا کسی نے ملوک کفار میں سے اہل اسلام کے کسی شہر کا محاصرہ کیا ان لوگوں میں کوئی نیک آدمی تھا اس نے ایک مشت خاک لے کر اس پر مَآر مَیْتُ اذْ رَمِيتْ وَلَٰكِنَّ اللَّهَ رَمَىٰ وَلِيُبْلِيَ الْمُؤْمِنِينَ مِنْهُ بَلَاءٌ حَسَنًا ۚ إِنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ﴿17﴾ (۷۱: ۷)

اور

إِذَا رُسِّدَتِ الْأَرْضُ وَرُزِقَ الْهَآءُ ﴿1﴾ وَأَخْرَجَتِ الْأَرْضُ أَثْقَالَهَا ﴿2﴾ وَقَالَ

الْإِنْسَانُ مَالَهَا ﴿3﴾ يَوْمَئِذٍ تُخَدِّثُ أَخْبَارَهَا ﴿۱۰۹﴾ ﴿۱۰۹﴾ بِأَنَّ رَبَّكَ أَوْحَىٰ لَهَا ﴿5﴾ يَوْمَئِذٍ يُضَذَّرُ النَّاسُ أَنَّهُمَا (۱۰۹: ۱۰۹)

پڑھ کر ان کی فرد گاہ میں ڈلوادی وہ آپس میں لڑ کر بھاگ گئے۔

توفیق توبہ

ایک مصری نے بیان کیا کہ ایک مشرک ایک مسلمان کے پاس آیا اور کہا کہ تمہارے قرآن میں کوئی چیز ایسی بھی ہے جو میرے دل کو بدل دے شاید میں مسلمان ہو جاؤں اس نے کہا ہاں ہے اور اس کو اہل تشیع لکھ کر پلائی وہ مسلمان ہو گیا۔

قضائے حاجات

اس ترکیب سے قرآن مجید ختم کرے جس حاجت کیلئے دعا کرے قبول ہوگی جمعہ کے روز سورۃ فاتحہ سے آخر مائدہ اور شنبہ کے روز انعام سے آخر توبہ تک اور ایک شنبہ کو سورۃ یونس سے آخر مریم تک دوشنبہ کو طہ سے آخر قصص تک منگل کو سورۃ العنکبوت سے سورۃ ص تک بدھ کو زمر سے سورۃ زمر تک پنجشنبہ کو سورۃ واقعہ سے آخر قرآن تک بعد ختم سجدہ میں جا کر دعا مانگے۔

حافظ و انبساط نفس و راحت

أَمِنَ الرَّسُولُ بِمَا أُنْزِلَ إِلَيْهِ مِنْ رَبِّهِ وَالْمُؤْمِنُونَ ۖ كُلُّ آمِنٍ بِاللَّهِ وَمَلَائِكَتِهِ وَكُتُبِهِ وَرُسُلِهِ لَا تَفِرُّ بَيْنَ أَيْدِي مَنْ رَّسَلَهُ وَقَالُوا سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ ﴿285﴾ لَا يَكْفِيكَ اللَّهُ نَفْسًا إِلَّا وَشَعْبًا ۖ طَلَّهَا مَا كَسَبَتْ وَاعْلَمْنَا مَا لَخَشِيتُ رَبَّنَا ۖ لَا تَوَاضَعُنَا إِنَّ رَبَّنَا لَأَوَّحَاتُونَ ۚ لَا تَحْمِلُ أَعْيُنُنَا وَلَا تَحْمِلُ مَلَأَ طَاقَةً لَّنَابِهِ ۚ وَاعْظِفْنَا ۚ وَاعْفُ عَنَّا ۚ وَارْحَمْنَا ۚ إِنَّتَ قَوْلُنَا فَانصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ﴿286﴾ (۲۸۶: ۲۸۵-۲۸۶)

برتن میں پاک سیاہی سے لکھ کر شیریں کنوئیں کے پانی سے جس پر دھوپ نہ آتی ہو دھو کر نہار منہ پیوے تو حافظہ قوی ہو اور نفس میں انبساط پیدا ہو دشمن سے راحت ہو اور ظالموں سے کفایت ہو جو اس کو بکثرت پڑھا کرے تمام گرائیوں سے سبک دوش رہے

اور قرض ادا ہو حسن یقین عنایت ہو۔

اصلاح قلب و نفس

لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتَّى تُنْفِقُوا مِمَّا تُحِبُّونَ ۚ وَمَا تُنْفِقُوا مِنْ شَيْءٍ فَإِنَّ اللَّهَ بِهِ عَلِيمٌ ﴿٩٢﴾ كُلُّ الطَّعَامِ كَانَ جَلَا لِنَبِيِّ إِسْرَاءَ يُلِ الْأَمَّا حَرَّمَ إِسْرَاءَ يُلِ عَلَى نَفْسِهِ مِنْ قَبْلِ أَنْ تُنَزَّلَ التَّوْرَةُ قُلْ فَاتَّقُوا بِالْتَّوْرَةِ فَاتْلَوْهَا إِنَّ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿٩٣﴾ (٩٣: ٩٢: ٩٣)

نیل کے پڑے پر ملک و ملک سے لکھ کر پانی سے دھو کر اس کو پلایا جائے اس کا نخل جاتا رہے گا۔
دفع شک و شبہ در دین

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا آذِنُوا بِالْعُقُودِ أُحِلَّتْ لَكُمْ بَيْعُ الْأَنْعَامِ إِلَّا مَا يُبْتَلَىٰ عَلَيْكُمْ غَيْرَ مُجَازِي لِصَيْدٍ وَأَنْتُمْ حُرِّمٌ إِنَّ اللَّهَ يَحْكُمُ مَا يُرِيدُ ﴿٩٤﴾ (٩٤: ٩٤)

اس کو کسی برتن میں لکھ کر اور آتش نار سیدہ شہد سے دھو کر جو شخص وہ شہد کھائے اس کے قلب سے شک و شبہ در دین میں جاتا رہے اور اتباع حق و صحت اعتقاد نصیب ہو۔

دفع شراب خوری و سود خوری

حَرِّمْتُ عَلَيْكُمُ السَّيِّئَةَ وَالْدَّمَ وَالْجَنَازَ وَمَا أَهْلُ لِبَغِيرِ اللَّهِ بِهِ وَلِلسَّخِيفَةِ وَالْمَوْفُودَةِ وَالنَّارِذِيَّةِ وَالنَّطِيجَةِ وَمَا أَكَلَ الشَّعْ إِلَّا مَا ذَكَّيْتُمْ وَمَا ذُبَحَ عَلَى النَّصَبِ وَأَنْ تَسْتَقْسِمُوا بِالْأَلَامِ ذَلِكُمْ فَسُقَ الْيَوْمَ يَنْسُ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ دِينِكُمْ فَلَا تَخْشَوْهُمْ وَاحْشَوْنَ الْيَوْمَ أَكْمَلْتُ لَكُمْ دِينَكُمْ وَأَتِمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِي وَرَضِيْتُ لَكُمُ الْإِسْلَامَ دِينًا ﴿٩٥﴾ (٩٥: ٩٥)

بارش کے پانی پر ان آیات کو شب جمعہ میں بعد نماز عشاء با وضو پڑھ کر اس پانی سے قدرے آرو گندم گوندھ کر اس کی روٹی پکا کر چار حصے کر لے تین حصے مسکینوں کیلئے دے اور ایک کٹا خود کھائے تین شب متواتر ایسا کرنے سے اکل حرام اور غصب اور اخذ مال یتیم اور دود اور شراب خوری سے نفرت اور توبہ نصیب ہو۔

برائے و موسوسہ

وَأَذْكُرُوا نِعْمَةَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ وَمِيقَاتِهِ الَّتِي وَافَقَكُمْ بِهَا إِذْ قُلْتُمْ سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا

وَاتَّقُوا اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ﴿٩٦﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُونُوا قَوَّامِينَ لِلَّهِ شُهَدَاءَ بِالْقِسْطِ وَلَا يَجْرِمَنَّكُمْ شَنَا نَقُومَ عَلَى الْأَعْدَاءِ لَوْ أَغْدَ لَوْ أَقْرَبَ لِلتَّقْوَىٰ وَاتَّقُوا اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ خَبِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ ﴿٩٧﴾ (٩٧: ٩٦: ٩٧)

شیشہ یا سنگ مرمر کے برتن لکھ کر اور پاک پانی سے دھو کر تین روز تک نہار منہ پیئے تو نماز و وضو میں و سوسہ آئے برے خواب نظر نہ آئیں۔

حفاظت مال

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ وَالْأَنْصَابُ وَالْأَزْلَامُ رَجَسٌ مِّنْ عَمَلِ الشَّيْطَانِ فَاجْتَنِبُوهُ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ﴿٩٨﴾ إِنَّمَا يُرِيدُ الشَّيْطَانُ أَنْ يُوقِعَ بَيْنَكُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَاءَ فِي الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ وَيَصُدَّكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللَّهِ وَعَنِ الصَّلَاةِ فَهَلْ أَنْتُمْ مُنْتَهُونَ ﴿٩٩﴾ وَأَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ وَاحْذَرُوا فَإِن تَوَلَّيْتُمْ فَأَعْلَسُوا إِنَّمَا عَلَى رَسُولِنَا الْبَلْغُ الْمُبِينُ ﴿١٠٠﴾ (١٠٠: ٩٩: ١٠٠)

جو شخص ہمیشہ اس کو پڑھا کرے اس کا مال بیہودہ موقع میں صرف نہ ہو جیسے شراب خوری قمار بازی بدکاری اور لہو و لعب۔

برائے نجات عشق و غم

وَكَايْنِ مِّنْ نَّبِيٍّ قَتَلَ مَعَهُ رِبِّيُّونَ كَثِيرٌ فَمَا وَهَنُوا لِمَا أَصَابَهُمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَمَا ضَعُفُوا وَمَا اسْتَكَانُوا وَاللَّهُ يُحِبُّ الضَّعِيفِينَ ﴿١٠١﴾ (١٠١: ١٠١)

اتوار کے روز قبل طلوع فجر پاک برتن میں لکھ کر برف یا اثرالہ کے پانی سے دھو کر جو شخص کسی کے عشق یا کسی مصیبت و غم میں مبتلا ہو اس پر تین روز متواتر وہ پانی چھڑکا جائے انشاء اللہ تعالیٰ نجات ہو۔

دفع جھوٹ

لَا يَأْتِيَنَّكُمْ اللَّهُ بِاللُّغُوفِ إِنَّمَا يَكُنْ لَّيْؤُاْ خِذْكُمْ بِمَا كُنْتُمْ قُلُوبُكُمْ وَاللَّهُ غَفُورٌ حَلِيمٌ ﴿١٠٢﴾ (١٠٢: ١٠٢)

پہلی پر لکھ کر قبل طلوع آفتاب شہد خام سے دھو کر جھوٹے شخص کو بکثرت پلایا جائے انشاء

اللہ تعالیٰ جھوٹ کی عادت جاتی رہے گی۔
شوق نماز و علم و عمل

شب پانچشنبہ میں نصف شب کے وقت اٹھ کر وضو کر کے دو رکعت پڑھے اور

قُلْ ادْعُوا اللَّهَ اَوْ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ اَيُّمَا تَدْعُوْا فَلَهُ الْاَسْمَاءُ الْحُسْنٰى وَلَا تَجْهَرُوْا
بِصَلَاتِكُمْ وَلَا تَخَافُوْنَهَا وَابْتَغِ بَيْنَ ذَلِكَ سَبِيْلًا ﴿110﴾ وَقُلِ الْحَمْدُ
لِلّٰهِ الَّذِیْ لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَلَمْ يَكُنْ لَهُ شَرِيْکٌ فِی الْمُلْکِ وَلَمْ یَكُنْ لَهُ وَلِیٌّ
مِّنَ الدِّیْنِ وَکَبِّرُوْهُ تَکْبِيْرًا ﴿111﴾ (۱۱۰: ۱۱۱)

شیشہ کے برتن میں زعفران و گلاب سے لکھ کر اور برتن کو پانی سے دھو کر پھر ان آیات کو
اس پانی پر سات مرتبہ پڑھ کر بعد نماز صبح اس پانی پر اَلْمُ شَرَح دم کر کے دعا کرے کہ سستی جاتی
رہے اور نیک کاموں کا شوق ہو جائے پھر وہ پانی پی لے انشاء اللہ تعالیٰ مقصود حاصل ہو۔

درستی ذہن و زبان

وَلَوْ اَنَّ سَافِی الْاَرْضِ مِنْ شَجَرَةٍ اَقْلَامٌ وَ الْبَحْرُ یَمْدُهُ مِنْ مَّ تَعْبَدُ سَعْفَةً
اَسْحَبٌ مَّا نَفَعَتْ کَلِمَتُ اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ عَزِیْزٌ حَکِیْمٌ ﴿27﴾ مَا خَلَقْنٰکُمْ وَلَا
بَعَثْنٰکُمْ اِلَّا کَنْفُسٍ وَّ اَحَدَةً اِنَّ اللّٰهَ سَمِیْعٌ مُّبْصِرٌ ﴿28﴾ (۱۳: ۲۸، ۲۹)
جس کا ذہن بگڑ گیا ہو یا تقریر میں مضمون کی آمد نہ ہو تو یہ آیتیں کندر پر پڑھ کر اور نصف
مخقال شہد یا شکر میں ملا کر کھایا کرے ذہن بھی اچھا ہو جائے اور آمد مضمون کی خوب ہو۔

اور ارخون رصاص اسود یعنی سیسہ کی تختی پر یہ آیت

وَهٰی تَنْصُرٰی بِهٖمْ فِی مَوْجِ کَالْجِبَالِ وَ نَادٰی نُوْحُ اِنَّهٗ وَ کَانَ فِیْ مَغْرَبٍ یَّنٰی
اِرْکَبْ مَّعْنًا وَلَا تَکُنْ مَّعَ الْکٰفِرِیْنَ ﴿42﴾ (۱۱: ۴۲)

لکھ کر اور جس کیلئے یہ عمل کیا جائے اس کا نام مع اس کی والدہ کے لکھ کر اس تختی کو پانی
جاری میں ڈال دے جب روکنا ہو نکال لے۔

بچہ کا رونا و دشمن کی زبان بندی وغیرہ

وَحَشَعْتَ الْاَصْوَاتَ لِلرَّحْمٰنِ فَلَا تَسْمَعُ اِلَّا هَمْسًا ﴿108﴾ (۲۰: ۱۰۸)

ہرن کی چھلی پر لکھ کر تانبے کی ٹنگی میں رکھ کر بازو پر باندھنے سے دشمن کی زبان بند ہو اور
جو بچہ بہت روتا ہو اس کے باندھنے سے رونا موقوف ہو اور آواز اس کی اچھی ہو جائے اور
علاوہ اعمال مذکورہ کے کتاب موصوف فی الخطیہ میں بہت سے اعمال موجود ہیں مگر بعض تو
حصہ دوم اعمال قرآنی میں مذکور ہو چکے ہیں ان کی اغراض بھی وہی تھیں اس لئے اسی قدر
لکھنے پر اکتفا کیا گیا اور مناسب معلوم ہوا کہ اعمال القول الجلیل سے آخر میں اضافہ کر دیئے
جائیں اور اس کے بعد حسب وعدہ دیا چہ خواص اسماء حسنی لکھ کر رسالہ ختم کر دیا جائے اب
یہاں سے القول الجلیل کے بعض اعمال شروع ہوتے ہیں۔

کشائش رزق ظاہری و باطنی

والد مرشد قدس سرہ نے مجھ کو وصیت کی یا مغنی کی مواظبت کی ہر دن گیارہ سو بار اور سورۃ
مزل پڑھنے کو چالیس بار سواگر نہ ہو سکے تو گیارہ بار اور فرمایا کہ دونوں عمل غنائے دلی اور
ظاہری دونوں کے واسطے مجرب ہیں اور مجھ کو وصیت کی درود کی بیٹنگی پر ہر روز اور فرمایا کہ اسی
سبب سے ہم نے پایا جو پایا۔

برائے گزیدن سگ دیوانہ

اور میں نے سنا انہیں حضرت سے فرماتے تھے کہ جس کو باؤ لا کتا کائے اور اس کے
دیوانہ ہونے کا خوف ہو تو اس آیت کو روٹی کے چالیس ٹکڑوں پر لکھے۔

اِنَّهُمْ یَکْذِبُوْنَ کِیْذَا ﴿15﴾ وَ اَکْیْذُ کِیْذَا ﴿16﴾ فَهَمَّ السَّکْفِرِیْنَ اَفْهَلُہُمْ
رُوْنِدًا ﴿17﴾ (۸۶: ۱۵، ۱۷)

اور اس سے کہے کہ ہر دن ایک ٹکڑا کھایا کرے۔

برائے حفظ چچک

اور میں نے حضرت والد صاحب سے سنا فرماتے تھے کہ جب چچک کی بیماری ظاہر ہو تو
نیلا دھاگہ لے اور اس پر سورۃ رحمن پڑھے اور بے

فَبَیْحِ الْاٰءِ رَبِّکُمْ اَتَکْذِبُنَّ

پر پہنچے ایک گرہ دے اور اس پر پھونک ڈال دے اور دھاگے کو لڑکے کی گردن میں
باندھ دے حق تعالیٰ اس کو اس بیماری سے آرام دے گا۔

برائے آسیب زدہ

اور جس کو شیطان باؤلا کر ڈالے یعنی جس پر آسیب کا اثر ہو تو اس کے بائیں کان میں یہ آیت سات بار پڑھے

وَلَقَدْ فَتَنَّا سُلَيْمَانَ وَأَلْقَيْنَا عَلَى كُرْسِيِّهِ جَسَدًا ثُمَّ أَنَابَ ﴿34﴾ (۳۸:۳۷)

اور دفع آسیب کا یہ بھی عمل ہے کہ اس کے کان میں سات مرتبہ اذان دے اور سورۃ فاتحہ، سورۃ الفلق اور سورۃ الناس اور آیت الکرسی اور سورۃ طارق یعنی والسماء والطارق اور سورۃ حشر کی آیتیں

هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عِلْمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ ﴿22﴾
هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْمَلِكُ الْقُدُّوسُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيزُ
الْمُبَارِكُ الْمُتَكَبِّرُ سُبْحَنَ اللَّهِ عَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿23﴾ هُوَ اللَّهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ
الْمُصَوِّرُ لَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى يُسَبِّحُ لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيزُ
الْحَكِيمُ ﴿24﴾

سورۃ صافات ساری پڑھے آسیب جل جائے۔

ایضاً

پانی پر سورۃ فاتحہ اور آیت الکرسی اور پانچ آیتیں اول سورۃ جن کی یعنی

قُلْ أَوْحَى إِلَيَّ اللَّهُ أَنِّي أَنبِئُكُمْ بِمَا تَعْمَلُونَ ﴿1﴾
يَهْدِي إِلَى الرُّشْدِ فَآمَنَّا بِهِ وَلَنْ نُشْرِكَ بِرَبِّنَا أَحَدًا ﴿2﴾ وَآتَهُ تَعَالَى جَدًّا
رَبَّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَلَا وَلَدًا ﴿3﴾ وَآتَهُ كَانَ يَقُولُ سَفِيهُنَا عَلَى اللَّهِ
شَطَطًا ﴿4﴾ وَأَنَا طَائِفًا أَنْ لَنْ نَقُولَ إِلَّا نُسْ وَالْجِنُّ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا ﴿5﴾

پڑھے اور اس پانی کا اس کے منہ پر چھینٹا مارے کہ ہوش میں آجائے گا اور جب کسی کے مکان میں جن معلوم ہو اسی پانی سے اس کے مکان کے کونوں میں چھینٹے مارے تو وہاں پر پھر نہ آئے گا۔

برائے دفع جن

برائے واپسی مفرور ہونے شیطان کے گھر سے اور پھر چھینکنے کے یہ آیت پڑھے۔

إِنَّهُمْ يَكِيدُونَ كَيْدًا ﴿15﴾ وَأَكِيدُ كَيْدًا ﴿16﴾ فَمَهْلِكُ الْكَافِرِينَ أَهْلَهُمْ
رُونِدًا ﴿17﴾ (۱۵:۱۴)

چاروہے کی کیلوں پر ہر کیل پر پچیس پچیس بار پڑھے پھر ان کو گھر کے چاروں کونوں میں گاڑ دے۔

برائے عقیمہ

باجھ عورت کے واسطے ہرن کی جھلی پر زعفران اور گلاب سے یہ آیت لکھے
وَلَوْ أَنَّ قُرْءَانًا سُيِّرَتْ بِهِ الْجِبَالُ أَوْ قُطِعَتْ بِهِ الْأَرْضُ أَوْ كَلِمَةٌ بِهِ الْمَوْتَى بَلْ
لِلَّهِ الْأَمْرُ جَمِيعًا (۱۳:۳۱)
پھر اس تعویذ کو اس کی گردن میں باندھے۔

ایضاً

برائے عقیمہ چالیس لوگوں پر سات بار اس آیت کو پڑھے

أَوْ كُتِلَتْ فِي بَحْرِ لَيْحٍ يَغْشَاهُ مَوْجٌ مِنْ فَوْقِهِ، مَوْجٌ مِنْ فَوْقِهِ سَحَابٌ
ظَلُمَتْ بَعْضُهَا فَوْقَ بَعْضٍ إِذَا أَخْرَجَ يَدَهُ لَمْ يَكْذِبْهَا وَمَنْ لَمْ يَجْعَلِ اللَّهُ لَهُ
نُورًا فَمَا لَهُ مِنْ نُورٍ ﴿40﴾ (۲۳:۳۰)

اور ایک لوگ کو ہر دن کھائے اور شروع کرے جنس کے غسل ہونے سے اور ان دنوں میں اس کا رواج اس سے صحت کرتا رہے۔

فائدہ

مولانا نے فرمایا اور شرط اس عمل کی یہ ہے کہ لوگ رات کو کھائے اور اس پر پانی نہ پیئے۔

برائے اسقاط جنین

جو عورت بچہ اسقاط کر دیتی ہے ایک تا گاکسم کا رنگ ہو اس کے قد کے برابر لے اور اس پر نو گرہیں لگا دے اور ہر گرہ پر

وَاضْبِرْ وَمَا صُنِرَكَ إِلَّا بِاللَّهِ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَلَا تَكُ فِي ضَيْقٍ مِمَّا
يَمْكُرُونَ ﴿127﴾ إِنَّ اللَّهَ مَعَ الَّذِينَ اتَّقَوْا وَالَّذِينَ هُمْ مُحْسِنُونَ ﴿128﴾

(۱۶:۱۶۷، ۱۲۸)

اور

قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ ﴿١﴾ لَا أَعْبُدُ مَا تَعْبُدُونَ ﴿٢﴾ وَلَا أَنْتُمْ عَابِدُونَ مَا أَعْبُدُ ﴿٣﴾ وَلَا أَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُمْ ﴿٤﴾ وَلَا أَنْتُمْ عَابِدُونَ مَا أَعْبُدُ ﴿٥﴾ لَكُمْ دِينُكُمْ وَلِيَ دِينِ ﴿٦﴾

اور پھونکے

لڑکا ہونے کیلئے

اور جو عورت سوائے لڑکی کے لڑکانہ جنتی ہو محل پر تین مہینہ گزارنے سے پہلے ہرن کی جھلی میں زعفران اور گلاب سے اس آیت کو لکھے۔

اللَّهُ يَعْلَمُ مَا تَحْمِلُ كُلُّ أُنْثَىٰ وَمَا تَغِيصُ الْأَرْحَامُ وَمَا تَزِدُّوا ذِكْرًا شَيْءٍ
عِنْدَهُ بِمِقْدَارٍ ﴿٨﴾ عِلْمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْكَبِيرُ الْمُتَعَالِ ﴿٩﴾ (٩٠: ٨-٩)

اور اس آیت کو لکھے

يُذَكِّرُنَا إِنَّا لِلَّهِ أَشْرِكٌ عَلَّمْنَا اسْمَهُ يَحْيَى لَمْ نَجْعَلْ لَهُ مِنْ قَبْلُ سَمِيًّا ﴿٧﴾
(٤: ١٩)

پھر یہ لکھے

بحق مريم و عيسى ابنا صالحا طويل العمر بحق محمد وآله

پھر اس تعویذ کو حاملہ کے باندھے رہے۔

برائے زندگی اولاد

اور اس نے جس پر اعتماد ہے خبر دی ہے کہ جس عورت کا لڑکا زندہ نہ رہتا ہو تو اجواکن اور کالی مرچ لے دونوں چیزوں پر دوشنبہ کے روز دوپہر چالیس بار سورۃ الفاتحہ پڑھے ہر بار درود پڑھ کر شروع کرے اور اسی پر ختم کرے اس کو ہر روز عورت کھایا کرے حمل کے دن سے لڑکے کے دودھ چھڑانے تک۔

برائے فرزند زینہ

یہ بھی اسی معتد شخص نے مجھ کو خبر دی کہ جو عورت سوائے لڑکی کے لڑکانہ جتنی ہو تو اس کے پیٹ پر گول لکیر کھینچے اور ستر بار اٹھی پھیرنے کے ساتھ یا مینین کہے۔

برائے بردہ گریختہ

اگر تیرا غلام بھاگ گیا ہو تو ایک کانٹہ میں لکھ کر اور اس کو کسی چیز میں لپیٹ کر اندھیری کوٹھری میں دو پتھروں کے بیچ میں رکھ دے یعنی سورۃ فاتحہ اور آیت الکرسی کو لکھ کر پھر

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِحَقِّ هَذِهِ الْاٰیٰتِ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی نَبِیْکَ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَآلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّمْ وَاَنْ تَرُدَّ الْعَبْدَ اِلٰی مُوَلَاہٖ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ۔

لکھ کر پھر یہ آیت لکھے

أَوْ كُظِّلِمَتْ فِي سَحْرِ لُحْيِي بَعْشُهُ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهِ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهِ سَحَابٌ
ظَلِمَتْ بَعْضُهَا فَوْقَ بَعْضٍ إِذَا أُخْرِجَ يَدُهُ لَمْ يَكْذِبْ رِثْهَا وَمَنْ لَمْ يَجْعَلِ اللَّهُ لَهُ
نُورًا فَمَا لَهُ مِنْ نُّورٍ ﴿٤٠﴾ (٣٠:٢٣)

وَمِنْ وَرَائِهِمْ بَرْزَخٌ إِلَى يَوْمِ يُبْعَثُونَ ﴿١٠٠﴾ (١٠٠:٢٣)

وَضَرَبَ لَنَا مِثْلًا وَنَسِيَ خَلْقَهُ (٤٨: ٣٦)

بَلْ هُوَ قُرْآنٌ مَّجِيدٌ ﴿٢١﴾ فِي لَوْحٍ مَّحْفُوظٍ ﴿٢٢﴾ (٢٢:٢١:٨٥)

پھر یہ دعا پڑھے

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِحَقِّ هَذِهِ الْآيَاتِ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَيَّ نَبِيِّكَ
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ وَأَنْ تَرُدَّ الْعَبْدَ إِلَى مَوْلَاهُ
يَا رَحْمَتُكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ.

ضمیمہ

آثار بتیانی

ملقب بہ اسرار اسمائے ربانی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

بعد الحمد والصلوة، اسماء الہیہ کی چند خاصیتیں بحیثیت ضمیمہ آثار بتیانی لکھی گئی ہیں۔ ان اسماء کے جملہ خواص اور ان سے متعلق بعض نکات اور یہ کہ بندہ کو ان سے کس طرح استفادہ کرنا چاہئے جس سے تخلیق باخلاق اللہ کی نکات نصیب ہو، ان تمام امور کا بیان رسالہ اور درجہ جانی میں ہو چکا ہے۔ یہاں صرف بعض خواص مذکور ہیں۔

کمال یقین آسانی مطلوب و شفاۓ مریض

اللہ

خاصیت جو شخص ہزار مرتبہ روزانہ پڑھے اللہ تعالیٰ اس کو کمال یقین نصیب فرمادے اور جو شخص جمعہ کے روز قبل نماز جمعہ پاک صاف ہو کر خلوت میں دو سو بار پڑھے اس کا مطلب آسان ہو خواہ کیسا ہی مشکل ہو اور جس مریض کے علاج سے اطباء عاجز آگئے ہوں اس پر پڑھا جائے تو اچھا ہو جائے بشرطیکہ موت کا وقت نہ آگیا ہو۔

دفع نسیان و غفلت و حفظ از مکروہ و تحسین اخلاق

الرَّحْمٰنِ

خاصیت ہر نماز کے بعد سو (۱۰۰) مرتبہ پڑھنے سے قلب کی غفلت اور نسیان دفع ہو اور بکثرت اس کا ذکر کرنے والا ہر امر مکروہ سے محفوظ رہے اور اگر اس کو مشک و زعفران سے لکھ کر کسی محفوظ جگہ کسی بد خلق آدمی کے گھر میں دفن کر دیا جائے تو اس میں حیا اور ترم اور مسکنت پیدا ہو۔

رقت قلب

الرَّحِیْمِ

خاصیت جو شخص روزانہ سو بار پڑھے اس کے قلب میں رقت اور شفقت پیدا ہو اور کسی امر ناگوار کا اندیشہ نہ ہو۔

الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

خاصیت اس کی کثرت کے یا لکھ کر باندھے اور اگر اس کو لکھ کر پانی سے دھو کر وہ پانی کسی درخت کی جڑ میں ڈال دیں اس کے پھل میں برکت پیدا ہو اور اگر کسی کو گھول کر پلا دے اس کے دل میں کاتب کی محبت پیدا ہو اسی طرح اگر طالب مطلوب کا نام مع ان کی والدہ کے لکھے مطلوب اس کی محبت میں سرگرداں ہو بشرطیکہ جائز محبت ہو۔

صفائی قلب و غناء

الْمَلِکِ

خاصیت جو شخص زوال کے وقت ایک سو بیس بار پڑھا کرے اللہ تعالیٰ اس کو صفائی قلب اور غناء عطاء ظاہری ہو یا باطنی۔

امن از آفات و توفیق عبادت

الْقُدُّوسِ

خاصیت بعد نماز جمعہ کے ۸۵ بار سُئِوُخْ قُلْدُوْسْ رَزَّ الْمَلٰئِکَةُ وَالرُّوْحُ کہہ کر اس کو ایک روٹی پر لکھ کر جو شخص کھائے تمام آفات سے سالم رہے اور توفیق عبادت نصیب ہو۔

شفاء بیمار

السَّلَامِ

خاصیت اگر مریض کے پاس اس کے سر ہانے بیٹھ کر دونوں ہاتھ اٹھا کر اس کو ۱۳ بار اتنی آواز سے کہ مریض بھی سن لے پڑھیں انشاء اللہ تعالیٰ اس کو شفاء ہو۔

امن و امان

الْمُؤْمِنِ

خاصیت جو بکثرت اس کا ذکر کرے اس کو امن اور قوت ایمان عطا ہو اور اگر خوف زدہ ہو اس کو ۳۶ بار کہے اپنی جان و مال میں مامون رہے۔

الْمُهَيْمِنِ

خاصیت: غسل کر کے دو رکعت نفل پڑھ کر سو بار خلوت میں بحضور قلب پڑھیں تو عالی ہمتی پیدا ہو۔

عزت و غناء

الْعَزِيزُ

خاصیت: چالیس روز تک ہر روز آتالیس بار پڑھیں غناء ظاہری یا باطنی اور عزت نصیب ہو اور کسی مخلوق کا محتاج نہ ہو۔

حفاظت از شر ظالمان

الْجَبَّارُ

خاصیت: صبح و شام ۲۱۶ بار پڑھے تو ظالموں کے شر سے محفوظ رہے۔
حصول بزرگی و برکت و اولاد سعید

الْمُتَكَبِّرُ

خاصیت: بکثرت اس کے پڑھنے سے بزرگی اور برکت حاصل ہو اور شب زفاف میں بی بی کے پاس جا کر قبل مباشرت دس بار ذکر کرے تو اولاد زینہ نیک بخت پیدا ہو۔

حفاظت از آفات

الْخَالِقُ

خاصیت: سات روز متواتر روزانہ سو بار پڑھے تو تمام آفات سے سالم رہے۔

صنائع عجیبہ و قرار حمل

الْبَارِئُ الْمَصُورُ

خاصیت: بکثرت اس کا ذکر کرنے سے صنائع عجیبہ کا ایجاد آسان ہو اور اگر ہانچہ عورت سات روز تک روزہ رکھے اور پانی سے افطار کرے اور بعد افطار ۲۱ بار پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ صل قرار پائے اور اولاد ہو۔

مغفرت و دفع تنگی رزق

الْقَهَّارُ

خاصیت: بکثرت اس کا ذکر کرنے سے دنیا کی محبت اور ماسوا اللہ کی عظمت دل سے جاتی رہے اور دشمنوں پر غلبہ ہو اور اگر چینی کے برتن پر لکھ کر ایسے شخص کو پلایا جائے جو بوجہ سحر کے عورت پر قادر نہ ہو سحر دفع ہو۔

حصول غناء و جاہ و قبول

الْوَهَّابُ

خاصیت: بکثرت اس کا ذکر کرنے سے غناء اور قبولیت اور ہیبت و بزرگی پیدا ہو اگر چاشت کے نفلوں کے آخری سجدہ میں اس کو چودہ بار کہے یہ مقاصد اسکو حاصل ہوں۔

وسعت رزق

الرَّزَاقُ

خاصیت: قبل نماز فجر گھر کے سب گوشوں میں دس دس بار کہے اور جو گوشہ سمت قبلہ کے داہنی طرف ہو اس سے شروع کرے تو وسعت رزق حاصل ہو۔

آسانی امور و روانیت قلب و سہولت رزق

الْفَتْاحُ

خاصیت: بعد نماز فجر سینہ پر ہاتھ رکھ کر اے بار پڑھے تو تمام امور میں آسانی ہو اور قلب میں طہارت و نورانیت اور رزق میں آسانی ہو۔

ترقی علم و حافظہ

الْعَلِيمُ

خاصیت: اس کی کثرت و مداومت سے حقائق و معارف منکشف ہوتے ہیں اور حافظہ قوی ہوتا ہے۔

دفع جوع و وسعت رزق

الْقَابِضُ

خاصیت: چالیس روز تک روٹی کے لقمہ پر اسکو لکھ کر کھائے تو بھوک سے تکلیف نہ ہو۔

وسعت رزق

الْبَاسِطُ

خاصیت: نماز چاشت کے بعد دس بار پڑھنے سے حاجت پوری ہو۔

امن از ظالم

الرَّافِعُ

خاصیت: ستر بار پڑھنے سے ظالموں سے امن میں ہو۔

دلوں میں ہیبت پیدا ہونا

الْمُعِزُّ

خاصیت: شب دوشنبہ و شب جمعہ کو بعد نماز مغرب چالیس بار پڑھنے سے اس کی ہیبت لوگوں کے دلوں میں پیدا ہو۔

برائے حفظ از حسد حاسد و وصول حق

الْمُدِّلُ

خاصیت: ۷۵ بار پڑھ کر سر ہنجو ہو کر دعا کرے تو حاسد کے حسد سے محفوظ رہے اور جس کا حق دوسرے کے ذمہ آتا ہو اور وہ اس میں ٹال مٹول کرتا ہو اس کو بکثرت پڑھنے سے وہ اس کا حق ادا کرے۔

اجابت دعا

السَّمِيعُ

خاصیت: جمعرات کے روز بعد نماز چاشت کے پانچ سو بار پڑھ کر جو دعا کرے قبول ہو۔

صفائی بصیرت و توفیق نیک عمل

الْبَصِيرُ

خاصیت: بعد نماز جمعہ کے سو بار پڑھنے سے بصیرت میں صفائی ہو اور نیک عمل کی توفیق ہو۔

انکشاف اسرار

الْحَكَمُ

خاصیت: نصف شب کے وقت با وضو حضور قلب کے ساتھ ذرا زیادہ دیر تک پڑھے تو انشاء اللہ تعالیٰ اس کے قلب کو کل اسرار فرمائیں۔

تسخیر قلوب

الْعَدْلُ

خاصیت: شب جمعہ میں روٹی کے تیس (۳۰) ٹکڑوں پر اس آیت کو لکھ کر کھانے سے لوگ مسخر ہو جائیں۔

وسعت رزق و لطف

اللطيف

خاصیت: ۱۳۳ بار پڑھنے سے رزق میں وسعت ہو تمام کام لطف سے پورے ہوں۔

انکشاف حالت مخفیہ و رستی حالت موزی

الْخَبِيرُ

خاصیت: سات روز تک بکثرت پڑھنے سے اخبار مخفیہ معلوم ہونے لگیں گی اور جو کسی موزی کے پیچیدہ میں گرفتار ہو اس کو بکثرت پڑھنے سے حالت درست ہو جائے۔

راحت و برکت در پیشہ و امن سواری و کشتی

الْحَلِيمُ

خاصیت: اگر رئیس آدمی اس کو بکثرت پڑھے اس کی سرداری خوب جے اور راحت سے رہے اور اگر کاغذ پر لکھ کر پانی سے دھو کر اپنے پیشہ کے آلات و اوزاروں پر ملے تو اس پیشہ میں برکت ہو اگر کشتی ہو غرق سے محفوظ رہے اگر جانور ہو ہر آفت سے مامون رہے۔

عزت و شفاء

الْعَظِيمُ

خاصیت: بکثرت ذکر کرنے سے عزت اور ہر مرض سے شفا ہو۔

ازالہ بخار

الْغَفُورُ

خاصیت: بخار والے کو تین بار لکھ کر باندھ دیا جائے تو بخار جاتا رہے۔

برائے ضیق النفس

الشَّكُورُ

خاصیت: جس کو ضیق النفس یا ٹکان یا گرانی اعضاء ہو اس کو لکھ کر بدن پر پھیر دے اور پے تو نفع ہو اور اگر ضعیف البصر اپنی آنکھ پر پھیرے نگاہ میں ترقی ہو۔

جوان شدن طفل و سلامت مسافر و غناء فقیر

الْعَلِيُّ

خاصیت: اگر لکھ کر بچے کے باندھ دیا جائے جائے جلدی جوان ہو اگر مسافر اپنے پاس رکھے تو جلدی اپنے عزیزوں سے آئے اگر محتاج ہو تو غنی ہو جائے۔

ترقی علم و معرفت و الفت زوجین

الْكَبِيرُ

خاصیت: بکثرت ذکر کرنے سے باب علم و معرفت کشادہ ہو اور اگر کھانے کی چیز پر پڑھ کر زوجین کو کھلایا جائے تو باہم الفت ہو۔

حفظ از خوف

الْحَفِيفُ

خاصیت: اس کا ذکر کرنے والا یا لکھ کر پاس رکھنے والا ہر خوف سے محفوظ رہے اور اگر درندوں کے درمیان سو رہے تو ضرر نہ پہنچے۔

حصول قوت و دفع وحشت

الْمُقِيبُ

خاصیت: اگر روزہ دار اس کو مٹی پر پڑھ کر یا لکھ کر اس سے پانی پیا کرے تو وحشت سفر سے مامون رہے۔

سہولت حساب و امن از اہل قرابت

الْحَبِيبُ

خاصیت: اگر کسی سے تشدد حساب کا اندیشہ ہو یا کسی بھائی برادری سے کسی معاملہ میں خوف ہوسات روز تک قبل طلوع آفتاب و بعد مغرب اس کو بیس مرتبہ پڑھا کرے۔
قدر و منزلت

الْجَلِيلُ

خاصیت: اس کو بکثرت ذکر کرنے سے یا مشک و زعفران سے لکھ کر پاس رکھے سے قدر و منزلت زیادہ ہو۔

برائے اکرام

الْكَرِيمُ

خاصیت: سوتے وقت بکثرت پڑھا کرے لوگوں کے قلب میں اس کا اکرام واقع ہو۔

حفاظت مال و عیال

الرَّقِيبُ

خاصیت: اس کا ذکر کرنے سے مال و عیال محفوظ رہے اور جس کی کوئی چیز گم ہو جائے اس کو بہت پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ مل جائے اور اگر اسقاط قتل کا اندیشہ ہو تو اس کو سات مرتبہ پڑھے تو ساقط نہ ہو اور سفر کے وقت جس بال بچہ کی طرف سے فکر ہو اس کی گردن پر ہاتھ رکھ کر سات مرتبہ پڑھے تو وہ مامون رہے۔

برائے مقبولیت

الْمُجِيبُ

خاصیت: دعا کے ساتھ اس کا ذکر کرنا موجب قبولیت دعا ہے۔

غناء ظاہری و باطنی

الْوَاسِعُ

خاصیت: بکثرت ذکر کرنے سے غنا ظاہری اور باطنی حاصل ہو اور فراح و صلتگی و بردباری پیدا ہو۔

دفع مصائب

الْحَكِيمُ

خاصیت: اگر کھانے پر ایک ہزار بار پڑھ کر بی بی کے ساتھ کھائے تو وہ محبت اور فرماں بردار ہو جائے۔
برائے محبت

الْوَدُودُ

خاصیت: اگر کھانے پر ایک ہزار بار پڑھ کر بی بی کے ساتھ کھائے تو وہ محبت اور فرماں بردار ہو جائے۔
برائے دفع برص

الْمَجِيدُ

خاصیت: اگر مہر و خیم ایام بیض میں روزہ رکھے اور ہر روزہ افطار کے وقت اس کو بکثرت پڑھے انشاء اللہ اچھا ہو جائے گا۔

برائے علم و حکمت

الْبَاقِعُ

خاصیت: سوتے وقت سینہ پر ہاتھ رکھ کر اس کو سو بار پڑھا کرے تو اس کا قلب علم و حکمت سے معمور ہو۔

برائے اطاعت اولاد

الشَّهِيدُ

خاصیت: اگر نافرمان اولاد یا بی بی کی پیشانی پکڑ کر اس کو پڑھے یا ہزار بار پڑھ کر دم کرے وہ فرمانبردار ہو جائے۔

کفایت برائے مہمات

الْحَقُّ

خاصیت: ایک مربع کاغذ کے چاروں گوشوں میں لکھ کر اس کو پھیلی پر رکھ کر آغوش میں آسمان کی طرف بلند کرے تو مہمات کو کفایت ہو۔

قضائے حاجت

الْوَكِيلُ

خاصیت: ہر حاجت کیلئے اس کی کثرت مفید ہے۔

ہمت و قوت و غلبہ بر دشمن

الْقَوِيُّ

خاصیت: اگر کم ہمت پڑھے یا ہمت باجائے اگر کمزور پڑھے زور آور ہو اگر مظلوم اپنے ظالم

کو مغلوب کرنے کو پڑھے وہ مغلوب ہو جائے۔

رجوع از فجور

الْمُتَّيِّنُ

خاصیت: اس کے خواص القوی کی مانند ہیں اور اگر کسی فاجر مرد یا عورت پر پڑھا جائے تو فجر سے باز آئے۔

محبت و آسانی مشکل

الْوَلِيُّ

خاصیت: جو کثرت اس کو پڑھے محبوب ہو جائے اور جس کو کوئی مشکل پیش آئے شب جمعہ میں ہزار بار پڑھے۔

حصول اخلاق حمیدہ

الْحَمِيدُ

خاصیت: اس کی کثرت سے اخلاق و اقوال و افعال حمیدہ حاصل ہوں۔

برائے تسخیر

الْمُحْصِي

خاصیت: اگر روٹی کے بیس ٹکڑوں پر بیس بار پڑھے تو خلقت مسخر ہو۔

حفاظت حمل

الْمُبْدِي

خاصیت: حاملہ کے بطن پر آخر شب میں پڑھے تو حمل محفوظ رہے اور ساقط نہ ہو۔

بھولی ہوئی بات یاد آنے کیلئے

الْمُعِيدُ

خاصیت: اگر کوئی بات بھول جائے اور یاد کرنے سے یاد نہ آئے تو اس کو بار بار ذکر کرے خواہ تنہا یا عید کیساتھ انشاء اللہ تعالیٰ یاد آجائے۔

امن از فراق و جس

الْمُحْيِي

خاصیت: جس کسی کو مفارقت کا اندیشہ ہو یا خوف قید کا ہو اس کو کثرت پڑھے۔

زوال اسراف و معاصی

الْمُسِيءُ

خاصیت: جس کو عادت اسراف کی ہو یا فساد طاعت پر آمادہ نہ ہوتا ہو تو اس کو کثرت

پڑھا کرے۔

نجات از امراض

الْحَيُّ

خاصیت: اس کو پڑھنے سے یا لکھ کر پینے سے ہر قسم کے امراض سے نجات ہو۔

دفع نوم و آمادگی بر طاعت

الْقَيُّومُ

خاصیت: اس کی کثرت سے نیند آ جاتی ہے اور یا قیوم کو فجر سے طلوع تک پڑھنے سے مستعدی اور آمادگی طاعات میں حاصل ہو۔

تقویت قلب

الْمَاجِدُ

خاصیت: جو روزانہ پڑھے اس کا قلب منور ہو۔

نور قلب و قطع تعلق خلق

الْوَاحِدُ الْوَاحِدُ

خاصیت: اگر ہزار بار پڑھے تعلق مخلوق کا اسکے قلب سے زائل ہو جائے۔

حصول آثار صدق و دفع جوع

الصَّمَدُ

خاصیت: آخر شب میں ایک سو پچیس بار پڑھے تو آثار صدق و صدیقیت کے ظاہر ہوں اور جب تک اس کا ذکر کرتا رہے بھوک کا اثر نہ ہو۔

قوت غلبہ بر دشمن

الْقَادِرُ

خاصیت: دو رکعت پڑھ کر اس کو سہار پڑھے تو قوت حاصل ہو اور وضو کرتے ہوئے اس کی کثرت کرے تو دشمنوں پر غالب ہو۔

آسانی تدبیر

الْمُقْتَدِرُ

خاصیت: جب سو کر اٹھے اس کی کثرت کرے تو جو اس کی مراد ہو اس کی تدبیر اللہ تعالیٰ آسان کر دیں۔

قوت و نجات از معرکہ

الْمُقَدِّمُ

خاصیت: معرکہ میں جا کر پڑھے تو قوت و نجات ہو۔

توفیق توبہ

خاصیت: کثرت سے پڑھے تو برے کاموں سے توبہ نصیب ہو۔
مسافر کا اپنے ساتھیوں سے ملنا

الْأَوَّلُ

خاصیت: اگر مسافر ہر جمعہ کو ہزار بار پڑھے تو جلدی اپنے لوگوں سے آئے۔
خروج ماسوا اللہ از قلب

الْآخِرُ

خاصیت: اگر ہر روز ہزار بار پڑھے ماسوا اللہ دل سے نکل جائے۔
نور ولایت

الظَّاهِرُ

خاصیت: اگر اشراق کے وقت بکثرت پڑھے تو قلب میں نورانیت ظاہر ہو۔
حصول انس

الْبَاطِنُ

خاصیت: ہر روز تین سو بار ایک گھنٹہ تک اس کو پڑھے تو کیفیت انس کی حاصل ہو۔
امن از عدد و برق

الْوَالِحِي

خاصیت: اس کی کثرت کڑک اور بجلی سے محفوظ رکھتی ہے۔
رفعت و درستی

الْمُتَعَالِي

خاصیت: اس کے ذکر سے رفعت اور درستی حاصل ہو۔
نشو و نما در نیک بختی

الْبَرُّ

خاصیت: اگر بچے پر سات مرتبہ پڑھ کر دم کرے تو نیک بخت اٹھے۔
توفیق توبہ و خلاصی از ظالم

التَّوَابُ

خاصیت: بعد نماز چاشت ۳۶۰ بار پڑھے تو توبہ کی توفیق حاصل ہو اور اگر ظالم پر دس بار پڑھے تو اس سے خلاصی ہو۔

انتقام از ظالم

الْمُسْتَقِيمُ

خاصیت: جو شخص اپنے ظالم دشمن سے انتقام نہ لے سکتا ہو تو اس کو کثرت سے پڑھے اللہ اس سے انتقام لے لے گا۔
عفو ذنوب و رضا

الْعَفْوُ

خاصیت: بکثرت ذکر کرے تو گناہوں سے معافی اور رضائے الہی حاصل ہو۔
غصہ کم کرنے کیلئے

الرُّؤْفُ

خاصیت: اپنے غصہ کے وقت یا دوسرے شخص کے غصہ کے وقت دس بار اس کو پڑھے اور دس بار درود شریف تو غصہ کو سکون ہو جائے۔
حصول مال

حصول مال

مَالِكُ الْمُلْكِ

خاصیت: اس پر مداومت کرے تو مال و توکمری حاصل ہو۔
عزت و بزرگی

ذُو الْجَلَالِ وَالْإِزَامِ

خاصیت: اس کے ذکر کرنے سے عزت و بزرگی حاصل ہو۔
دفع و سوسہ

الْمُقْسِطُ

خاصیت: اس کی مداومت سے عبادت میں وسوسہ نہ آئے۔
اجتماع با حباب و حصول مراد دست یابی کم شدہ

الْجَامِعُ

خاصیت: اس کی مداومت سے اپنے مقاصد و احباب سے مجتمع رہے اور جس کی کوئی چیز کم ہو جائے اس کو پڑھے تو مل جائے۔
دفع مرض و بلا

الْغَنِيُّ

خاصیت: کسی مرض میں یا بلا کے وقت پڑھا کرے تو وہ دفع ہو۔

غنا و محبت زوجہ

الْمُغْنَى

خاصیت: ہر روز ہزار بار پڑھے تو تو نگری حاصل ہو اور اگر مشغولی جماع کے وقت خیال سے پڑھے تو بیوی اس سے محبت کرنے لگے۔

حصول مراد

الْمُعْطَى

خاصیت: ہر مراد کے حاصل ہونے کیلئے مفید ہے۔

ایضاً

الْمَنَاعُ

خاصیت: جو اپنی مراد تک نہ پہنچ سکے اس کو صبح و شام پڑھا کرے مراد حاصل ہو۔

امن از ضرر

الضَّارُّ

خاصیت: شب جمعہ میں سو بار پڑھے تو ضرر سے محفوظ رہے

حصول نفع

النَّافِعُ

خاصیت: جس چیز سے نفع حاصل کرنا ہو اس کو دل سے پڑھے۔

نورانیت قلب

النُّورُ

خاصیت: اس کے ذکر سے نور قلب حاصل ہو۔

فہم صحیح

الْهَادِي

خاصیت: اس کے ذکر سے یا لکھ کر پاس رکھے سے بصیرت اور فہم صحیح پیدا ہوا ہل حکومت کیلئے بھی مناسب ہے۔

برائے حاجت روائی

الْبَدِيعُ

خاصیت: اس کو دس ہزار بار پڑھے تو حاجت پوری ہو ہر ضرر و غم سے خلاصی ہو۔

دفع ضرر و غم

الْبَاقِي

خاصیت: ہزار بار پڑھے تو ضرر و غم سے خلاصی ہو۔

دفع حیرت

الْوَارِثُ

خاصیت: درمیان مغرب و عشاء کے ہزار بار پڑھے تو حیرت دفع ہو۔

قبول اعمال

الرَّشِيدُ

خاصیت: بعد عشاء کے سو بار پڑھے تو عمل مقبول ہو۔

حفظ از تکالیف

الصَّبُورُ

خاصیت: آفتاب طلوع ہونے سے پہلے سو بار پڑھے کرے تو کوئی تکلیف نہ پہنچے۔ اور کتابوں میں اور بھی بے شمار خواص مذکور ہیں مگر اخلاص و اعتقاد کے ساتھ اس قدر بھی کافی ہیں۔

مسائل ضروریہ

(۱) بے وضو آیات قرآنی کا غذا یا طشتری پر لکھنا جائز نہیں۔

(۲) بلا وضو اس کا غذا یا طشتری کا چھونا جائز نہیں پس چاہئے کہ لکھنے والا اور طشتری یا تعویذ کا ہاتھ میں لینے والا اس کو دھونے والا سب با وضو ہوں ورنہ سب گناہ گار ہوں گے۔

(۳) جب تعویذ سے کام ہو چکے تو اس کو قبرستان میں کسی جگہ دفن کر دے۔

الحمد للہ اعمال قرآنی کا تیسرا حصہ بھی بمقام چوتھا ول ۲۲ محرم الحرام

۱۳۲۰ھ کو اختتام کو پہنچا۔

بسم اللہ اور درود شریف کے مجرب خواص

مولانا مفتی محمد شفیع صاحب مدظلہ

بسم اللہ کے احکام و مسائل

مسئلہ: بہت سے صحابہ و تابعین اور آئمہ مجتہدین کے نزدیک

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

قرآن مجید کی ایک آیت مستقل آیت ہے، لیکن بعض حضرات کے نزدیک سورہ نمل میں تو ایک آیت کا جزو ضرور ہے، کوئی مستقل آیت نہیں بلکہ دو سورتوں کے درمیان فصل کرنے کیلئے بار بار نازل ہوئی ہے۔ اسی اختلاف کے پیش نظر فقہاء رحمہم اللہ نے یہ احتیاطی حکم دیا ہے کہ عظیم و مکرم کے جتنے احکام آیات قرآنی کے متعلق ہیں مثلاً بے وضو اس کا چھونا جائز نہیں۔ ان سب احکام میں بسم اللہ کا وہی حکم ہے جو تمام آیات قرآن کا ہے۔ لیکن اگر کوئی شخص نماز میں قرأت کے بجائے صرف بسم اللہ پراکتفا کرے تو نماز نہ ہوگی۔ (قطرۃ بحوالہ تہذیبی و محیط)

مسئلہ: فقہاء کی تصریح ہے کہ تراویح میں ایک مرتبہ پورا قرآن ختم کرنا سنت مؤکدہ ہے یہاں تک کہ ایک آیت بھی چھوٹ گئی تو سنت ادا نہ ہوگی۔ اس لئے امام کو چاہئے کہ پورے مہینہ کی تراویح میں کسی روز کسی جگہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

بھی پڑھ دے تاکہ یہ آیت پڑھنے اور سننے دونوں میں آکر بلا خلاف قرآن مکمل ہو جائے۔

مسئلہ: نماز کی ہر رکعت کے شروع میں فاتحہ سے پہلے بسم اللہ پڑھنا امام ابو یوسفؒ اور امام محمدؒ اور بہت سے آئمہ کے نزدیک واجب ہے۔ امام اعظمؒ کے نزدیک سنت ہے۔ (شرح منیہ) اسی لئے ہر رکعت میں سورہ فاتحہ سے پہلے بسم اللہ ضرور پڑھنا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

کاغذ پر لکھ کر اپنے پاس رکھے گا ہر طرح کی آفات و مصائب سے محفوظ رہے گا
مغرب ہے۔

چوری اور شیطانی اثرات سے حفاظت

سونے سے پہلے اکیس مرتبہ پڑھے تو چوری اور شیطانی اثرات سے اور اچانک موت
سے محفوظ رہے۔

ظالم پر غلبہ

کسی ظالم کے پاس پچاس مرتبہ پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس کو مغلوب کر کے اس کو غالب
کردیں گے۔

ذہن اور حافظہ کیلئے

سات سو چھیالیس مرتبہ پانی پر دم کر کے طلوع آفتاب کے وقت پئے تو ذہن کھل جائے
اور حافظہ قوی ہو جائے۔

حُب کیلئے

سات سو چھیالیس مرتبہ پانی پر دم کر کے جس کو پلائے اس کو گہری محبت ہو جائے
(ناجانز کاموں میں استعمال کرے گا تو وبال کا خطرہ ہے)۔

حفاظت اولاد

جس عورت کے بچے زندہ نہ رہتے ہوں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

کو اکٹھ مرتبہ لکھ کر تھوڑا بنا کر اپنے پاس رکھے تو بچے محفوظ رہیں گے، مغرب ہے۔
کھیتی کی حفاظت اور برکت کیلئے

ایک سو ایک مرتبہ کاغذ پر لکھ کر کھیت میں دفن کر دے تو کھیتی تمام آفات سے محفوظ رہے
اور اس میں برکت ہو۔

حکام کے لئے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

چاہئے اکثر لوگ اس سے غافل ہیں۔

مسئلہ سورہ فاتحہ کے بعد سورت ملانے سے پہلے بسم اللہ پڑھنا امام اعظمؒ کے نزدیک
سنت نہیں ہے اس لئے ترک اولیٰ ہے اور امام محمدؒ کے نزدیک بھی جبری نمازوں
میں تو ترک ہی اولیٰ ہے مگر سبزی نمازوں میں پڑھنا اولیٰ ہے۔
(کبریٰ شرح منیہ)

بسم اللہ کے بعض خواص مجربہ

ہر مشکل اور ہر حاجت کیلئے
جو شخص

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

کو بارہ ہزار مرتبہ اس طرح پڑھے کہ ہر ایک ہزار پورا کرنے کے بعد درود شریف کم از کم
ایک مرتبہ پڑھے اور اپنے مقصد کیلئے دعا مانگے پھر ایک ہزار اور اسی طرح پڑھے کہ مقصد کیلئے
دعا کرے اور اسی طرح بارہ ہزار پورے کر دے تو انشاء اللہ ہر مشکل آسان اور ہر حاجت
پوری ہوگی۔

۲۔ بسم اللہ کے حروف کے عدد سات سو چھیالیس ہیں جو شخص اس عدد کے موافق
سات روز تک متواتر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

پڑھا کرے اور اپنے مقصد کیلئے دعا کیا کرے انشاء اللہ تعالیٰ مقصد پورا ہوگا۔
تسخیر قلوب
جو شخص

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

کو چھ سو مرتبہ لکھ کر اپنے پاس رکھے تو لوگوں کے دلوں میں اس کی عظمت و عزت
ہوگی کوئی اس سے بدسلوکی نہ کر سکے گا۔

حفاظت از آفات

جو شخص محرم کی پہلی تاریخ کو ایک سو تیرہ مرتبہ پوری

کسی کاغذ پر پانچ سو مرتبہ لکھے اور اس پر پڑھ سو مرتبہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

پڑھے پھر اس تعویذ کو اپنے پاس رکھے تو حکام مہربان ہو جائیں اور ظالم کے شر سے محفوظ رہے۔

دوسرے کیلئے

اکیس مرتبہ لکھ کر درود والے کے گلے میں یا سر پر باندھ دیں تو درود سر جاتا رہے، بسم اللہ کی

خاصیات اور برکات بہت زیادہ ہیں ان میں سے چند بقدر ضرورت لکھی گئی۔ واللہ المستعان وعلیہ التکلیل۔

دروہ شریف کے بعض خواص

سیدی حکیم الامت حضرت مولانا تھانوی قدس سرہ نے اپنی کتاب ”زاد السعید“ میں

دروہ شریف کی بعض خصوصیات اور دینی و دنیوی مقاصد کے حصول میں اس کی برکات مستند

روایات سے نقل فرمائی ہیں اخیر میں لکھی جاتی ہیں۔

قبولیت دعا

(۱) حضرت علی مرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ تمام دعائیں رکی رہتی ہیں

جب تک محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کی آل پر درود نہ پڑھو۔ (مجموعہ طبرانی)

(۲) حضرت فاروق اعظم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ دعا آسمان و زمین کے درمیان

معلق رہتی ہے اور نہیں جاتی جب تک اپنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر درود نہ پڑھو۔

ترمذی

مال میں برکت و زیادتی

حضرت ابوسعید خدریؓ سے روایت ہے کہ جس شخص کو یہ منظور ہو کہ میرا مال بڑھ جائے

تو اس کو چاہئے کہ ان الفاظ کے ساتھ درود پڑھا کرے۔

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ

وَعَلٰی الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمٰتِ

پاؤں سو جانے کا علاج

حضرت عبداللہ ابن عباس رضی اللہ عنہ کے پاس ایک شخص بیٹھا تھا اس کا پاؤں سو گیا

آپ نے فرمایا کہ جو شخص تجھ کو سب سے زیادہ محبوب ہو اس کا نام لے اس نے کہا ”محمد“

اسی وقت سن اتر گئی۔

اسی طرح ایک مرتبہ حضرت عبداللہ ابن عمرؓ کا پاؤں سو گیا انہوں نے بھی یہی عمل کیا،

فورا سن اتر گئی۔ (حاشیہ حسن حصین)

بھولی ہوئی چیز یاد آنا

ابوموسیٰ مدنی نے بسند ضعیف روایت کیا ہے کہ ارشاد فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

نے کہ جب تم کسی چیز کو بھول جاؤ مجھ پر درود بھیجو وہ چیز یاد آ جائے گی انشاء اللہ تعالیٰ۔

(فضائل درود و سلام)

خواب میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت

دروہ شریف کی سب سے زیادہ لذیذ اور شیریں خاصیت یہ ہے کہ اس کی بدولت رسول

کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت خواب میں نصیب ہوتی ہے درود شریف کی کثرت سے

عموماً یہ دولت حاصل ہو جاتی ہے اور بعض درودوں کو بالخصوص بزرگوں نے آزمایا ہے۔

شیخ عبدالحق محدث دہلوی نے کتاب ”ترغیب اہل السعادت“ میں لکھا ہے کہ شب جمعہ

میں دو رکعت نماز نفل پڑھے اور ہر رکعت میں گیارہ بار آیت الکرسی اور گیارہ مرتبہ قل ہو اللہ

اور بعد سلام سو (۱۰۰) بار یہ درود شریف پڑھے انشاء اللہ تین جتنے نہ گزرنے پاؤں گئے کہ

زیارت نصیب ہوگی درود شریف یہ ہے۔

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَآلِہٖ وَسَلِّمْ

نیز شیخ موصوف نے لکھا ہے کہ جو شخص دو رکعت نماز پڑھے، ہر رکعت میں بعد الحمد کے

۲۵ بار قل ہو اللہ اور بعد سلام کے ایک ہزار مرتبہ یہ درود شریف پڑھے دولت زیارت نصیب

ہوگی وہ درود یہ ہے۔

صَلِّی اللّٰہُ عَلٰی النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ

تشبیہ ضروری

مگر اس دولت کے حاصل ہونے کی بڑی شرط قلب کا شوق سے ہر ہونا اور ظاہری و

باطنی گناہوں سے بچنا ہے۔ (فضائل درود و سلام) نماز روزے وغیرہ فرائض میں کوتاہی

کرنے والے اور حرام و ناجائز کے معاملے میں بے پروائی کرنے والوں کو صرف الفاظ

پڑھنے سے یہ دولت حاصل نہیں ہوگی۔ الا ماشاء اللہ

عالم بیداری میں زیارت

شیخ عبدالوہاب شعرانیؒ نے چند بزرگوں کی حکایات لکھی ہیں کہ ان کو بار بار رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت بیداری میں کھلی آنکھوں ہوئی ہے، شیخ جلال الدین سیوطیؒ صاحب جلالین کو ۳۵ مرتبہ یہ دولت عظمیٰ بیداری میں نصیب ہوئی ان بزرگوں میں سے اس کا سبب پوچھا گیا تو بتلایا کہ درد شریف کی کثرت اس کا سبب ہے۔ (اتقی)

مگر یہ ظاہر ہے کہ اس مقام بلند تک پہنچنے کیلئے ترا زبانی جمع خرچ کافی نہیں دل میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی پوری محبت اور زیارت کا شوق ہونا اور ظاہری و باطنی گناہوں سے بچنا ضروری ہے جیسا کہ ان حضرات کا حال تھا، اللہ تعالیٰ ہم سب کو یہ نعمت عظمیٰ اپنے فضل سے بظہیل حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نصیب فرمائیں۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأَمِيِّ وَالْإِلَهِ وَصَحْبِهِ الْأَخْيَرِينَ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُومٍ لَكَ

بندہ محمد شفیع عفا اللہ عنہ

برکت اسم ”محمد“

اس وقت کتاب کا حوالہ یاد نہیں مگر مقتدین علماء میں سے کسی نے لکھا ہے اور میرا تجربہ ہے کہ جب بچہ پیٹ میں ہو اس وقت اس کا نام ”محمد“ رکھ دیا جائے تو وہ بچہ لڑکا ہوگا۔

